مضبوط بنیاد

”شادی ایک خدمت“ کتابوں کا سلسلہ

جلد 1

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19–20)

FDM
.WORLD

Craig Caster

Strong Foundation in Urdu

Marriage Is a Ministry Series, Volume 1 of 5

مضبوط بنیاد

شادی خدمت کی ایک سیریز ہے

جلد 1

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔' (متّی 28:19-20)

FAMILY
DISCIPLESHIP
MINISTRIES
Phone: (619) 590-1901
Email: info@FDM.world
Websites: www.FDM.world

کریگ کاسٹر کی طرف سے مضبوط بنیاد، جلد 1، شادی ایک خدمت کی مشقی کتاب ہے۔

آئی ایس بی این (ISBN) 978-1-7331045-0-0

پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ ©2020 کریگ کاسٹر کی طرف سے. تمام حقوق محفوظ ہیں۔

09012020 نظر ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

اے ایم پی (AMP) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات توسیع شدہ بائبل سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 2015 کی طرف سے لاک مین فاؤنڈیشن The Lockman Foundation، لاہبرا La Habra، سی اے CA 90631. تمام حقوق محفوظ ہیں. معلومات کا حوالہ دینے کی اجازت کے لئے http://www.lockman.org/ ملاحظہ کریں۔

کے جے وی (KJV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات کنگ جیمز ورژن King James Version ،

1987 کی پرنٹنگ سے لئے گئے ہیں۔ پبلک ڈومین Public domain .

این ایل ٹی (NLT) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ٹائنڈیل ہاؤس فاؤنڈیشن (Tyndale House Foundation) کی طرف سے مقدس بائبل، نیو لیونگ ٹرانسلیشن New Living Translation، کاپی رائٹ © 1996، 2004، 2015 سے لیے گئے ہیں۔ ٹائنڈیل ہاؤس پبلشرز Tyndale House Publishers، انکارپوریٹڈ Inc.، کیرل اسٹریم، الینوائے Carol Stream, Illinois 60188 کی اجازت سے استعمال کیا گیا. تمام حقوق محفوظ ہیں.

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای کتاب فارمیٹ e-book format میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر، کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طرح) کے ذریعہ دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جا سکتا ہے۔

فہرست مضامین

باب	صفحہ نمبر
پیش لفظ	Vii
تعارف	ix
سبق 1: ایک ذاتی سفر	1
سبق 2: اِبتدا میں	9
سبق 3: خُدا، شادی کا خالق	19
سبق 4: شادی کے لئے خُدا کے مقاصد	26
سبق 5: خُدا کے نظم وضبط کے ساتھ تعاون کرنا	37
سبق 6: مضبوط بنیاد	47
سبق 7: تین ضروری اجزاء	54
سبق 8: خُدا آپ کی محبت چاہتا ہے	64
سبق 9: بنیادی سنگِ بنیاد	76
سبق 10: حیرت انگیز تبدیلی	85
ضمیمہ کے وسائل	95
اختتامیہ	113
مصنف کے بارے میں	115
خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں	117

پیش لفظ

خُدا نے وہ ادارہ بنایا جسے ہم شادی کہتے ہیں اور آج اس پر شدید حملے ہو رہے ہیں۔ یہ بیان آپ کو عجیب لگ سکتا ہے، لیکن سب سے اہم منفی اثرات شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات کے اندر سے پیدا ہوتے ہیں. ایک جوڑے کی شادی کے بعد، ہر ساتھی اپنی اپنی ضروریات اور خواہشات کے مطابق جھکنا شروع کر دیتا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، مسائل حل نہیں ہوتے، اور مایوسی، نااُمیدی اور غصہ تکلیف پہنچاتا ہے، جس کا نتیجہ ناراضگی اور انتقام کی صورت میں نکلتا ہے۔ جب دو لوگ اس طرح کی اُمیدوں، اچھے ارادوں کے ساتھ شادی میں داخل ہوتے ہیں، تو اتنی شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟ متبادل کے طور پر، اتنے سارے جوڑے نامکمل تعلقات کے لئے کیوں آباد ہو رہے ہیں؟

یہ کِتابِ خُدا اور اس کی خواہش کے لئے وقف ہے کہ ہر جوڑا شادی میں اس کی نعمتوں کا تجربہ کرے۔ جب دو لوگ میاں بیوی کے طور پر متحد ہوتے ہیں اور خُدا کے اصولوں کی کوئی تربیت نہیں رکھتے ہیں، اور اکثر اپنے ماضی سے کوئی خُدائی مثال نہیں ملتی ہے، تو وہ واقعی اس بات سے لاعلم ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کیسے کی جائے۔ وہ ماضی کی تکلیفوں اور جذباتی خلا کو لا سکتے ہیں جو چیلنج میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس مادی چیز کے ذریعے خُدا ان ناقابل تردید سچائیوں کو ظاہر کرے گا جن پر عمل کرنا ضروری ہے، یا اس کا نتیجہ مایوسی اور ناپسندیدگی ہو گا۔ مختصر میں، بہت درد سے گذرنا پڑے گا۔

اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ مسیحیوں کے درمیان بہت سی شادیاں طلاق پر ختم ہوتی ہیں۔ خُدا کے بچے اور اس کے تمام وعدوں کے وارث ہونے کے ناطے، ایماندار کیوں ناکام ہو رہے ہیں؟ مسئلہ معلومات کی کمی، بائبل کے اصولوں میں شاگردی کی کمی ہے. افسوس کی بات یہ ہے کہ گرجا گھر فی الحال اس مسلئے میں اتنی کوشش نہیں کر رہا ہے کہ بہت سے لوگوں کو تباہی کے راستے پر دھکیل دیا جائے۔ شادی شدہ جوڑوں کو بائبل کی تعلیم کی بہت ضرورت ہوتی ہے، جو خُدا کی سچائی میں دوسروں کے ذریعہ شاگردیت اختیار کرتے ہیں۔ جب ایماندار سیکھتے ہیں کہ خُدا کیا چاہتا ہے اور مسیح کے شاگردوں کے طور پر اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو وہ کسی بھی مسئلے پر قابو پانے کے لئے فضل اور طاقت حاصل کریں گے.

خُدا ہماری طرف سے اپنے آپ کو مضبوط دکھانا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اپنی شادیوں میں اُس کی بڑائی کریں۔ لیکن ہمیں بھی ایسا

ہی کرنا چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ شادی خُدا کے لئے ضروری ہے، لیکن شادی کے دس سال بعد بھی، زیادہ تر مسیحی دوسروں کی شاگردی کرنے کے لئے ناکافی محسوس کرتے ہیں. ایک ایسے شخص پر غور کریں جس نے دس سال تک ملازمت کی ہو۔ وہ شاید کسی اور کو تربیت دینے کے لئے بہت پر اعتماد محسوس کریں گے. لیکن خُدا کو اس بات کی زیادہ فکر ہے کہ ہم اپنے کاموں سے زیادہ اپنی بیویوں کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں۔

جب آپ دُعا کے ساتھ اس سلسلے کو مکمل کریں گے تو خُدا آپ کے لئے شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اپنا مقصد ظاہر کرے گا۔ تمام معلومات خاص طور پر بائبل کی سچائی پر مبنی ہیں. مشقی کتابیں آپ کو بائبل کے ساتھ رہنمائی کریں گی اور آپ کو عملی مثالیں دیں گی تاکہ آپ کو ان اصولوں کو نافذ کرنے میں مدد مل سکے جو آپ سیکھ رہے ہیں۔ اس سیریز کا مقصد دوسروں کو شاگرد بنانے کا ایک آلہ بھی بننا ہے۔ جب آپ کی آنکھیں اس ناقابل یقین طریقے سے کھلیں گی جس طرح خُدا آپ کی زندگی بدل رہا ہے، تو آپ دیکھیں گے کہ بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی مدد کی ضرورت ہے۔

> خُداوند خُدا، اپنے کلام میں ہمارے لئے اپنے دل اور ارادے کو ظاہر کرنے کے لئے تیرا شکر ہے. برائے مہربانی ان لوگوں کو برکت عطا فرمائیں جو اس کِتاب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اصولوں کو واضح کریں. ان کو عاجز دل عطا فرما کہ وہ ان لوگوں کو معاف کر دیں جنہوں نے انہیں تکلیف پہنچائی ہے اور جن لوگوں کو انہوں نے تکلیف پہنچائی ہے ان سے معافی مانگنے کی خواہش کریں۔ اے خُدا، اُن لوگوں کی شادیوں میں جو تیرے پیچھے چلتے ہیں اپنے نام کو جلال دے۔ آمین۔

تعارف

یہ مشقی کتاب آپ کو شاگردیت کے راستے پر لانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مطلب ہے خُدا کے اصولوں پر چلنا۔ جب ہم چہل قدمی جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان اصولوں کے تحت جینا اتنا ہی بنیادی ہے جتنا چلنا سیکھنا۔

ہماری مشقی کتاب کے مقاصد یہ ہیں:

1. آپ کو دکھانے کے لئے کہ خُدا شادی کے لئے اصول فراہم کرتا ہے،
2. ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے آپ کو ٹولز اور ایپلی کیشنز سے لیس کرنے کے لئے، اور
3. اپنی شادی اور خاندان کو بخشش، شفایابی اور اتحاد میں رہنمائی کرنے کے لئے جو خُدا کی تابعداری کے ذریعہ آتا ہے.

خاندانی شاگردیت کی خدمتّیں اہم شعبوں میں مسیح کے جسم کو تعلیم دینے میں مدد کے لئے موجود ہیں۔ دوسروں کی شاگردیت کرنے میں ناکامی کا براہ راست تعلق آج شادیوں میں ناکامی کی شرح سے ہے۔ اور ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ آج ہم نے ثابت شدہ اعداد و شمار میں جو کچھ دیکھا، تجربہ کیا اور پایا ہے۔

عمل

اس مطالعے کو پانچ جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جلد 1 سے شروع کریں اور ترتیب سے ہر جلد کے ذریعے جاری رکھیں۔ کسی ایسے جلد یا سیکشن میں جانا جو آپ کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے، پرکشش تو ہے لیکن مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ ہر جلد اور سبق ایک دوسرے پر مبنی ہوتے ہیں. مثال کے طور پر، آپ مرد یا عورت کی صحبت کی ضروریات پر عبور حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن بائبل کے اصول ہیں جو آپ کو اپنے شریک حیات کی ضروریات کو صحیح طریقے سے پیش کرنے سے پہلے سیکھنا ضروری ہیں. پانچ دن تک ہر روز ایک سبق مکمل کریں۔ مستقل مزاجی کے ساتھ روزانہ مطالعہ کی تعمیر روحانی کامیابی کی کُلید ہے۔

ان اصولوں کو آزمایا اور کامیاب ثابت کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی شادی میں اور اصلاح کاری اور شادی کی کلاسوں میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں اس کا تجربہ کیا ہے۔ براہ مہربانی سمجھیں، یہ "شادی کے لئے پانچ آسان اقدامات" گائیڈ نہیں ہیں. بائبل کی شاگردیت ایک مشکل کام ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خُدا کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں کیونکہ آپ کو اپنے کچھ رویوں اور طرزِ عمل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل میں عزم، قربانی اور عاجزی کی ضرورت ہو گی۔

ہر دن کا آغاز

- ہر روز کے مطالعہ کو اپنے خُدا کے ساتھ گزارے گئے وقت کے طور پر دیکھیں، اور توقع کریں کہ وہ اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے بات کرے گا۔
- ہر دن کا آغاز دُعا کے ساتھ کریں، خُدا سے پوچھیں کہ وہ بتائے کہ آپ کو کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کچھ آپ سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے کے لئے آپ کو بااختیار بنائیں.
- ایک عکاسی کرنے والی ذہنیت رکھیں. مواد میں جلدبازی نہ کریں صرف یہ کہنے کے لئے کہ آپ نے اسے ختم کر دیا ہے۔ خُدا کو آپ سے بات کرنے کے لئے وقت دیں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس پر غور کریں.

نوٹ کرنے والی چیزیں

- یہ مطالعہ ایک نئی ترجیح ہے اور وقت کو وقف کرنے کی ضرورت ہو گی. اسباق روزانہ کرنے پڑیں گے۔ اگر آپ ایک دن بھول جاتے ہیں تو، اسے نہ چھوڑیں، بلکہ تمام اسباق کو ترتیب سے مکمل کرنے کے لئے کام کریں۔
- کِتابِ مُقدّس واضح طور پر کہتی ہے کہ شادی خُدا کے لئے اہم ہے۔ اگر آپ اسباق کو مکمل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں تو، اپنی ترجیحات اور دیگر وعدوں کے بارے میں دُعا کریں۔ اگر ضروری ہو تو دُعا کے لئے احتساب یا اصلاح کاری کرنے والے شخص کی مدد حاصل کریں۔
- یاد رکھیں، آپ کا شریک حیات اس کوشش میں ایک ضروری ساتھی ہے. ایک ساتھ یا الگ الگ مطالعہ کریں، لیکن ہمیشہ اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے اور دُعا کے ساتھ کسی بھی ضروری تبدیلی کو نافذ کرنے کا عہد کریں۔
- پیش کردہ معلومات کی مقدار میں اسباق مختلف ہوسکتے ہیں۔ ہر ایک کو مکمل کرنے کے بعد، خُدا کے ساتھ اپنے وقت کی

منصوبہ بندی کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے اگلے سبق کی طرف دیکھیں۔

- سوالات کے جوابات دینے اور آپ کے خیالات اور دُعاؤں کو ریکارڈ کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. اگر آپ نے اس مشقی کتاب کو ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا ہے تو، ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسے تین رنگ کے بائنڈر میں ڈالیں اور ذاتی جرنلنگ اور نوٹ کے لئے اضافی کاغذ شامل کریں۔

گہری کھدائی کریں

یہ سیکشن کِتابِ مُقدّس کو پڑھنے اور اسے پیش کیے جانے والے موضوع سے منسلک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آپ بائبل سے زیادہ واقف ہو جائیں گے، شادی کے بائبلی اصولوں اور ایک شریک حیات کے طور پر خُدا آپ سے کیا توقعات رکھتا ہے، ان کے تعلق سے آپ زیادہ سیکھ جائیں گے۔

حقائق فائل

اس طرح کے ڈبے بائبل کے الفاظ یا جملے کی وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ بائبل کی مشہور اور منطقی لغات اور تفاسیر کو وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے، جن کا جب بھی ممکن ہو حوالہ دیا جائے۔ ان میں سے بہت سی تعریفیں اپینڈکس آر: لفظیات میں نظر آتی ہیں۔

خود امتحان

جب آپ بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو، یہ سیکشن خود کو جانچنے کے لئے وقت فراہم کرتا ہے، ان جگہوں کو تلاش کرتا ہے جہاں انفرادی بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے طاقت اور حِکمت کے لئے بصیرت، اعترافات اور دُعاؤں کو درج کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. شاگردی کے عمل کا ایک پہلو ذاتی ذمہ داری ہے۔ اگر خُدا ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے شریک حیات یا بچوں کے خلاف گُناہ کیا ہے تو ان کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں۔ اگر ایسا کرنے کا ذکر نہ بھی کیا گیا ہو تو بھی باقاعدگی سے اس پر عمل کریں۔

عملی منصوبہ

بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، یہ سیکشن آپ کو عمل کرنے اور اپنی شادی میں جو کچھ سیکھا ہے اسے لاگو کرنے کا پختہ عزم دیتا ہے۔ سچے شاگرد بننے کے لئے ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ خُدا نہ صرف چاہتا ہے کہ ہم عِلم میں اضافہ کریں، بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس پر زندگی بھی گزاریں۔

ضمیمہ کے وسائل

برائے کرم مشقی کتاب کے آخر میں ضمیمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ آپ کی ترقی کے لئے موجود ہیں، اور ہم مشقی کتاب میں ان کا حوالہ دیتے ہیں. اس حیرت انگیز سفر کو شروع کرنے سے پہلے، براہ مہربانی ضمیمہ اے: عہد نامہ پرُ کریں.

قائدین کے لیے راہنمائی

قائدین کے لیے راہنمائی گائیڈ فری منسٹری ڈاؤن لوڈ سے آپ FDM سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر تمام مواد شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور مفت فراہم کیے جاتے ہیں.

سبق 1
ایک ذاتی سفر

یہ پورا مطالعہ شادی کے لیے خُدا کے منصوبہ پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو معنی خیز ہے کیونکہ وہی ہے جس نے مرد اور عورت کو اس مُقدّس اتحاد میں متحد ہونے کے لیے پیدا کیا۔ شادی کو ایک خدمت کے طور پر دیکھنا ہمارے اس یقین کو ظاہر کرتا ہے کہ کامیاب شادی کی بنیاد خادمانہ ذہنیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ دونوں میاں بیوی اب مکمل طور پر خاندانی خدمت میں ہیں، خُدا کے مطلوبہ مقاصد کے ساتھ ایک دوسرے کی خدمت کر رہے ہیں۔ خُدا نے یہ ارادہ نہیں کیا تھا کہ ہم یہاں زمین پر اپنی مرضی سے شادی کو سمجھیں۔
بائبل—خُدا کا کلام— تعلق کے تمام شعبوں میں ہماری رہنمائی کے لیے مکمل معلومات پر مشتمل ہے۔

اپنے کلام میں، خُدا ہمیں نہ صرف شادی کے لئے اپنے مقاصد دکھاتا ہے بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ ایک کامیاب شادی کے لئے بنیاد کیسے قائم کی جائے۔ اس مطالعے کے ذریعے، آپ سچی محبت کی نوعیت سیکھیں گے، جو بنی نوع انسان کی سب سے بڑی صحبت کی ضرورت ہے. اس کے علاوہ، آپ کو دیگر صحبت کی ضروریات ملیں گی جو شوہر یا بیوی کے لئے منفرد ہیں کیونکہ، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، مرد اور عورت مختلف طور پر بنائے گئے ہیں. کیا ہم نہیں ہیں؟ اب تک، تجربے نے ہمیں سکھایا ہوگا کہ ہم جسمانی اور جذباتی طور پر الگ ہیں.
یہ سمجھنا کہ خُدا کا کلام صحبت کی ضروریات کے بارے میں کیا کہتا ہے یہ بنیادی بات ہے۔ اس کے بغیر، ہمارے پاس صرف اپنے خیالات ہیں کہ ہمیں کیا ضرورت ہے یا ہم کسی دوسرے شخص سے کیا توقع کرتے ہیں۔ "میرے خیال میں ___________ وہی ہے جس کی مجھے ضرورت ہے" یہ رویہ بہت سی غیر بائبلی توقعات پیدا کرتا ہے جو ہم سمجھتے ہیں کہ ایک بیوی یا شوہر کو شادی کے رشتے میں رکاوٹ ڈالتا ہے، اور پھر ہم خود کو پریشانی میں پاتے ہیں۔ صرف جب ہماری حقیقی، خُدا کی عطا کردہ صحبت کی ضروریات کی نشاندہی کی جائے گی اور اس کے منصوبے کے مطابق پورا کیا جائے گا ہم شادی میں تکمیل کا تجربہ حاصل کریں گے۔

اس مطالعے کے اختتام سے پہلے، آپ اپنے شوہر کی خادمانہ قیادت کے بارے میں اہم معلومات سیکھیں گے جو شوہر کے لئے خُدا کی طرف سے دی گئی بلاہٹ ہے، لیکن بیویوں کے لئے بھی اتنی ہی قیمتی معلومات ہے. بیویو، اپنے بائبل کے کردار کی بنیادی اہمیت سے

روشناس ہوں، جو کہ اپنے خاوند کو ہر لحاظ سے اُس کی خدمت کے اس کام میں مدد فراہم کرنا ہے، ایسا کرنے سے، آپ اپنے شوہر کو کامیاب ہونے میں مدد کریں گی، اور اس کو یقین کرنے میں مدد کریں گی کہ وہ، خُدا کے فضل سے، ایک خُدا پرست رہنما بن سکتا ہے اور خُدا پر بھروسہ کرتا ہے کہ وہ کامیابی کے لیے آپکی تمام ضرورتیں فراہم کرے گا۔

خُدا اپنے آپ کو وفادار دکھانا چاہتا ہے۔ وہ دکھاوے سے بھی محبت کرتا ہے۔ وہ واقعی کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی بھلائی کو دیکھیں، شادی کے ذریعے اس کو جلال دیں تاکہ جو لوگ اِس میدان میں ناکام ہیں وہ رک جائیں اور سوچیں کہ ان کے پاس ایسا کیا ہے جو ہم نہیں کر سکتے؟ خُدا ہمیں اِس تاریک دنیا میں روشنی بننے کے لئے بلا رہا ہے۔

اِس شادی کی شاگردیت کی مشقی کتاب میں آپ کے مسائل کا حل ہے، اِن سوالات کے جوابات ہیں جو آپ اِدھر اُدھر اچھال رہے ہیں۔ اگر آپ یسوع مسیح میں نجات کے ذریعے خُدا کے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں، تو وہ آپ کو اپنا بیٹا کہتا ہے اور آپ کو اپنے کلام سے تعلیم دینے کے لئے اپنی روح القدس کو آپ کے اندر رکھتا ہے۔ آپ کے پاس کامیابی کے لئے ضرورت کی تمام چیزیں موجود ہیں. آپ کا کام اپنی ازدوجی زندگی میں اُس کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش ہے، اور یہ خُدا کی نعمتوں کو حاصل کرنے کا فارمولا ہے. ہمت نہ ہاریں۔ اپنی دوڑ جاری رکھیں.

'فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا۔ جو کوئی اپنے جِسم کے لِئے بوتا ہے وہ جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زِندگی کی فصل کاٹے گا۔ ہم نیک کام کرنے میں ہِمّت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل نہ ہوں گے تو عَین وقت پر کاٹیں گے۔' (گلتیوں 6:7-9)

برسوں کی اصلاح کاری کے بعد میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ زیادہ تر مسیحی اس بات سے لاعلم ہیں کہ شادی میں خُدا کی مرضی کیا ہے۔

خُدا پر انحصار کریں

خُدا آپ کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ وہ آپ کو جو کچھ بھی ضرورت ہے فراہم کر سکتا ہے. جب آپ ان آیات کو پڑھتے ہیں تو اِیمان کے ساتھ اس کے وعدوں کا دعویٰ کریں۔

'کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تا کہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔'

(۲-پطرس 1:3-4)

پطرس کا کہنا ہے کہ خُدا نے ہمیں "زندگی سے متعلق تمام چیزیں" دی ہیں، جس میں کلام کے مطابق شادی کی تعمیر کے لئے تمام ضروری اوزار شامل ہیں۔ ہماری ہدایت خُدا کا کلام ہے اور جیسا کہ آیت 3 میں وعدہ کیا گیا ہے، یہ "اس کی خُدائی طاقت" سے ہی ہے ہم کامیاب ہوں گے۔

جب ہم یسوع مسیح میں ایمان کے ذریعہ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، تو ہم روح القدس حاصل کرتے ہیں (اِفسیوں 1:13–14)، اور وہ طاقت جس نے یسوع کو مردہ میں سے زندہ کیا وہ ہم میں کام کرنا شروع کر دیتی ہے (اِفسیوں 1:19–20).
لیکن یہ محسوس کرنے میں ناکام نہ ہوں کہ یہ سب کچھ صرف "اُس کے علم کے ذریعے" ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔
مسیح کا علم ایماندار کو بڑی طاقت کے ساتھ متاثر کرتا ہے اور یہ صرف نجات اور اس کے کلام میں قائم رہنے سے حاصل ہوتا ہے۔ . کسی چیز پر قائم رہنے کا مطلب ہے "اُس میں زندہ رہنا" اور اس کا مطلب یسوع کی ذہنی یا فکری سمجھ سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کلام کو سچائی کے طور پر قبول کرنا اور پھر فرمانبردار ہونا۔

> **حقائق فائل**
>
> قوت - دونامس Dunamis (یونانی). متحرک طاقت یا وہ کام کرنے کی صلاحیت جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔ ہمارا منبع "اس کی خدائی طاقت" ہے۔
>
> علم - ایپیگنوسس Epignosis (یونانی). علم حاصل کرنے میں مکمل شرکت۔ ہم خدائی فطرت میں حصہ لیتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ "اس کے علم کے ذریعے"۔

جیسا کہ ہم مسیح میں رہتے ہیں، ہم نہ صرف علم حاصل کرتے ہیں جو ہمیں بدل سکتا ہے، بلکہ ہم ایک ایسے خُدا سے "عظیم اور قیمتی وعدوں" کے لئے بھی اہل ہیں جو 100 فیصد وفادار ہے. اور، "خُدائی فطرت کے ایک شراکت دار" کے طور پر، آپ کو اس کے وعدوں کے مطابق، اپنی ازدوجی زندگی کے لئے حقیقی طور پر مافوق الفطرت حِکمت اور طاقت تک رسائی حاصل ہے.

گہری کھدائی کریں

ان آیات میں خُدا نے کیا وعدہ کیا ہے اس کی شناخت کریں۔

کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اور سِپر ہے۔

خُداوند فضل اور جلال بخشے گا۔

وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھّے گا۔

(زبور 11:84)

'بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چِیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔' (متّی 33:6)

خود کا امتحان لیں

یہ سچائیاں آپ کی شادی کے بارے میں آپ کے رویے کو کس طرح متاثر کرتی ہیں؟

گہری کھدائی کریں

ان صحیفوں کے اصولوں اور ان باتوں کی نشاندہی کریں جن کا آپ سے وعدہ کیا گیا ہے۔

'فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھّوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا۔ جو کوئی اپنے جِسم کے لِئے بوتا ہے وہ جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زِندگی کی فصل کاٹے گا۔ ہم نیک کام کرنے میں ہِمّت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل نہ ہوں گے تو عَین وقت پر کاٹیں گے۔'

(گلتیوں 6:7-9)

'کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نِہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔'

(۲-پطرس 1:3-4)

ماضی کے تجربات سے متعلق سوالات

ہم میں سے بہت سے لوگوں کو شک ہے کہ ہمارے والدین اپنی شادی میں مسائل کو حل کرنے کے لیے (کبھی کامیاب اور کبھی نہیں: قابل اعتماد طور پر اچھا یا کامیاب نہیں۔ "hit-and-miss") کا فلسفہ استعمال کرتے ہیں۔

اپنے والدین کے ساتھ زندگی کو دیکھتے ہوئے، کیا آپ کو یقین ہے کہ ان کے پاس ایک دوسرے کی دیکھ بھال کے لئے بائبل کا ایک مؤثر منصوبہ تھا؟___جی ہاں___ نہیں

کیا آپ کی اپنی شادی کے طریقے (رویے، توقعات اور مواصلات) سب بائبل کے اصولوں پر مبنی ہیں؟___جی ہاں___ نہیں

عام طور پر، لوگ اپنے والدین کے اچھے کاموں کی نقل کرتے ہیں، برے کو باہر پھینک دیتے ہیں، اور باقی کو پورا کرتے ہیں. اس کا مطلب ہے کہ ہمارے زیادہ تر انتخاب ہماری شخصیت اور تجربے سے آتے ہیں۔ چونکہ میاں بیوی دونوں کے پاس ایک جیسی مثالیں نہیں ہیں، لہذا ہر ایک اپنے ماضی کو حال میں بدلتا ہے، اور پھر وہ شادی کے لئے باہمی طور پر قابل قبول نقطہ نظر پر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس معاملے میں، باہمی تعاون ان کے مختلف ذاتی نقطہ نظر کی وجہ سے ناقابل حصول ہو جاتا ہے، اور راستے میں بہت سی تباہ کن عادات پیدا ہوتی ہیں.

ان سب باتوں کو سمجھتے ہوئے، ہمیں ایک مؤثر شادی کے لیے پہلے اہم اصول کو جاننے کے لیے بے تاب ہونا چاہیے: خُدا کے کلام پر انحصار کرنا ضروری ہے. اس طرح کی منطق رکھنا کہ، "میں نے سوچا کہ اگر میں اپنے والدین سے بہتر کام کر رہا ہوں، تو میری شادی

ان سے بہتر ہو گی!" غیر معمولی نہیں ہے، پھر بھی کامیابی کی بنیاد نہیں ہے. بائبل کو آپ کی شادی کی بنیاد ہونا چاہئے، اور کامیابی کا عمل خُدا کی حِکمت کا اطلاق ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہر شریک حیات کو معلوم ہو کہ خُدا نے ہر اس شخص کو تمام ضروری معلومات اور فضل فراہم کیا ہے جو خلوص دل سے اس کی مرضی کو پورا کرنا چاہتا ہے۔

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ بائبل ہمیں خُدا کی پیروی کرنے یا اپنی حِکمت کی پیروی کرنے کے بارے میں کیا کہتی ہے۔

'سارے دِل سے خُداوند پر توکّل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنُمائی کرے گا۔(امثال 3:5-6)

'اَیسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو سِیدھی معلُوم ہوتی ہے پر اُس کی اِنتہا میں مَوت کی راہیں ہیں۔' (امثال 14:12)

اس کِتابِ مُقدّس میں، پولُس نے ہمیں ایک خاص راستے پر چلنے کا حکم دیا ہے:

'پس جِس طرح تُم نے مسِیح یسُوعؔ خُداوند کو قبُول کِیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جِس طرح تُم نے تعلِیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبُوط رہو اور خُوب شُکر گُذاری کِیا کرو۔' (کُلسّیوں 2:6-7)

ہمیں کیسے چلنا چاہئے؟ اگر آپ اس راستے پر چل رہے ہیں، تو یہ آپ کی شادی کو کس طرح متاثر کرے گا؟

پولُس نے آیت 8 میں ایک متعلقہ موازنہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہوشیار رہو، جس کا مطلب ہے "ہوشیار رہو اور ہوشیار رہنا جاری

رکھو۔"

'خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فَیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کرلے جو اِنسانوں کی روایت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے مُوافِق ہیں نہ کہ مسِیح کے مُوافِق۔' (کُلسِّیوں 8:2)

خطرہ کیا ہے؟ اس خطرے کا منبع کیا ہے؟ اس صحیفے کے مطابق، ہمیں کس چیز سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے؟

___

___

ہمیں اپنی معلومات، حِکمت اور ہدایات کہاں سے ملنی چاہئیں؟

___

___

گہری کھدائی کریں

ذیل میں ممکنہ نتائج کی نشاندہی کریں، اچھے اور برے دونوں.

'کوئی تُم کو بے فائِدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ اِن ہی گُناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازِل ہوتا ہے۔' (اِفِسیوں 6:5)

___

___

'تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائِق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پَھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔' (کُلسِّیوں 10:1)

___

___

'اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسِیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ۔' (کُلسِّیوں 17:3)

عملی منصوبہ

خُدا کے کلام، طاقت اور حِکمت کے بغیر، ہم وہ شریک حیات نہیں بن سکتے جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم بنیں۔ اگر آپ کو خُدا کا بچہ ہونے کے بارے میں کوئی شک ہے تو، ضمیمہ B کی طرف رجوع کریں: مسیح کو اپنی زندگی سونپنا اور اُس کے کلام کی ہدایات پر عمل کریں کہ آپ اُس کے خاندان میں کیسے آسکتے ہیں۔

سبق2

ابتدا میں

ابتداء میں خُدا نے مرد اور عورت کو پیدا کیا اور پھر ان دونوں کے لئے ایک کامل اتحاد تیار کیا جسے ہم شادی کے نام سے جانتے ہیں۔

'اِس واسطے مَرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بِیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔' (پیدائش 24:2)

شادی کے بارے میں دنیا کی تعریف یکسر بدل گئی ہے، لیکن خُدا کا اصل منصوبہ ایسا نہیں تھا۔ بائبل کے نقطہ نظر سے ایک ایماندارانہ نظر ہمیں یہ تسلیم کرنے کا باعث بنے گی کہ زیادہ تر تبدیلیاں خُدا کی طرف سے نہیں تھیں اور اس دنیا کے نظام نے شادی اور خاندان کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ خُدا کے کلام، خاص طور پر شادی کے لیے اُس کے منصوبے اور مقصد سے ہماری لاعلمی ہے۔ اگرچہ یہ معلومات دستیاب ہیں، لیکن لوگوں کو شادی کے اصولوں پر ہدایت یا نظم وضبط / شاگردیت نہیں دی جاتی۔

بائبل کی تعلِیم کا فقدان، یا خُدا کے اختیار کو حقیقی طور پر مسترد کرنے کی وجہ سے جوڑے دنیا کے اثر ورسوخ یا اپنے راستے پر چلتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شادی کے عزم کے بغیر ایک ساتھ رہنے والے جوڑوں کی تعداد میں ایک اندازے کے مطابق 400 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اب ایک عورت کے لئے شوہر یا مرد ساتھی کی موجودگی کے بغیر حاملہ ہونا یا بچے کو گود لینا کافی قابل قبول ہے۔ ہم جنس پرستوں کی یونینیں بڑھ رہی ہیں اور بچوں کی پرورش کے لئے ایک قابل قبول ماحول سمجھا جاتا ہے. مقبول میڈیا، آن لائن اور پرنٹ میں بہت سے رول ماڈل موجود ہیں جو ہالی ووڈ کے دقیانوسی تصورات کو بڑھاتے ہیں اور ان تباہ کن شعبوں میں رہنمائی کر رہے ہیں۔

مایوس نہ ہوں

دوستو، ثقافتی رجحانات کو شادی کے بارے میں حوصلہ شکنی نہ کرنے دیں. شیطان ایک تاریک تصویر پیش کرنا پسند کرے گا، لیکن وہ یہ جانتا ہے کہ خُدا بہت بڑا اور کہیں زیادہ طاقتور ہے. تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ شادی کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، ان میں عزم اب بھی مضبوط ہے اور بہت خُوشی اور تسکین مہیا کرتا ہے۔ شونٹی فیلڈ ہن Shaunti Feldhahn کی شادی کے بارے میں اچھی

خبر The Good News About Marriage نے اس اعداد و شمار کو مسترد کر دیا کہ 50 فیصد شادیاں طلاق پر ختم ہوتی ہیں، دونوں سیکولر زندگی میں اور چرچ کے اندر۔ فیلڈ ہن Feldhahn کی تحقیق میں انکشاف ہوا کہ 72 فیصد شادی شدہ افراد اب بھی اپنے پہلے شریک حیات کے ساتھ ہیں اور تمام شادیوں میں سے 80 فیصد خوشگوار ہیں۔ اپنے عقیدے میں سرگرم مسیحیوں میں، انہوں نے دریافت کیا کہ صرف ہفتہ وار گرجاگھر میں حاضری طلاق کی شرح کو سالانہ مجموعی طلاق کی شرح کے 25 سے 50 فیصد تک نمایاں طور پر کم کرتی ہے۔ "در حقیقت، جب دونوں میاں بیوی نے کہا کہ 'خُدا مرکز میں ہے' تو ان میں سے 53 فیصد جوڑے ازدواجی خُوشی کی اعلیٰ ترین سطح پر ہوتے ہیں" (فیلڈ ہن، صفحہ 78 ان اعداد و شمار سے ہمیں بڑی اُمید دینی چاہیے اور ہمیں اپنی شادیوں میں خُدا کی مرضی تلاش کرنے کی ترغیب دینی چاہیے۔...

2014 میں، برنا گروپ Barna Group کی شماریاتی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں تقریباً 40 فیصد خاندانوں کو سنگل والدین کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔[1] تاہم، اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو بیوہ ہیں، طلاق یافتہ ہیں، یا شریک حیات کے بغیر خاندان تشکیل دے رہے ہیں۔ تقریباً 39 فیصد مخلوط خاندانوں کے طور پر اہل ہیں (ایسے افراد جن کے بچے طلاق یا شریکِ حیات کی موت کے بعد دوبارہ شادی کرتے ہیں) اور 3 فیصد سے تھوڑا کم دادا دادی کی سربراہی میں ہیں۔ اس کی وجہ سے روایتی خاندان کے زمرے میں 20 فیصد سے بھی کم خاندان رہ جاتے ہیں، جس کا مطلب ہے حقیقی شوہر اور بیوی۔ کسی بھی طرح سے سخت یا تنقیدی ہونے کے بغیر، میں مانتا ہوں کہ روایتی خاندان خُدا کے حقیقی منصوبے اور مرضی کے مطابق مکمل طور پر تیار کیا گیا ہے، اگرچہ "روایات" میں طلاق کو شامل نہیں کیا جاتا ہے، لیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ خُدا اپنی مرضی کے مطابق مخلوط اور واحد والدین دونوں خاندانوں کو سمجھتا اور ان کا لحاظ کرتا ہے۔ خُدا ہر اس شخص کے 100 فیصد پیچھے ہے جو اس کی مدد چاہتا ہے، اور خُدا اپنے ارادے کو پورا کرتا ہے۔ "اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر مِیراث بنے۔" (اِفسیوں 1:11)۔

تعریفوں میں تبدیلی

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ شادی اور خاندان کے لیے خُدا کا منصوبہ نہ صرف تبدیل ہو رہا ہے بلکہ در حقیقت اس پر حملے ہو رہے ہیں۔ 1944 میں، ویبسٹر ڈکشنری نے شادی کی تعریف Webster's Dictionary defined marriage "شادی شدہ ہونے کی حالت، مخالف جنس کے شخص کے ساتھ شوہر یا بیوی کے طور پر متحد ہونے کی حالت کے طور پر کی۔ خاندان کی بنیاد رکھنے اور اسے

بر قرار رکھنے کے مقصد سے شوہر اور بیوی کے باہمی تعلقات۔ 2018 میں، یہ تعریف "قانون کی طرف سے تسلیم شدہ متفقہ اور معاہدہ کے تعلقات میں میاں بیوی کے طور پر متحد ہونے کی حالت میں تیار ہوئی ہے؛ شادی کرنے کا عمل یا وہ رسم جس کے ذریعے شادی شدہ حیثیت متاثر ہوتی ہے۔ ایک ذاتی یا قریبی اتحاد " (میریم ویبسٹر کی کالجیٹ ڈکشنری Merriam-Webster's Collegiate Dictionary). تبدیلی کس چیز نے لائی اور اس کا کیا مطلب ہے؟

بدلتی ہوئی تعریفیں ہمارے معاشرے میں شادی کی روحانی بنیاد کے بتدریج زوال کو ظاہر کرتی ہیں۔ پہلی تعریف میں کُلیدی الفاظ، "متحد ہونا... ایک شوہر یا بیوی کے طور پر،" مخالف جنس کے شخص کے ساتھ ایک بننے کی طرف اشارہ کرتا ہے. یہ عبارت براہ راست بائبل سے آتی ہے (پیدائش 24:2)۔ جوں جوں یہ مطالعہ آگے بڑھے گا، یہ خُدا کی تعریفوں کو ظاہر کرے گا جو شادی کے لئے اس کے اصل منصوبے کی وضاحت کرتی ہیں، نہ کہ اِنسانی خیالات یا سیکولر ثقافت کے نتیجے میں ہونے والے طریقوں کو۔

ویبسٹر Webster's کی 1944 کی تعریف سے مراد "باہمی رشتہ "ہے، جس کا مطلب ہے کہ ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک دوسرے کو مساوی مقدار میں محبت دینا یا محسوس کرنا۔ "ایک خاندان کی بنیاد رکھنا اور برقرار رکھنا" کا مطلب زندگی اور طرز عمل کے ایک خاص معیار کو فروغ دینے اور بچوں کی پرورش کے لئے ایک مضبوط بنیاد قائم کرنا ہے. تعریفوں میں تبدیلی سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح بنیادی تصورات کو تبدیل کیا گیا ہے اور شادی اور خاندان کس طرح خراب ہو رہے ہیں۔ خُدا کا شادی کا منصوبہ بہت سے گھروں میں شاید ہی پہچانا جاتا ہے۔

تمام ایمانداروں کو اپنے دلوں میں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خُدا شادی کا خالق ہے اور شادی کے لئے اس کی مرضی اور مقصد کبھی تبدیل نہیں ہوا ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے بُری چال ہو گی کہ وہ شادی جیسی اہم، خوبصورت اور پیچیدہ چیز کو تخلیق کرے اور پھر کہے، "ارے، اسے خود ہی سمجھنے کی کوشش کر لو۔

شادی مشکل ہے. 1980 سے میں شادی شدہ ہوں، میں جانتا ہوں، یہ کام مشکل ہے. خُداوند کی حمد کریں کہ جیسے جیسے آپ اُس کی سچائی کو دریافت کرتے ہیں اور بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں، اور جیسے جیسے آپ مسیح میں رہتے ہیں، یہ زیادہ میٹھا ہوتا جاتا ہے۔ خُدا یہی چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ یہ ہر سال اور میٹھا ہوتا جائے۔ ہر سال گزرنے کے ساتھ، مجھے اپنی بیوی سے زیادہ محبت ہوتی ہے، اور میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے.

جب ہم شادی میں خُدا کی سچائی اور مقاصد کو سیکھنے کے لئے وقت خرچ کرتے ہیں، اور ہم ان اصولوں کو برقرار رکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں، تو شادی اور خوبصورت ہو جاتی ہے. خُدا چاہتا ہے کہ ہماری ازدواجی زندگیوں میں اُس کے نام کو جلال دیا جائے۔ وہ یہ ظاہر کرکے کہ وہ ہمارے ساتھ اور ہمارے لئے ہے، ہمیں اپنی محبت ثابت کرنا چاہتا ہے.

شادی کے لئے صحیح توقعات

حقائق فائل
توقع - کسی چیز کے ہونے کی توقع یا تصور، ایک متوقع معیار

ہر کوئی بہت سی توقعات کے ساتھ شادی کرتا ہے۔ جی ہاں ہر کوئی۔ ہو سکتا ہے کہ ان کا ذکر نہ کیا جائے، لیکن بہت ساری خواہشات اور توقعات ضرور ہیں: توقعات کہ آپ کس چیز کے مستحق ہیں اور آپ کو کیا پیش کرنا چاہئے یا نہیں پیش کرنا چاہئے.

شاید آپ نے یہ کہاوت سنی ہو کہ محبت اندھی ہوتی ہے۔ ٹھیک ہے، یہ ہے. ڈیٹنگ سے لے کر شادی کرنے تک، ہر شخص اپنا اچھا پہلو دکھا رہا ہوتا ہے کیونکہ رومانوی محبت انہیں یہ اُمید دِلاتی ہے کہ زندگی اسی طرح ہی رہے گی. تاہم، جب سہاگ رات ختم ہو جاتی ہے، اور آپ اکٹھے رہنا شروع کرتے ہیں، ایک گنہگار دوسرے گنہگار کے ساتھ، تو حقیقت سامنے آنا شروع ہوتی ہے،، اور آپ اُن چیزوں کا تجربہ کرتے ہیں جن کی آپ کو توقع نہیں ہوتی۔

خود کا امتحان

آپ اپنی شادی یا اپنے شریک حیات سے کیا توقع رکھتے تھے؟ اسے الگ سے لکھیں، اور پھر اس پر ایک ساتھ تبادلہ خیال کریں

____

____

احمقانہ توقعات

میں نے ایسے نقطہ نظر اور توقعات کے ساتھ ازدواجی تعلق میں قدم رکھا جو خُدا کی سچائی کے قریب بھی نہیں تھے۔ میں نے سوچا کہ وہ خوش قسمت ہے کہ اُس نے مجھے پا لیا. میں نے واقعی یہ سوچا! کہ میں نے اُسے آخرکار پا لیا۔ کیا ہی احمقانہ بات ہے. وہ ایک کیچ تھی. مجھے اُمید تھی کہ میں جو کچھ بھی کرنا چاہتا تھا آخرکار ہفتے کے آخر پر ہم اِکھٹے ملیں گے۔ اس وقت، میرے مشاغل ریسنگ، غوطہ خوری، ماہی گیری اور شکار کرنا تھے۔ اور میں بہت مصروف رہا.

میں نے دراصل اس سے کہا، "اگر میرے پاس زندگی گزارنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، تو ہم مل کر کوئی منصوبہ بنائیں گے۔" اور اس نے کہا ٹھیک ہے اور پھر بھی مجھ سے شادی کی۔ میں نے سوچا کہ زندگی اسی طرح ہی گزرے گی۔

ایک اور توقع یہ تھی کہ میں اس کی کسی شمولیت یا رائے کے بغیر اپنے پیسے کو اپنی مرضی کے مطابق خرچ کروں گا۔ میں یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ خوبصورت رہے اور میری تمام جسمانی ضروریات کو پورا کرے، بچوں کی دیکھ بھال کرے، اور ہمارے گھر کو صاف رکھے۔ یہ بہت مشکل نہیں ہے، ٹھیک ہے؟ کیا یہ مناسب لگتا ہے؟ آپ خواتین سوچ رہی ہوں گی کہ یہ خیال تو آپ کے شوہر کی طرح لگتا ہے۔(اُس کے لیے بھی اُمید ہے۔)

میں اس سے بہتر نہیں جانتا تھا۔ تو ہم شوہر اور بیوی بننے کا طریقہ کیسے سیکھیں گے؟ ہمیں یاد ہے کہ ہمارے والدین نے کیا کیا یا نہیں کیا اور ہم ان کی رہنمائی کی پیروی کرتے رہے، اور ہم وہاں سے تیار ہوئے۔ اس قسم کی چیزیں اس وقت اور بھی الجھن کا شکار ہو سکتی ہیں جب آپ اکیلے والدین single Parents یا مخلوط خاندان سے تعلق رکھتے ہیں یا دادا دادی یا رضاعی والدین adopting Parents کے گھر میں پرورش پاتے ہیں۔ اور پھر ایسے گھر بھی ہیں جہاں اکیلے والدین single parent، یا دونوں والدین Both Parents، زیادہ تر کام کی وجہ سے غیر حاضر رہتے ہیں۔

ہم سب غلط توقعات کے ساتھ شادی کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں مایوسی، حوصلہ شکنی اور عدم تکمیل ہوتی ہے۔ ہماری شادی کے پہلے دو سالوں کے دوران، میری بیوی نے اپنا زیادہ تر وقت مجھے تبدیل کرنے کی کوشش میں گزارا۔ آپ میں سے کچھ لوگوں کے ساتھ بھی شائد ایسا ہی ہوا ہو۔ وہ میری کمزوریوں کی نشاندہی کرنے کی کوشش کرتی رہی، جس نے مجھے ناراض کر دیا۔ اب مجھے احساس ہوا ہے کہ میری توقعات غیر معمولی طور پر خود غرض تھیں اور خُدا کی مرضی سے بہت دور تھیں، لیکن میں اس وقت یہ نہیں جانتا تھا۔ میں نے اپنی شادی سے پہلے اپنا نقطہ نظر واضح کر دیا تھا، تو وہ مجھے تبدیل کرنے کی کوشش کیوں کرتی رہی؟ میری بیوی وہ سب کچھ کر رہی تھی جو عورتیں عام طور پر مرد کو بہتر بنانے کے لئے کرتی ہیں۔

اڑا دیا گیا:

جب ہم نے اپنی پہلی شادی کی تقریب میں حصہ لیا تو میں اور میری بیوی دونوں مسیحی بن چکے تھے اور گرجا گھر جا رہے تھے۔ میں نے کہا، اوہ، کیا ہی خوشی کی بات ہے کہ ہم دونوں چرچ جا رہے ہیں!

آخر میں، عورت سن لے گی کہ وہ کیا غلط کر رہی ہے کیونکہ بائبل بیویوں کو یہ نہیں سکھاتی کہ وہ اپنے شوہروں کو بدلنے کی کوشش کرتی رہیں۔

میں اس خیال کے ساتھ گیا کہ میری بیوی سنے گی کہ وہ کیا غلط کر رہی ہے، اور اندازہ لگائیں کہ وہ کیا سوچ رہی ہے؟ جی ہاں، بالکل ایک ہی چیز. ہم دونوں نے سوچا کہ ہم کچھ ایسا سننے جا رہے ہیں جو ہماری بہتری کے لئے ہمیں بدل دے گا۔
جب ہم خُدا کے کلام کو سننے کے لیے گئے، تو خُداوند کی حمد ہو، جو بائبل سے ہمیں سکھایا گیا تھا، اور ہم دونوں نے اس ہفتے کے اختتام کو مکمل طور پر پُرفضل دیکھا اور ہم نے محسوس کیا کہ خُدا شوہر اور بیوی کو کتنی اہمیت دیتا ہے اور اس کے نزدیک ہماری کتنی قدر ہے۔ ہم نے یہ سوچا، کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح برتاؤ کرتے رہے، اور ہم نے سب کچھ کیسے حاصل کیا، وہ خُدا کے کلام سے کتنا دور تھا اور ہم دونوں نے ہفتے کے آخر میں خُدا سے معافی مانگی اور خُدا نے ہمیں چھوا اور برکت دی۔ میں نے اُس میٹنگ کے اختتام پر خُدا کے خادم کو بلایا اور کہا، "پاسٹر جی، آپ نے مجھے اور میری بیوی کو دھماکے سے اڑا دیا! مجھے آج ہی مدد کی ضرورت ہے. "اس پاسٹر نے اگلے سال مجھے اپنی شاگردیت میں لیا۔ ہمیں محض چرچ میٹنگ میں میل ملاپ کرنے کے لیے نہیں جانا چاہیے اور محظ یہ نہیں کہنا چاہیے، "ٹھیک ہے، ایک اچھا پیغام تھا. " یہ محض خیالی سوچ ہے اور احمقانہ ہے۔

میں اور میری بیوی کہہ سکتے تھے، "اوہ، ہم ایک ازدواجی تعلق یا شادی کے متعلق ایک سیمینار یا کانفرنس میں گئے تھے. "لیکن ہم نے کتنا کچھ سیکھا اور پھر اپنی زندگی میں اس کا اطلاق کرنا شروع کر دیا؟ جب ہم دونوں اس خدمت میں شامل ہوئے اور بائبل کا مطالعہ شروع کیا، تو خُدا نے ہماری شادی میں ایک معجزاتی تبدیلی کی جسے ہم دوسروں کے ساتھ بانٹنے کے بغیر نہ رہ سکے۔

شادی کی خدمت

اپنے مسیحی سفر کے اس مرحلے پر مجھے شاگردی کے تصور، ایک مخصوص سیکھنے کے عمل اور روحانی سچائیوں کو لاگو کرنے میں اس کے اہم کردار کے بارے میں معلوم نہیں تھا۔
میں نے لوگوں کے ساتھ وہ چیزیں شیئر کرنا شروع کیں جو میں سیکھ رہا تھا، اور آخر کار میرے پادری نے مجھے بلایا اور کہا، "ارے واہ، آپ لوگوں کو زبردست چیزیں بتا رہے ہیں؟ آپ انہیں برکت دے رہے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ آپ واقعی ان کی خدمت کر رہے ہیں. " مجھے یاد ہے کہ میں سوچ رہا تھا، واہ، خُدا میرے جیسے احمق کو استعمال کر سکتا ہے. پھر میرے پادری نے مجھ سے پوچھا، "کیا آپ شادی شدہ جوڑوں میں خدمت شروع کرنے کے بارے میں دُعا کریں گے؟"
اس لیے میں اور میری بیوی نے شادی کے بارے میں ایک چھوٹ گروپ کو بائبل سٹڈی دینا شروع کی جو تین ماہ کی مدت میں تین سے تیس سے زیادہ جوڑوں تک پہنچ گئی۔ خُدا نے ہماری اور دوسروں کی زندگیوں میں ایسا معجزہ کرنا شروع کیا۔ میں نے سوچا، ٹھیک

ہے، اے خُدا، یہ بہت اچھا ہے. پھر میں نے بائبل میں شادی کے بارے میں جو کچھ بھی ہو سکتا تھا اس پر زور دینا اور مطالعہ کرنا شروع کر دیا۔ ہم نے بار بار دیکھا کہ جب لوگ واقعی خُدا کی مرضی کو پورا کرنے اور شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اس کے کلام کی پیروی کرنے کے لئے پر عزم ہوتے ہیں، تو وہ شفا اور برکت کا تجربہ کرتے ہیں. اور میں جانتا تھا کہ میں اپنی باقی زندگی کے لئے یہ خدمت کر سکتا ہوں. لیکن تین سال بعد، خُدا نے مجھے نوجوانوں کا پادری بننے کی ترغیب دی۔ میں نے سوچا کہ یہ کسی نے غلطی کی ہے. لیکن یاد رکھیں، خُدا کے پاس ہمیشہ ایک منصوبہ ہے.

میں نے ساڑھے چار سال نوجوانوں میں خدمت ایک نوجوان پادری کی حیثیت سے کی۔ خُدا کے کامل اسکول میں، اس نے میری زندگی میں مجھے ان حالات میں ڈالنے کے لئے بہت کچھ کیا تاکہ مجھے نہ صرف شادی کے بارے میں بلکہ پرورش کے بارے میں بھی لوگوں کو سکھانے اور شاگرد کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے سے مجھے خاندان کے بارے میں منفرد بصیرت اور نقطہ نظر ملا۔ خُدا مجھے لاکھوں لوگوں کو چھونے کے لئے تیار کر رہا تھا۔ یہ اُس کا منصوبہ تھا، لیکن مجھے اُس چیز کو قبول کرنا تھا جو اُس نے مجھے سکھایا اور اُصولوں کو لاگو کرنا تھا اس سے پہلے کہ میں خُدا کے ہاتھ کو کام کرتا ہوا دیکھ سکوں اور بائبل کا سچا علم حاصل کر سکوں۔

میں اپنے آپ میں مغرور نہیں بن رہا یا کسی بھی چیز کے بارے میں فخر نہیں کر رہا ہوں، کیونکہ میرے پاس پیش کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا۔ میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ جب میں نے خُدا پر بھروسہ کیا اور اس کے اصولوں پر عمل کیا تو میں نے تجربہ کیا کہ اس نے میری زندگی اور خاندان میں کیسے بڑے کام کیے۔ اور خُدا ایسی چاہتا ہے۔ وہ ہمارے ذریعے اپنے جلال کو دیکھانا پسند کرتا ہے۔

غلط توقعات

اگر آپ غلط توقعات کے ساتھ شادی کرتے ہیں، اور آپ نہیں جانتے کہ خُدا کے کلام کے مطابق اپنی شادی کو کیسے برقرار رکھنا ہے، تو ایسا نہیں ہے کہ آپ کو مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا، یا مسائل کتنے ہوں گے.

اگر آپ کسی گاڑی پر 30،000$ خرچ کرتے ہیں تو، کیا آپ یہ توقع کر سکتے ہیں کہ وہ گاڑی کم از کم بیس سال تک بلکل نئی نظر آئے گی اور چلے گی۔ آپ کو یقین ہے کہ چونکہ آپ نے اتنا پیسہ خرچ کیا ہے، اس لیے یہ پورے بیس سال پٹرول کے ایک ہی ٹینک پر چلے گی، انجن آیل کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی، بریک اور ٹائر برقرار رہیں گے، اور یہ بغیر کسی صفائی یا ویکسنگ کے چمکدار رہے گا۔

اگر آپ کی یہی توقع تھی، تو کیا ہو گا جب آپ پہلی بار فری وے Freeway پر گاڑی چلائیں گے اور پیٹرول ختم ہو جائے گا؟ آپ

گاڑی سے باہر نکلیں گے سخت پریشان ہوں گے، اور حیران ہوں کہ دھات کے ٹکڑے میں کیا خرابی ہو گئی ہے۔ شائد آپ ہائی وے پولیس کو بتائیں کہ اس نے چلنا چھوڑ دیا۔ اور وہ آپ کی طرف بڑی حیرانی سے دیکھے گا— آپ ایک عقلمند آدمی معلوم ہوتے ہیں— کیا آپ نشے میں یا بیوقوف ہیں، اور وضاحت کریں گے کہ آپ کا پیٹرول ختم ہو گیا ہے.

"کیا مطلب، پیٹرول ختم ہو گیا؟ مجھے گاڑی میں پیٹرول ڈالنا ہے؟"

پیٹرول اسٹیشن پر لے جانے کے بعد، آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ آپ کو صرف 250 میل مزید لے جائے گی جب تک کہ آپ کو دوبارہ بھرنے کی ضرورت نہ ہو۔ آپ پریشان ہوں گے. جب آپ آخر کار اس خیال کو قبول کرنے کے مقام پر پہنچ جاتے ہیں تو آپ کو دھچکا لگ سکتا ہے۔ کوئی اور افسر آپ کو یہ بھی بتائے گا کہ آپ کی گاڑی کے ٹائر خراب ہو چکے ہیں۔ دکان پر، آپ کو پتہ چل سکتا ہے کہ آپ کو نئے ٹائر اور بریک کی ضرورت ہے۔ مزید $1,200 اور آپ حواسباختہ ہو جائیں گے۔ چھ ماہ بعد، گاڑی دھواں مارنا شروع کر سکتی ہے، اور آپ اس میں تیل ڈالنے کے لئے دکان میں واپس آجائیں گے.

اگر آپ کو غلط توقعات ہیں تو، آپ مایوس ہو جائیں گے اور یقین کرنا شروع کر دیں گے کہ آپ کو دھوکہ دیا گیا ہے یا خراب کیا گیا ہے۔ یہ وہی ہے جو آپ فطری طور پر یقین کرتے ہیں. اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کو بالکل دھوکہ نہیں دیا گیا۔ آپ کو غلط توقعات تھیں کہ اس گاڑی کو کیا کرنا چاہئے اور اسے برقرار رکھنے کی آپ کی ذمہ داری ہے۔

آج بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ انہیں شادی میں دھوکہ دیا گیا ہے۔ جب شوہر اور بیوی اصلاح کاری کے لیے آتے ہیں، تو جب وہ بیٹھتے ہیں تو میں اسے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ صوفے کے دونوں سروں پر بیٹھ جاتے ہیں، مجھے عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں، "یار، میرے ساتھ اچھا نہیں ہوا!" یہ سب ان کے چہروں اور حرکات وسکنات سے نظر آرہا ہوتا ہے. ان سے یہ سیکھنے کے بعد کہ وہ ایک دوسرے سے کیا دینے اور وصول کرنے کی توقع کر رہے تھے، میں سمجھ سکتا ہوں کہ وہ اتنے ناخوش اور ادھورے کیوں ہیں۔ اور ہاں، ہم کچھ احمقانہ غلطیاں کرتے ہیں، لیکن ہماری شادیوں میں ہم جو غلطیاں کرتے ہیں وہ صرف غلط توقعات کی وجہ سے ہوتی ہیں.

خُدا نے ہمیں زندگی گذارنے کا ایک خوبصورت کِتابچہ دیا ہے جس کا نام بائبل ہے۔ بائبل میں وہ سب کچھ ہے جس کی ہمیں ایک مکمل رشتہ بنانے اور برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ شادی میں کبھی بھی ایسی جگہ نہیں پہنچیں گے جہاں آپ کہہ سکیں، "اوہ، میرا کام ختم ہو گیا ہے. مجھے اب اپنی بیوی یا اپنے شوہر پر محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ روح القدس کی طاقت کے ذریعے ایک دوسرے میں مسلسل سرمایہ کاری ہے۔

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ خُدا کی مرضی اور توقعات کو جاننے کے لئے وقت دینے کے بارے میں یہ آیات کیا کہتی ہیں۔

'اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمِندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو درُستی سے کام میں لاتا ہو۔' (۲- تِیمُتھِیُس 15:2)

'اِنسان کی ہر ایک روِش اُس کی نظر میں راست ہے پر خُداوند دِلوں کو جانچتا ہے۔' (امثال 2:21)

'خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پُہنچاتے ہیں۔ خُداوند کا حکم بے عَیب ہے۔ وہ آنکھوں کو رَوشن کرتا ہے۔' (زبُور 8:19)

جب آپ خُدا کے کلام کو پڑھیں گے، شادی کے لئے اس کے مقاصد اور شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اپنی صحبت کی ضروریات کے بارے میں سیکھیں گے اور اس کی ہدایت پر عمل کرنے کا عہد کریں گے، تو آپ شادی میں وہ کاملیت حاصل کریں گے جو خُدا نے آپ کے لئے منصوبہ بنایا ہے۔ جب آپ اپنے آپ کو ایک تکلیف دہ صورتحال میں پاتے ہیں، خوشی اور امن کا تجربہ نہیں کرتے ہیں تو، یاد رکھیں کہ مسیح کیا کہتا ہے۔

یسوعؔ نے یہ نہیں کہا تھا کہ دنیاوی نفسیات یا فلسفے، اپنے والدین کی مثالوں یا دوستوں کے پاس جاؤ، بلکہ خُداوند اور اس کے کلام کی طرف آؤ، اور وہاں آپ بائبل کی حِکمت سیکھیں گے، جو آپ کو خُدا کی توقعات فراہم کرے گی۔

یسوعؔ باپ کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے واحد- ذہن کی توجہ رکھنے کی بہترین مثال ہے۔ جب آپ انجیل پڑھتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے کہ مذہبی رہنماؤں نے اسے راستے سے ہٹانے کی کوشش کی، لیکن یسوعؔ جانتا تھا کہ صرف ایک چیز جو اہم ہے وہ باپ کی بات کو پورا کرنا ہے۔

'کیونکہ مَیں آسمان سے اِس لِئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں بلکہ اِس لِئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں۔' (یُوحنّا6:38)

'مَیں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا۔ جَیسا سُنتا ہُوں عدالت کرتا ہُوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں۔' (یُوحنّا5:30)

'یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں اور اُس کا کام پُورا کرُوں۔' (یُوحنّا4:34)

یسوعؔ اپنے باپ کی مرضی کو پورا کرنے، اپنے منصوبے اور مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے آیا تھا۔ نوٹ کریں کہ اس کا کھانا باپ کی مرضی کو پورا کرنا ہی تھا۔ ہمیں زندگی کو اس طرح دیکھنے کی ضرورت ہے، جس میں ہماری شادیوں کی دیکھ بھال بھی شامل ہے۔

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ یہ آیات خُدا کی مرضی کے بارے میں کیا کہتی ہیں اور ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

'اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔' (رُومیوں12:2)

____

____

'اور آدمِیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے خِدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے خُدا کی مرضی پُوری کرو۔' (اِفِسیوں6:6)

____

____

جیسا کہ رُومیوں 2:12 کہتا ہے، ہم سب کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ "خُدا کی مرضی" کیا ہے، اور ایسا کرنے کا واحد طریقہ اس کے کلام کو جاننا ہے.

سبق 3

خُدا، شادی کا خالق

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں قانونی شادی روایتی طور پر ایک شوہر اور ایک بیوی کے درمیان ہوتی ہے۔ اس کی وجہ اس ملک کی بنیاد رکھنے والوں کا مسیحی نقطہ نظر ہے، اگرچہ فی الحال، شادی کی تعریف پر حملہ کیا جارہا ہے۔ کچھ دوسری ثقافتوں میں، اِنسان کی عقل غالب رہی ہے، جس کا نتیجہ جنسی بے راہ روی ہے۔ عورتوں کو جائیداد یا مال سمجھا جاتا ہے، اور انہیں بیویوں اور یہاں تک کہ اپنے بچوں کی ماؤں کے طور پر بھی بہت کم حقوق حاصل ہیں۔ دنیا کے بیشتر لوگوں کے لئے آج کا فلسفہ یہ ہے کہ "ہم اس وقت تک ایک ساتھ رہیں گے جب تک آپ مجھے خوش کرتے ہیں۔ 2010 میں پیو ریسرچ کے ایک سروے کے مطابق، "تقریباً دس میں سے چار امریکیوں کا کہنا ہے کہ شادی منسوخ ہوتی جارہی ہے۔"[2]

تاہم، ان ثقافتی اصولوں کے برعکس، حقیقی خُدا، جو شادی کا خالق ہے، کے پاس شوہروں اور بیویوں کے مناسب طرزِ عمل، رویوں اور توقعات کے بارے میں کہنے کے لئے بہت کچھ ہے. اکیلے خُدا ہی اس حقیقت کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ شادی کو کس طرح چلانا چاہتا ہے۔ وہ اس کا منصوبہ بنانے والا ہے. مندرجہ ذیل حوالہ خُدا کے نقطہ نظر اور خُدا کے طریقوں اور اِنسان کے طریقوں کے درمیان فرق کی وضاحت کرتا ہے۔

'خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تُمہارے خیال نہیں اور نہ تُمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیونکہ جِس قدر آسمان زمین سے بُلند ہے اُسی قدر میری راہیں تُمہاری راہوں سے اور میرے خیال تُمہارے خیالوں سے بُلند ہیں۔' (یسعیاہ55:8-9)

عملی منصوبہ

خُدا سے دُعا لکھیں۔ اگر آپ اپنے طریقوں پر چل رہے ہیں تو اس کا اقرار کریں اور اس سے معافی مانگیں۔ اس کی مرضی سیکھنے اور اپنی شادی میں اس کی راہ پر چلنے کا عہد کریں۔

خُدا آپ کو شادی کے لئے اپنے منصوبے کے بارے میں اندازہ یا تخمینہ لگانے کے لئے نہیں چھوڑتا ہے. پیدائش 18:2 ہمیں دکھاتا ہے کہ خُدا نے شادی کو تخلیق کیا ہے اور یہ اس کے لئے ایک منصوبہ اور مقصد ہے.

'اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدمؔ کا اکیلا رہنا اچّھا نہیں۔ مَیں اُس کے لِئے ایک مددگار اُس کی مانِند بناؤں گا۔'

(پیدائش 18:2)

سب سے پہلے، نوٹ کریں کہ کون بات کر رہا ہے: "خُداوند خُدا نے کہا۔ یہ آدم کا خیال نہیں تھا کہ وہ اپنے آپ کے لیے ایک بیوی بنائے۔ یہ خُدا کا تھا. دوسرا، غور کریں کہ خُدا نے کہا ہے، "یہ اچھا نہیں ہے کہ آدم اکیلا رہے۔ خُدا کی تخلیق میں باقی سب کچھ اچھا تھا (پیدائش 1:4،10،12،18،21،25)، لیکن آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں تھا. یہ براہ راست آدم کے نامکمل ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ خُدا فرماتا ہے کہ میں اسے اس کے برابر مددگار دوں گا۔ خُدا نے عورت کو اپنے ارادے، منصوبے، خیالات اور اپنے طریقوں کے مطابق پیدا کیا۔

جان میک آرتھر جے آر John MacArthur Jr نقطہ کو سمجھانے میں مدد کرتا ہے:

> مرد کی حالت کو اچھا نہیں سمجھتے ہوئے وہ (خُدا) چھٹے دن کے اختتام سے پہلے اس کی نامکملیت پر تبصرہ کر رہا تھا کیونکہ عورت، جو آدم کی ہم منصب تھی، ابھی پیدا نہیں ہوئی تھی۔ اس آیت کے الفاظ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اِنسان کو ایک ساتھی، ایک مددگار، اور ایک مساوی (یعنی خُدا کی قدر میں برابر) کی ضرورت ہے۔ وہ کسی ایسے شخص کے بغیر نامکمل تھا جو زمین کو بھرنے، بڑھانے اور اس پر غلبہ حاصل کرنے کے کام کو پورا کرنے میں اس کی مدد کرے۔

یہاں بات یہ ہے کہ خُدا نے شادی کو اپنی مرضی کو پورا کرنے کے لئے تخلیق کیا ہے، نہ کہ ہماری مرضی کو۔ آدم اور حوا، اپنے تعلقات کے ذریعے، شادی کے لئے اس کے منصوبے کو حاصل کرنے والے پہلے جوڑے تھے. **'خُداوند اپنی سب راہوں میں صادِق اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہے۔'** (زبور 145:17)۔ خُدا نے شادی کو ہمارے لئے ایک اچھی چیز کے طور پر تخلیق کیا ہے۔ ہمیں شادی کو اس کی طرف سے ایک مہربان تحفہ کے طور پر قبول کرنا چاہئے۔ بہت سے لوگ یہ سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ خُدا نے شادی کو ہمارے فائدے کے لئے تخلیق کیا ہے۔ خُدا راستباز ہے۔ یہ ناانصافی ہو گی اگر اس نے آپ کو واضح ہدایات اور روح القدس کی طاقت کے بغیر شادی جیسی اہم چیز دی تاکہ آپ کامیاب ہو کر اس کی عزت کر سکیں۔

بدقسمتی سے خود کو ایماندار کہنے والے بہت سے لوگ بھی آہستہ آہستہ سچائی سے منہ موڑ رہے ہیں۔ آج کل بہت سے مسیحیوں کو یقین نہیں ہے کہ بائبل شادی یا پرورش کے بارے میں ہدایات کے لئے مناسب لاءعمل ہے۔

اصلاح کاری میں، یہ سچ بہت حقیقی ہو جاتا ہے. بہت سے لوگ جو کئی سالوں سے مسیحی ہیں وہ شادی کے بائبل کے بنیادی اصولوں کو

نہیں جانتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یا تو وہ بائبل کے بارے میں اعلی نقطہ نظر نہیں رکھتے ہیں یا انہیں یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ انہیں جس معلومات کی ضرورت ہے وہ بائبل میں موجود ہے۔ کسی بھی وجہ سے، وہ نہیں جانتے کہ بائبل سمجھنے اور ظاہر کرنے کا باعث بن سکتی ہے کہ شادی کس طرح کام کرتی ہے.

خود کا امتحان 1

خُدا سے درخواست کریں کہ وہ اس کے کلام کے تیئں اپنے سچے رویے کو ظاہر کرے۔ اِیمان کے لئے دُعا لکھیں تا کہ آپ اس پر بھروسہ کریں، اور وہ جو کچھ آپ کو کلام سے شادی کے بارے میں دکھانے والا ہے اس پر اِیمان لائیں۔

حقیقت یہ ہے کہ چونکہ آپ کا شریک حیات خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے، اور وہ ان کے لئے آپ سے زیادہ محبت رکھتا ہے، لہذا ہمیں یقین کرنا چاہئے کہ وہ سب کچھ فراہم کرتا ہے جو آپ کو ان کی دیکھ بھال کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے. وہ چاہتا ہے کہ آپ کے اعمال اس کی شکر گزاری کریں اور آپ کے شریک حیات کو برکت دے۔

خُدا کے کلام کے بارے میں ایک بہتر نقطہ نظر

آپ کے لئے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ خُدا کا کلام سچ ہے اور یہ کہ وہ خُدا کی زندگی اور کامیاب شادی کے لئے تمام جوابات فراہم کرتا ہے۔ ہم نے سبق 1 میں سیکھا کہ ہمارے پاس خُدا کی "خُدائی طاقت" ہے، اور اس نے "**ہمیں وہ سب کچھ دیا ہے جو زندگی اور خُدا پرستی سے متعلق ہے**"(2 پطرس 1:3-4). خُدا ہمیں تبدیل کرنے کے لئے اپنے کلام کا استعمال کرتا ہے، جو "زندہ اور طاقتور" ہے(عِبرانیوں 12:4)۔ جیسا کہ پَولُس نے تِیمُتھِیُس کو لکھا، اس نے اس کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ کلیسیا میں ان لوگوں کی رہنمائی اور تبدیلی کے لئے مکمل طور پر کلام پر منحصر رہے جس میں وہ رہبری کر رہا تھا۔ ہمیں بھی یہی نقطہ نظر اپنانا چاہیے۔ خُدا کا کلام ہمارے طرز عمل کی رہنمائی اور ہدایت کرنے کے لئے "فائدہ مند" ہے(2 تِیمُتھِیُس 16:3)۔

مندرجہ ذیل صحیفے پر غور کریں

'ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلِیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راست بازی میں تربیّت کرنے کے لِئے فائِدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بِالکُل تیّار ہو جائے۔'
(۲۔ تِیمُتھِیُس 3:16-17)

حقائق فائل

نظریہ، تعلیم، اصول: خدا کی الٰہی ہدایت زندگی، دینداری اور خاندان کے لیے ضروری الٰہی سچائی کا ایک جامع اور مکمل جسم فراہم کرتی ہے۔

ملامت: خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اعتقاد اور رویے میں کیا غلط یا گناہ ہے۔

اصلاح: خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح کسی چیز کو اس کی صحیح حالت میں بحال کیا جائے، گرنے والی کسی چیز کو سیدھا کیا جائے، خدائی زندگی کی طرف اشارہ کیا جائے۔

راستبازی کی ہدایت–خدا کا کلام خدائی نظم وظبط کی مثبت تربیت (اصل میں ایک بچے کی تربیت کے لیے کہا جاتا ہے) فراہم کرتا ہے، نہ کہ محض سرزنش اور غلط رویے کی اصلاح (اعمال 20:32؛
1 تیمتھیس 4:6؛ 1 پطرس 1:2، 2)[4]

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر لیس- خدا کا ارادہ یہ ہے کہ ہم دونوں اس کی مرضی کو سمجھیں اور اس کے کلام میں بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے فرمانبرداری پر عمل کرنے کی طاقت حاصل کریں.

خود کا امتحان 2

شناخت کریں کہ یہ آیت سیکھنے پر کس طرح لاگو ہوتی ہے اور اگر آپ اسے لاگو کرتے ہیں تو یہ آپ کی شادی پر کیسے اثر انداز ہو سکتی ہے۔

____

____

یہ آیت خُدا کے کلام کے بارے میں صحیح رویہ کیسے بیان کرتی ہے؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ یہ سچ ہے؟ کیا آپ اس کا خیر مقدم کرتے ہیں؟

'اِس واسطے ہم بھی بِلاناغہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں کہ جب خُدا کا پَیغام ہماری معرفت تُمہارے پاس پُہنچا تو تُم نے اُسے

آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ (جَیسا حقِیقت میں ہے) خُدا کا کلام جان کر قبُول کِیا اور وہ تُم میں جو اِیمان لائے ہو تاثِیر بھی کر رہا ہے۔' (اِ۔ تھِسّلُنیکیوں 13:2)

گہری کھدائی کریں

خُدا کے کلام کو حاصل کرنے کے صحیح اور غلط طریقوں اور ہر ایک کی خصوصیات کی نشاندہی کریں۔

'لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔'

(یعقُوب 1:22-23)

خُدا کے کلام کے تئیں ہمارا رویہ کیا ہونا چاہئے؟

جب ہم خُدا کے کلام پر عمل کرتے ہیں تو اس کے مثبت نتائج کیا ہوتے ہیں؟

شناخت کریں کہ یہ آیتیں آپ کے بارے میں اور خُدا کے کلام کے بارے میں کیا کہتی ہیں۔

'شرِیعت کی یہ کِتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن اور رات اِسی کا دھیان ہو تا کہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس سب پر تُو اِحتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصِیب ہو گی اور تُو خُوب کامیاب ہو گا۔' (یشُوع 8:1)

'خُداوند کی شرِیعت کامِل ہے۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے۔ خُداوند کی شہادت بر حق ہے۔ نادان کو دانِش بخشتی

ہے۔ خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پُہنچاتے ہیں۔ خُداوند کا حکم بے عَیب ہے۔ وہ آنکھوں کو رَوشن کرتا ہے۔ خُداوند کا خَوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائِم رہتا ہے۔ خُداوند کے احکام برحق اور بالکُل راست ہیں۔ وہ سونے سے بلکہ بُہت کُندن سے زِیادہ پسندِیدہ ہیں۔ وہ شہد سے بلکہ چھتّے کے ٹپکوں سے بھی شِیرِین ہیں۔ نیز اُن سے تیرے بندے کو آگاہی مِلتی ہے۔ اُن کو ماننے کا اجر بڑا ہے۔' (زبُور19:7-11)

'نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص روحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے نجات حاصِل کرنے کے لِئے بڑھتے جاؤ۔ اگر تُم نے خُداوند کے مِہربان ہونے کا مزہ چکّھا ہے۔
' (ا-پطرس2:2-3)

خودکا امتحان 3

کیا آپ اپنے شادی کے سفر کے اس مرحلے پر پراعتماد ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ خُدا کے کلام کے مطابق اپنے شریک حیات کی خدمت کیسے کرنی ہے؟ ___جی ہاں___ نہیں

خُدا آپ کی خوبیوں اور کمزوریوں کو جانتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ اگر آپ اپنی شادی میں اس کی مرضی کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو وہ آپ کو حِکمت اور طاقت دے گا۔ کچھ خیالات لکھیں جو خُدا کو بتائیں کہ آپ اس وعدے کے لئے کتنے شکر گزار ہیں۔

گہری کھدائی کریں

پَولُس نے خُدا کو خوش کرنے کو اپنا مقصد بنایا۔ وہ اس کے بارے میں بہت سمجھ بوجھ رکھتا تھا.

'اِسی واسطے ہم یہ حَوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خُوش کریں۔' (۲-کُرِنتھِیوں5:9)

ایک دُعا لکھیں جو خُدا کو بتائے کہ آپ اس مشقی کتاب کو مکمل کرکے اسے خوش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

سبق4

شادی کے لئے خُدا کے مقاصد

شادی کے لئے خُدا کے منصوبے میں، اس نے ہمیں ضروری مقاصد، یا خصوصیات دی ہیں، ہمیں اس کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے گلے لگانا چاہئے ذیل میں دیے گئے بائبل کے اصول اس مشقی کتاب کے بقیہ حصے کو لاگو کرنے کے لیے کورس ترتیب دیں گے۔ ان کا اکثر حوالہ دیا جائے گا اور یہ کامیاب شادی کے لیے ضروری ہیں۔

شادی کی خدمت

جب ہم خادم کا لفظ سنتے ہیں، تو ہم عام طور پر ایک پادری یا اس شخص کے بارے میں سوچتے ہیں جو چرچ کے لئے کام کرتا ہے. تاہم، اس لفظ کے ایک اور معنی ہیں.

یہ ہماری مسیحی شادیوں پر کیسے لاگو ہوتا ہے؟ ہم یسوعؔ مسیح کی دیکھ بھال اور اختیار کے ماتحت ہیں، جو خُدا باپ کے ساتھ ایک ہے، اور ہم اس سے اپنی ہدایات حاصل کرتے ہیں. خُدا نے ہمیں ہماری بیویاں دی ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ ہم ان کے لئے اپنے مقاصد کو عملی جامہ پہنائیں۔ ہم خُدا کے ماتحت اپنے شریک حیات کے خادم ہیں۔ یہ ذہنیت شادی کے بارے میں آپ کے مزاج اور نقطہ نظر کو مکمل طور پر تبدیل کر دے گی۔

کیا آپ نے خادم کے طور پر اپنا کردار دیکھا ہے؟ ___جی ہاں ___نہیں

> ### حقائق فائل
>
> خادم (اسم)—ڈیاکونس *Diakonos* (یونانی). ایک نوکر یا ویٹر، وہ جو نگرانی کرتا ہے، منتظم، اور کام کو پورا کرتا ہے.
>
> خادم (فعل)- ایڈجسٹ کرنا، ترتیب دینے والا، ؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کی حیثیت سے خداوند کے لئے محنت کرنا۔ ایک خادم وہ ہے جو کسی دوسرے کے حکم کے تحت کام کرتا ہے، یا جو اپنے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دوسرے کے تابع ہے۔ مسیحی ہونے کے ناطے ہم یسوع کے تابع ہیں۔ اور اس کے بچوں کی حیثیت سے ہم اس کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے یہاں ہیں.

ایک شادی میں، مکمل طور پر خُداوند یسوعؔ مسیح پر منحصر ہونا ضروری ہے. ہم اپنی مرضی اور خواہشات کو فروغ دینے کے لئے نہیں ہیں، لیکن ہم اپنے شادی کے رشتوں میں خُداوند کی مرضی اور خواہش کی پیروی کرنے کے لئے ذمہ دار ہیں. متّی 28:20 (کے جے وی KJV) کہتا ہے، "اِبنِ

آدمؔ اِس لئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خِدمت کرے۔ اسی آیت میں یہ بھی لکھا ہے، ”جس طرح ابنِ آدم خدمت کے لیے نہیں آیا بلکہ خدمت کرنے آیا۔ "(این کے جے وی NKJV) ۔ ظاہر ہے، خدمت کرنا اور فرمابرداری کرنا ایک ہی ہے، اور یسوعؔ ہماری مثال ہے. اپنے شریک حیات کو پیار کرنے کے دنیاداری نقطہ نظر کے طور پر خدمت کرنے کی غلطی نہ کریں، بلکہ خُدا کی ہدایات کے مطابق ان سے محبت اور دیکھ بھال کر کے خدمت کریں۔ جب ہم اپنی شادیوں کو خُدا کی خدمت کرنے اور اس کے مقاصد کے لئے اپنے شریک حیات کی خدمت کرنے کے طور پر دیکھنا شروع کرتے ہیں، تو ہم صحیح سمت میں جانا شروع کر دیتے ہیں۔

چونکہ خُدا نے مرد، عورت اور شادی کو تخلیق کیا ہے، اس لیے ہمیں اس مُقدّس اتحاد میں اس کے مقاصد کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ خُدا نے شوہروں اور بیویوں کو خُدا کی مرضی کے مطابق خدمت کرنے کے لئے بنایا ہے۔ اپنے آپ کو اس کردار میں دیکھنا، خُدا کے ماتحت ایک خادم کے طور پر، اس کے منصوبے کے تحت آپ کی خدمت کرنے کے لئے، انتہائی اہم ہے. اگر آپ کے پاس ایک خادم کے طور پر خُدا کا نقطہ نظر ہے، تو آپ بحث نہیں کریں گے یا اپنی مرضی پر زور نہیں دیں گے، جو آپ چاہتے ہیں حاصل کرنے کے لیے لڑیں گے۔. جب آپ دونوں خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، ایک دوسرے کے لئے اس کے خادم کی حیثیت سے، آپ ایک دوسرے کے لئے ایک نعمت اور حوصلہ افزائی کریں گے.

اپنے آپ کو اس کے خادم کے طور پر اور اپنی شریک حیات کو اپنی پہلی خدمت کے طور پر دیکھنے میں مدد کرنے کے لیے خُدا سے دُعا مانگیں۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ کس طرح پَولُس اور اس کے ساتھیوں نے لوگوں کی خدمت کی۔ انہوں نے کس رویے کا مظاہرہ کیا؟

'بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ اور اُسی طرح ہم تُمہارے بُہت مُشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔ ' (ا- تھِسّلُنیکیوں2:7-8)

صحیح خاکہ

حقائق فائل

مقصد: ایک ارادہ، یا مطلوبہ، نتیجہ یا ہدف.

خُدا کے خادموں کی حیثیت سے ہمیں اس کے ارادوں کو جاننا چاہئے، وہ ہم سے کیا حاصل کرنا چاہتا ہے، کیسے آگے بڑھنا ہے، اور ان لوگوں کی خدمت کیسے کرنی ہے جو وہ ہمیں دیتا ہے۔ اس کے مقاصد کو سمجھنے سے ہمیں خُدا کی حِکمت اور طاقت کی روزمرہ کی ضرورت کو پہچاننے میں بھی مدد ملتی ہے۔

جب مسیحی جوڑوں سے اصلاح کاری میں پوچھا جاتا ہے کہ وہ اپنے شریک حیات کے خادم ہونے کے بارے میں کیسے سمجھتے ہیں، تو وہ بہت سے مختلف جواب دیتے ہیں۔ یہ اس معمالے میں شوہروں اور بیویوں کے درمیان اتحاد کے فقدان کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایک خاص حد تک، یہ بنیادی مسئلہ ہے: جب ایک ہی کام کے ساتھ دو افراد مختلف سمتوں میں جارہے ہیں، اُلجھن اور بہت سے دوسرے منفی امکانات پیدا ہوسکتے ہیں. بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یہ خُدا کا منصوبہ نہیں ہے

'کیونکہ خُدا اَبتری کا نہیں بلکہ اَمن کا بانی ہے۔ جیسا مُقدّسوں کی سب کلِیسیاؤں میں ہے۔ '
(ا-کُرِنتھِیوں33:14)

افسوس کی بات ہے کہ کلیسیاہ نے شادی میں لوگوں کی تربیت یا نظم وضبط کو ترجیح نہیں دی ہے۔ بہت سے گرجاگھروں نے کبھی بھی شادی کی شاگردی کو فروغ نہیں دیا ہے یا شادی کے لئے خُدا کی ہدایت پر کلاسیں منعقد نہیں کی ہیں۔ اس کے باوجود گرجاگھر شادی کی اصلاح کاری کے خواہاں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اپنی نوجوانی کے سالوں میں، ہم ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کے لئے پچاس گھنٹے یا اس سے زیادہ کی تربیت سے گزرتے ہیں، لیکن شادی کرنے کے لئے کتنے گھنٹے کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے؟ کوئی نہیں۔ تربیت کی کمی کی وجہ سے، بہت سے جوڑے، یہاں تک کہ مسیحی جوڑے، ایک دوسرے پر بہت منفی اثر ڈالتے ہیں۔

جب شوہر اور بیوی اختلاف کرتے ہیں اور اپنے خُدا کے عطا کردہ مقاصد میں واضح نہیں ہوتے ہیں تو مسائل پیدا ہوتے ہیں، جس کے بعد تناؤ، جھگڑے اور تقسیم پیدا ہوتی ہے۔ ان کی شادی اور خاندان پر یہ دباؤ ایک تباہ کن مسئلہ ہے جو آج کلیسیاہ میں رہتا ہے۔

متّی میں، یسوعؑ نے ایک خود ساختہ سچائی ظاہر کی:

'اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پُھوٹ پڑتی ہے وہ وِیران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پُھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔' (متّی 25:12)

خود کا امتحان 1

ایک دُعا لکھیں. شوہر اور بیوی کی حیثیت سے خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو اپکی شادی میں دوبارہ آغاز کرنے کا فضل دے۔ ماضی کی غلطیوں اور ہم آہنگی سے کام نہ کرنے کے لیے ایک دوسرے کو معاف کرنے کے لیے اس سے رحم کی درخواست کریں، اور اس سے اپنے دلوں کو کھولنے کے لیے کہیں تاکہ آپ ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنے کے لیے اس کی ہدایت حاصل کر سکیں۔

ان رویوں پر غور کریں جو خُدا ہمارے لئے چاہتا ہے۔

'پس خُدا کے برگزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دَردمَندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لِباس پہنو۔ اگر کِسی کو دُوسرے کی شکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرے۔ جَیسے خُداوند نے تُمہارے قصُور مُعاف کِئے وَیسے ہی تُم بھی کرو۔ اور اِن سب کے اُوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔ اور مسِیح کا اِطمِینان جِس کے لِئے تُم ایک بدن ہو کر بُلائے بھی گئے ہو تُمہارے دِلوں پر حُکُومت کرے اور تُم شُکر گُذار رہو۔ مسِیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلِیم اور نصِیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لِئے مزامِیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔' (کُلسّیوں 3:12-16)

ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اس کی بنیاد ان مقاصد اور منصوبوں کی سمجھ ہونی چاہئے جو خُدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔ ایک بار جب ہم خُدا کے اختیار کو قبول کر لیتے ہیں، تو عملی طریقوں سے اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ خُدا معمار ہے، لیکن یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اس کے نقشے کے مطابق گھر تعمیر کریں جب ہم سمجھتے ہیں کہ خُدا ہمارے ذریعے اور ہمارے اندر کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جب ہم اُس

کے شادی کے منصوبے کی پیروی کرتے ہیں، تو پھر ہمیں جاننا چاہیے کہ یہ اتنا ضروری کیوں ہے کہ ہمارا مسیح کے ساتھ صحیح تعلق ہو۔

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ یہ آیت آپ سے شریک حیات اور خادم کی حیثیت سے کس طرح تعلق رکھتی ہے۔

'کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسیح یسوعؔ میں اُن نیک اَعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کیا تھا۔' (اِفِسیوں10:2)

چار مقاصد

شریک حیات اور خادم کی حیثیت سے ہمارے لئے خُدا کے مقصد کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. وہ چاہتا ہے کہ ہمارے تعلقات میں اپنا جلال حاصل کرے۔
2. وہ چاہتا ہے کہ ہم مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہو جائیں۔
3. وہ چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کریں۔
4. وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کی پرورش اس کے کلام کے مطابق کریں۔

پہلا مقصد: خُدا کی تمجید

اِیمان داروں کے طور پر ہمارا بنیادی مقصد خُدا کی تمجید کرنا ہے۔ پہلا کُرِنتھیوں 20:6 کہتا ہے، "**کیونکہ قیمت سے خرِیدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔** " تعظیم کے لفظ کا ترجمہ ہے "غور و فکر کرنا"۔ اپنے شریک حیات کے لئے ایمانداروں اور خُدا کے خادم کی حیثیت سے، ہمیں ان کے لئے اس کی عکاسی کے طور پر کام کرنا ہے.

حقائق فائل

اس کی تعظیم کرنا، غور کرنا، عزت کرنا، تعریف کرنا، جلال دینا اور اسے ایک معزز مقام پر پہنچانا۔

'اِسی طرح تُمہاری رَوشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجِید کریں۔'
(متّی16:5)

یسوعؔ کہہ رہا تھا، "میں چاہتا ہوں کہ تم میری عکاسی کرو، آسمان پر باپ کی تمجید کرو۔" آپ کی شادی میں، آپ کا شریک حیات آپ کے کردار یا طرز عمل میں خُدا کی عکاسی کو کتنی بار دیکھتا ہے؟ کیا آپ ہر روز اس کے بارے میں فکر مند ہیں؟ ذرا تصور کریں کہ بائبل کا یہ ایک اصول آپ کے تعلقات کو کس طرح تبدیل کر سکتا ہے اگر آپ ہر صُبح دُعا کرتے ہیں، ""خُدایا، میں چاہتا ہوں کہ میری شریک حیات آپ کو اس انداز میں دیکھے جس طرح میں عمل کرتا ہوں اور جواب دیتا ہوں کیونکہ آپ کی خواہش مجھ میں جلالی ہے۔"

یاد رکھیں، خُدا ہمیں اندر سے تبدیل کر رہا ہے، جو ہمارے رویوں اور طرز عمل سے واضح ہے. ہماری تبدیلی اس وقت حقیقی ہو جاتی ہے جب ہم اپنے آس پاس کے لوگوں کے سامنے مسیح کی فطرت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

خود کا امتحان2

ان الفاظ، رویوں اور طرز عمل کی نشاندہی کریں جو آپ اپنے شریک حیات کے لیے ظاہر کر رہے ہیں جو خُدا کی عکاسی نہیں کرتے۔

___

___

اِفِسیوں 25:5 کہتا ہے، "**اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے محبت رکھّو جَیسے مسیح نے بھی کلِیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے**

مَوت کے حوالہ کردِیا۔" یہ ایک آدمی کو بتاتا ہے کہ اس کی بیوی کے بارے میں اس کے خیالات، الفاظ اور اعمال کلیسیا کے بارے میں یسوعؔ کے اعمال کی طرح نظر آتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو اس نے ہم پر عائد کی ہے۔ ہم یہ کام اپنی طاقت سے نہیں کر سکتے - صرف روح القدس کی طاقت کے ذریعے۔

بیویوں، اِفسیوں 22:5 میں کہا گیا ہے، "**اَے بِیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔**"، بیوی سے کہو کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرے جس طرح وہ خُداوند کے ساتھ کرتی ہے۔

عملی منصوبہ

پچھلے ہفتے کے کسی بھی ایسے واقعات کی فہرست بنائیں جس میں آپ نے خُدا کو غلط طریقے سے پیش کیا ہو۔ خُدا سے معافی مانگیں اور پھر اپنے شریک حیات کے پاس جائیں اور ایسا ہی کرو۔ بہانے نہ بنائیں۔

دوسرا مقصد: ہماری تبدیلی

کیا یہ جاننا اچھا نہیں ہے کہ جب یسوعؔ مسیحؔ نے آپ کو اپنے پاس بلایا تو اس نے یہ نہیں کہا تھا، "جاؤ صاف ہو جاؤ، اپنے تمام برے کام کرنا چھوڑ دو، پھر واپس آؤ اور میں دیکھوں گا کہ میں تمہیں قبول کرتا ہوں یا نہیں۔ جب خُدا نے ہمیں اپنی طرف بلایا تو اس نے ہمیں ویسا ہی قبول کر لیا جیسے ہم تھے۔ خُداوند کی حمد کرو!
جب خُدا نے مجھے پکڑا تو میں مخالف سمت میں سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ رہا تھا۔ میرے دوبارہ پیدا ہونے والے تجربے کی حیرت اس وقت ہوئی جب خُداوند نے میرے دماغ اور دل کو ان الفاظ کے ساتھ چھو لیا، "میں تم سے پیار کرتا ہوں، اور میں تمہیں چاہتا ہوں۔" میں حیران تھا کہ وہ مجھے کیسے چاہتا ہے. میری گنہگار حالت میں، یہ اس کی محبت تھی جس نے مجھے اس کا استقبال کرنے اور اس سے اپنا خُدا اور نجات دہندہ مانگنے پر مجبور کیا۔ تاہم، وہ نہیں چاہتا تھا کہ میں اپنی خود غرضی اور گُناہ کی زندگی میں رہوں۔ خُدا نے میرے دل کو مسحور کر دیا اور مجھے میری زندگی کے لئے اپنا نقطہ نظر دکھایا۔

میں آپ کو نہیں جانتا، لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ برے ہیں. میں ضمانت دیتا ہوں کہ آپ گنہگار ہیں (رُومیوں 23:3). ہم مسیح کے

پاس اب بھی گُناہ کرتے ہوئے آتے ہیں (رُومیوں 8:5)، "طاقت کے بغیر" (آیت 6)، اور خُدا کے "دشمن" (آیت 10)۔ لیکن خُدا کہتا ہے کہ جس لمحے سے آپ اور میں مسیح کو قبول کرتے ہیں، تبدیلی کا سفر، یا جسے بائبل پاکیزگی کہتی ہے شروع ہو جاتا ہے۔ (1 کُرِنتھیوں 30:1)۔ آپ اور مجھے پیچھے مڑ کر دیکھنے اور یہ کہنے کے قابل ہونا چاہئے کہ ہم کل سے زیادہ آج یسوعؔ کی طرح نظر آتے ہیں۔ تاہم، بہت سے مسیحی اس بات سے لاعلم ہیں کہ شادی کے اندر خُدا کا عمل اور پاکیزگی کیسے کام کرتی ہے۔ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہونا ہر ایمانداروں کے لئے خُدا کا منصوبہ اور مقصد ہے۔

یوحنا رسول نے ہمیں ایک نصیحت کی جس نے خُدا کے کلام پر عمل کرنے کو کامل ہونے یا بالغ ہونے سے جوڑ دیا۔

'ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔ ہمیں اِسی سے معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔' (ا-یُوحنّاؔ 5:2)

جملے "اُس کے کلام پر عمل کرنے" کا مطلب ہے اس کے کلام کو جاننا اور اس پر عمل کرنا، اور پھر ہمارے اندر "خُدا کی محبت کامل ہو جاتی ہے"۔

'اگر تُم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائِم رہو گے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائِم ہُوں۔' (یُوحنّاؔ 10:15)

حقائق فائل

کامل — ٹیلییو *Teleio* (یونانی). مکمل کرنا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کچھ عمل میں ہے. "کسی کام یا ڈیوٹی کو مکمل طور پر مکمل کرنے، تکمیل، مطلوبہ مقصد تک پہنچنے کے معنی کے ساتھ۔[6]

جب ہم اس کے کلام کو جانتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، تو ہم اندر سے تبدیلی کا آغاز کرتے ہیں، اور نتیجہ ہمارے طرز عمل میں ظاہر ہوتا ہے. روزمرہ کے حالات میں، بشمول گھریلو زندگی کے چیلنجوں میں، خُدا ہمارے شریک حیات کو اپنے آلے کے طور پر استعمال کرے گا تاکہ ہم میں ایسی چیزوں کو ظاہر کر سکے جن سے وہ نفرت کرتا ہے: گُناہ کے رویے اور طرز عمل جو ہم ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے شریک حیات کو خُدا آپ کو مسیح کی شبیہ میں تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے؟ جب ہم کوئی بے دین کام کرتے ہیں یا کوئی بری بات منہ سے نکالتے ہیں تو ہم کہتے ہیں، ''تم نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔'' لیکن ہم اسے خُدا

کے کلام میں نہیں پاتے۔ خُدا کے کلام میں کیا لکھا ہے، "جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے۔" (متّی 34:12)۔ یہ بے دینی آپ کے اندر ہے، اور خُدا آپ کے شریک حیات کو اسے باہر لانے اور آپ کو دکھانے کے لئے استعمال کر رہا ہے کہ کس چیز کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے. جب ہم اپنی بے گُناہی کا دعویٰ کرتے ہیں یا ان پر الزام لگاتے ہیں تو ہم ذمہ داری لینے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم بطور خادم سمجھیں کہ خُدا ہمارے خاندانوں کی حرکیات کو ہمیں پاک کرنے اور مسیح کی صورت میں بدلنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

'مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسِیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں دَرجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔'
(۲-کُرِنتھِیوں 18:3)

اسی طرح ایک مسیحی آہستہ آہستہ مسیح کی مشابہت میں تبدیل ہو جاتا ہے اور ہر چیز میں خُدا کی مرضی کی خواہش کرتا ہے۔

حقائق فائل

تبدیل شدہ—میٹامورفو
Metamorphoō (یونانی). تتلی کے کیٹر پلر کے طور پر کسی بالکل مختلف چیز میں تبدیل ہونا۔ جس سے ہم اپنے انگریزی لفظ کی تبدیلی حاصل کرتے ہیں۔

خود کا امتحان 3

یہ آیت اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ خُدا آپ کو تبدیل کرنے کے کام میں ہے۔ کیا آپ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور اس سے ان شعبوں کو ظاہر کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں جہاں آپ کو اب بھی بہتری کی ضرورت ہے؟

___جی ہاں ___نہیں

مسیح کی مشابہت کی کمی کو ظاہر کرنے کے اس کے کامل طریقے کو قبول کرنے کے لئے دُعائیہ عہد لکھیں۔

____

____

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ خُدا آپ میں کیا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

'اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کِیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دِن تک پُورا کر دے گا۔' (فلِپّیوں 6:1)

یہ نیک کام مسیح جیسابننے کا عمل ہے، اور وہ یہ ہی چاہتا ہے، کہ ہم اس کے شاگرد بنیں اور وہ شریک حیات بنیں جو وہ چاہتا ہے۔
کیا آپ کے پاس اب بھی اس معاملے میں بڑھنے کے لئے جگہ ہے؟ ___جی ہاں___ نہیں
ہمیں اپنے دلوں میں یقین رکھنا چاہیے کہ خُدا میاں اور بیوی کے درمیان اختلافات کو اپنی مرضی کی فرمانبرداری میں تربیت کے مواد کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ بہت سے مسیحی اپنی لاعلمی کی وجہ سے اس سچائی کو مسترد کرتے ہیں، یہ نہیں سمجھتے کہ یہ تقدیس کے عمل کا حصہ ہے۔ شادی خُدا کے تربیتی کیمپ کا ایک حصہ ہے۔

ہمیں جن آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان میں سے بہت سی آزمائشیں اس کے ارادے کے مطابق ہیں۔ خُدا چیزوں کو گرم کرنے کی اجازت دیتا ہے اور آپ کے گُناہ (جو چیزیں مسیح کی مانند نہیں ہیں) ان کو سطح پر لاتا ہے۔ سمجھ لیں کہ اس نے اس صورت حال کو آپ میں ان ناپاک چیزوں کو ظاہر کرنے کے لئے ترتیب دیا ہے، نہ کہ اپنے شریک حیات کو مورد الزام ٹھہرانے کے لئے، بلکہ آپ کے لئے یہ کہنے کے لئے، "اے میرے خُدا، خُداوند، یہ گُناہ اس وقت بھی تھا جب تونے مجھے قبول کیا، اور آپ اس صورت حال کو میرے گُناہ کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں تاکہ میں توبہ کر سکوں اور گُناہ کرنا چھوڑ سکوں۔

خُدا ان حالات کو اجازت نہیں دے رہا تاکہ وہ معلوم کر سکے کہ ہمارے اندر کیا ہے۔ وہ توپہلے ہی سب کچھ جانتا اور دیکھتا ہے اور اب بھی ہم سے محبت کرتا ہے. وہ ایسا کر رہا ہے تاکہ ہم اپنے آپ کو دیکھیں اور تبدیلی کے لئے اس کی مدد طلب کریں۔

'چاندی کے لِئے کُٹھالی ہے اور سونے کے لِئے بھٹّی پر دِلوں کو خُداوند پرکھتا ہے۔' (امثال 3:17)

خود کا امتحان 4

جب یہ آزمائشیں آتی ہیں، تو آپ کے شریک حیات یا بچوں کے ذریعے آپ کے سامنے کونسے غیر مذہبی رویے اور اعمال ظاہر ہوتے

ہیں؟

ان آیات کے ذریعے غور کریں کہ خُدا آپ میں کیا کر رہا ہے۔

'دیکھ مَیں نے تُجھے صاف کیا لیکن چاندی کی مانِند نہیں۔ مَیں نے مُصِیبت کی کُٹھالی میں تُجھے صاف کِیا۔'
(یسعیاہ10:48)

'مَیں خُداوند دِل و دِماغ کو جانچتا اور آزماتا ہُوں تاکہ ہر ایک آدمی کو اُس کی چال کے مُوافِق اور اُس کے کاموں کے پَھل کے مُطابِق بدلہ دُوں۔' (یرمیاہ10:17)

تیسرے اور چوتھے مقاصد کا احاطہ اگلے سبق میں کیا گیا ہے۔

سبق 5

خُدا کے نظم و ضبط کے ساتھ تعاون کرنا

جب ہم اپنے طرزِ عمل کی ذمہ داری لیں گے تو ہم خُدا اور اپنے شریک حیات سے معافی مانگیں گے اور دُعا کریں گے کہ "اے خُدا، یہ مجھ سے نکال دے۔" یہی وہ وقت ہے جب تبدیلی کا آغاز ہوتا ہے۔ جب تک ہم حالات کا اس طرح جواب نہیں دیں گے، ہم کبھی بھی ترقی کا تجربہ نہیں کریں گے. اکثر جب مسیحی جوڑے اپنے پیچھے پانچ، دس، یہاں تک کہ بیس سال کے زہریلے مواصلات کے ساتھ اصلاح کاری کے لیے آتے ہیں، کیونکہ وہ اس معاملے میں خُدا کی مرضی کو نہیں سمجھتے تھے، تو وہ نااُمید محسوس کرتے ہیں اور ہار ماننا چاہتے ہیں۔

یہاں تک کہ یہ جاننے کے بعد بھی کہ خُدا شوہر اور بیوی کے طور پر ہمارے تعلقات کو ہمیں تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے، اس کے روزمرہ فضل کے علاوہ، ہم اس شعبے میں اس کو قبول کرنے اور اس کے ساتھ تعاون کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ جب ہم روزانہ مسیح میں زندگی بسر نہیں کرتے ہیں، اور امتحان آتا ہے، تو ہم ممکنہ طور پر جسم میں غصہ، غرور، الزام، خود رحمی، اور بہت کچھ کے ساتھ ردعمل ظاہر کرتے ہیں. مسیحیوں کے لئے یہ یقین کرنا اور بھی عام ہوتا ہے کہ ان کے گنہگار رویے بیرونی وجوہات کا نتیجہ ہیں، لہذا وہ قصوروار نہیں ہیں۔ جب ہم روزانہ یسوعؔ میں رہ رہے ہوتے ہیں، اس کی مرضی کو پورا اور فضل کے لئے اس کی طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں، تب ہی ہم اس اندرونی تبدیلی کا تجربہ کرسکتے ہیں۔

'اور اِیمان کے بانی اور کامِل کرنے والے یسوعؔ کو تکتے رہیں جِس نے اُس خُوشی کے لِئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمِندگی کی پرواہ نہ کرکے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔ (عِبرانیوں 2:12)'

خود کا امتحان 1

یسوع نے صلیب کے درد کو "برداشت" کیا کیونکہ اسکا خوشگوار نتیجہ، ہماری جانوں کی نجات بنا۔ آپ کو کون سی خُوشی نظر آتی ہے جو تبدیلی کے درد کو قابل قدر بناتی ہے؟ کم از کم دو ایسی عادات کا نام بتائیں جو خُدا آپ میں ظاہر کر رہا ہے کہ وہ بدلنا چاہتا ہے (غصہ، بے صبری، ناراضگی، عدم معافی، سختی، تلخی، غافل پن وغیرہ)۔

اس آیت میں یہ بھی کہا گیا ہے، "یسوعؔ کی طرف دیکھنا۔" جب آپ کے گھر میں کوئی مشکل ازدواجی مسئلہ سامنے آتا ہے تو اس کی طرف دیکھنے کے لئے عزم کی دُعا لکھیں۔

خُدا کبھی کبھار ان چیزوں کو استعمال کرتا ہے جنہیں ہم اپنے کام کو کرنے کے لئے ناانصافی سمجھتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی یوسف کی کہانی پڑھی ہے؟ ایک نوجوان شخص بنام یوسف جسے پچیس سال کی بحالی کے مرکز میں ہونا چاہئے تھا۔ وہ آج زمین پر موجود ہر اینٹی ڈپریسنٹ پر بھی ہو سکتا تھا۔ اس کے بھائی اُس سے حسد کرتے تھے۔ لہٰذا انہوں نے اسے مارا پیٹا، زمین میں ایک کنوے میں اُسے وہاں مردہ حالت میں پھینک دیا۔ پھر انہوں نے اپنا ذہن بدل لیا اور اسے غلامی میں بیچ دیا (جیسے یہ بہتر خیال تھا)۔

یوسف کی زندگی برباد ہو گئی تھی، لیکن وہ اپنے حالات سے مقابلہ کر رہا تھا، کیونکہ اس نے خُداوند پر اپنا اِیمان اور بھروسہ رکھا تھا۔ یوسف نے بعد میں اپنے بھائیوں سے ملاقات کی اور وہ اس بات پر غمگین ہو گئے کہ انہوں نے اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔ اس کا جواب تھا، "**تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا تاکہ بُہت سے لوگوں کی جان بچائے چُنانچہ آج کے دِن اَیسا ہی ہو رہا ہے۔** " (پیدائش 50:20). یعقوبؔ کے پاس اپنی زندگی میں یہ کہنے کے کافی مواقع تھے، "اے خُدا، زندگی تو بدبودار ہے، یہ غیر منصفانہ ہے، اور میں وہی کرنے جا رہا ہوں جو میں چاہتا ہوں۔" پیدائش 37-50 میں اس کی کہانی پڑھیں کہ اس نے خُدا پر کیسے بھروسہ کیا۔

تاہم، آج مسیحی ہونے کے ناطے، اگر ہمارا شریک حیات ہمیں مایوس کرتا ہے یا ہماری توقعات پر پورا اترتا ہے، تو ہم غصہ کرنے اور گُناہ کرنے کا جواز پیش کرتے ہیں۔ ہر وقت خُدا روشنی کے جانے کا انتظار کر رہا ہے، ہمیں یہ سمجھنے کے لیے کہ وہ ہماری بھلائی کے لیے آزمایشوں کی اجازت دے رہا ہے۔ اگرچہ خُدا گُناہ کی بدسلوکی کو معاف نہیں کرتا ہے یا اس سے کوئی لینا دینا نہیں رکھتا ہے، لیکن وہ نہیں چاہتا ہے کہ ہم اپنے گُناہوں کے اندر رہیں اور نافرمانی کی حالت میں رہیں۔ ہمارے لئے سب سے مشکل حصہ وہ ہے جب خُدا اپنی انگلیوں کو آپ اور میرے ارد گرد لپیٹتا ہے اور ہمیں ڈھالنا اور شکل دینا شروع کرتا ہے۔ اِس سے آپ درد محسوس کر سکتے ہیں.

بائبل کہتی ہے، "وہ کمہار ہے" اور ہم "مٹی" ہیں۔

'آہ! تُم کَیسے ٹیڑھے ہو! کیا کُمہار مِٹّی کے برابر گِنا جائے گا یا مصنُوع اپنے صانِع سے کہے گا کہ مَیں تیری صنعت نہیں؟ کیا مخلُوق اپنے خالِق سے کہے گا کہ تُو کُچھ نہیں جانتا؟' (یسعیاہ 16:29)

اوہ۔ ایک گرم لمحے میں، جب خُدا تبدیلی لانے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے، تو ہم اسے اپنے اعمال کے ذریعے کہتے ہیں، "خُداوند، مجھ سے اپنا ہاتھ ہٹا لیں! میں آپ کے ذریعہ تشکیل نہیں پانا چاہتا. مجھے پسند نہیں ہے کہ آپ میری گُناہ کی فطرت کو ظاہر کرتے ہیں اور مجھے سکھاتے ہیں! اپنے خالق سے یہ کہنا کتنی احمقانہ بات ہے۔
آپ نے اپنے شوہر یا بیوی کو خُدا کی انگلیوں کے طور پر نہیں دیکھا ہو گا، لیکن وہ آپ کو بتا رہا ہے کہ یہ سچ ہے۔ وہ اس وقت تک ہم پر دباؤ ڈالتا رہے گا جب تک کہ ہم ہتھیار نہ ڈال دیں یا مجبور نہ ہو جائیں۔ بہت سے شادی شدہ لوگ بہت ناخوش ہیں، وہ تجربہ نہیں کر پا رہے ہیں جو خُدا چاہتا ہے، کیونکہ وہ اپنی شادی کے لیے اس کے مقصد سے ناواقف ہیں۔

خُداوند نے میری بیوی کو میرے اندر ایسی چیزوں کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا ہے جو مجھے پسند نہیں تھیں اور میں جانتا ہوں کہ خُدا کو یہ سب پسند نہیں تھا۔ اس نے میرے سب سے بڑے بیٹے نک Nick کو کسی بھی چیز یا زمین پر کسی بھی شخص سے زیادہ استعمال کیا ہے تاکہ مجھ میں موجود بدصورتی کو ظاہر کیا جا سکے۔ جب تک میرا بیٹا ساتھ نہیں آیا تب تک مجھے نہیں پتہ تھا کہ میرے اندر کتنا غصہ ہے۔ جب وہ تین سال کا تھا، تو وہ زمین پر کسی بھی دوسرے اِنسان سے زیادہ مجھے ناراض کرنے کے قابل تھا. تاہم، خُدا نے مجھ پر ظاہر کیا اور بتایا، کہ "یہ نک Nick نہیں ہے، یہ کریگ ہے. خُدا نے کہا میں نے اس مضبوط ارادے والے بچے کو آپ کی زندگی میں ان چیزوں کو ظاہر کرنے کے لئے رکھا ہے جن سے میں نفرت کرتا ہوں جب میں انہیں ظاہر کرتا ہوں اور تم مجھ سے تمہیں بدلنے کے لیے کہتے ہو تو تم اس وقت تک نہیں بدلو گے جب تک تم اس کو قبول نہیں کرو گے اور توبہ نہ کرو۔
جب میں ان کو ظاہر کرتا ہوں اور تم مجھ سے آپنے آپ کو تبدیل کرنے کے لئے کہتے ہیں، تم اس وقت تک کبھی نہیں بدلو گے جب تک کہ تم اسے قبول نہ کر لو اور توبہ نہ کرو۔
اور آپ کے اپنے بیٹے کے ساتھ بھی کوئی رشتہ نہیں ہو گا۔ یہ تم پر منحصر ہے، کریگ. ہتھیار ڈال دو یا تکلیف برداشت کرو۔"

ہمیں چیلنجز یا مصائب پسند نہیں ہیں۔ بہت سے مسیحی سوچتے ہیں، "اوہ، ایک منٹ ٹھہریں، خُداوند، مجھے خوش ہونا چاہئے." "ہاں، لیکن ہمارے راستے میں نہیں، کیونکہ ہم خود غرض ہیں. آپ کو اور مجھے خُدا سے یہ نہیں کہنا چاہئے، "ٹھیک ہے، میں جانتا ہوں کہ مجھے کیا ضرورت ہے. یہاں میری فہرست ہے." خُدا جانتا ہے کہ ہم شریر ہیں۔ اس کا کلام کہتا ہے کہ ہم اپنے دلوں پر بھروسہ نہیں کرسکتے۔ ہمیں خُدا کے کلام کو دیکھنا چاہئے۔ یسوعؔ نے یُوحنّا6 :38 میں کہا، **"کیونکہ مَیں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مَوافِق عمل کرُوں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں۔"** خُدا کی تمجید کرنے کا مطلب ہے اپنی زندگیوں میں اور اس کے ذریعے اس کی مرضی اور مقصد کو پورا کرنا۔

تیسرا مقصد: ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنا

اگلا مقصد ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنا ہے (پیدائش 24:2). ایک بار پھر، یہ ہمارے اپنے طریقے سے یا ہماری طاقت سے نہیں، بلکہ اس کے کلام اور اس کے فضل سے پورا ہوتا ہے. ہمیں یہ سمجھنا اور اس پر یقین رکھنا چاہئے کہ خُدا نے آدم اور پھر حوا کو "اس کے مساوی مددگار" کے طور پر پیدا کیا۔

'اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدمؔ کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں۔ مَیں اُس کے لئے ایک مددگار اُس کی مانِند بناؤں گا۔'
(پیدائش18:2)

خُدا مرد اور عورت کی شادی کو "ایک ہونا" کہتا ہے، ایک جیسا نہیں، بلکہ دو حصوں کو یکجا کرکے ایک کامل مکمل تخلیق کرتا ہے۔ مجھے ایک عورت کی طرح نہیں ہونا چاہئے، اور میری بیوی کو مرد کی طرح نہیں ہونا چاہئے. خُدا کہہ رہا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کی انفرادیت کے مطابق ڈھلنے کی ضرورت ہے، ایک ایسا جوڑا بننا ہے جو روح القدس کی طاقت کے ذریعے ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو صحیح معنوں میں پورا کرتا ہو۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے شریک حیات کی خدمت کریں، ان کی صحبت کی ضروریات کو پورا کریں، اور گہرائی اور قربت کے ساتھ تعلقات قائم کریں.

> **حقائق فائل**
>
> مددگار آزر Azar (عبرانی). مدد کرنا، حمایت کرنا، حوصلہ افزائی کرنا، ایک جو دوسرے کو گھیرتا ہے، حفاظت کرتا ہے اور دوسرے کی مدد کرتا ہے.
>
> موازنہ: ایک جو ہم منصب ہے، دوسرا فریق، ایک حصہ مخالف، ایک ساتھی، لیکن ایک جیسا نہیں ہے.

پَیدائش کے اس بیان کے مطابق، یہ دیکھ کر کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں تھا، خُدا نے اسے ایک مددگار یا ساتھی دیا۔ نوٹ کریں کہ

اس نے یہاں جو لفظ استعمال کیا ہے وہ مدد گار ہے، لیڈر یا کوچ نہیں۔ خُدا نے اِنسان کو زمین کی مٹی سے پیدا کیا(پیدائش 7:2)، لیکن اس نے عورت کو مرد کی پسلی سے پیدا کیا(پیدائش 2:21–22)۔ خُدا اس کردار کا مظاہرہ کر رہا تھا جو میاں بیوی ایک دوسرے کی زندگی میں ادا کریں گے۔ وہ باہمی طور پر ایک دوسرے پر منحصر ہوں گے۔ آدم کو صحبت کی ضرورت تھی۔ آدم کو مدد کی ضرورت تھی. خُدا نے عورت کے وسیلہ سے یہ مدد فراہم کی۔ ایک عورت مرد میں جو کمی تھی اس کی تلافی کرتی ہے، اور اس کے برعکس۔ عورت کی زندگی مرد سے آتی ہے اور مرد کی زندگی عورت سے آگے بڑھتی ہے۔

خود کا امتحان 2

بیویو، کیا آپ اپنے شوہر کے لئے مدد گار / ساتھی بننا چاہتی ہیں؟___ہاں___ نہیں(اپنے مرد کو ابھی بتائیں.)

شوہروں، کیا آپ اپنے آپ کو اور اپنی بیوی کو یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں کہ آپ کو اس کی ضرورت ہے؟___ہاں___ نہیں (اپنی بیوی کو ابھی بتائیں.)

خُدا یہ بھی چاہتا ہے کہ شوہر اور بیوی کا ایک انوکھا رشتہ ہو جسے وہ روحانی، جذباتی اور جنسی طور پر "ایک" بننے کا نام دیتا ہے، اس طرح ہم ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں. خُدا نے یہ بات شروع سے ہی کہی ہے۔

'اِس واسطے مَرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔' (پیدائش 24:2)

متّی 19:5-6 میں یسوعؔ نے کہا، "**'اِس سبب سے مَرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے؟ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِس لِئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے۔'**

خُدا چاہتا ہے کہ تم اپنے شریک حیات کے ساتھ ایک ہو جاؤ۔ اپنے شوہر یا بیوی کے ساتھ ایسی قربت پیدا کرنا اتنا خوبصورت ہے کہ آپ ایک دوسرے کے خیالات جان سکتے ہیں۔ کیا آپ نے یہ تجربہ کیا ہے؟ خُدا یہی چاہتا ہے۔

حقائق فائل

جوڑنا Joined - ایک مستقل یا غیر متزلزل اتحاد کا احساس رکھتا ہے، لہذا طلاق کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔[7]

ایک جسم — جسمانی حصوں کا مکمل اتحاد جو مجموعی بناتا ہے۔ ایک گچھا، بہت سے انگور (گنتی 23:13) یا خدا کے تین اقنوم خدا میں تین شخصیات (اِستِثنا 4:6)۔ اس طرح یہ ازدواجی اتحاد دو لوگوں کے ساتھ مکمل اور مکمل تھا۔[8]

اکثر مجھے اپنی بیوی سے درخواستیں کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے کیونکہ وہ پہلے سے ہی جانتی ہے کہ مجھے کیا ضرورت ہے، اور اس کے برعکس. ہم ایک دوسرے کو ترجیح دینا چاہتے ہیں اور ایک دوسرے کی ضروریات سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں اور ان کی درخواست سے پہلے ان ضروریات کو پورا کرنا چاہتے ہیں. یہ وہی ہے جو خُدا چاہتا ہے. یہ وہ عظیم راز ہے جس کے بارے میں وہ بات کر رہا ہے۔ جب خُدا آپ کی شادی کے بعد آپ کو دیکھتا ہے، تو وہ آپ کو ایک میں دو کے طور پر دیکھتا ہے. اکھٹے سفر یہ سیکھاتا ہے کہ ایک دوسرے کو کیسے پہچاننا اور برتاؤ کرنا ہے جیسا کہ خُدا ہمیں دیکھتا ہے، ایک دوسرے سے آزاد نہیں، بلکہ ایک کے طور پر۔ بہت سے لوگ ان سچائیوں میں شاگردیت اختیار نہیں کرتے اور اب بھی بہت آزادانہ طور پر سوچتے ہیں، جو خُدا اور ہمارے شریک حیات کے ساتھ ہمارے تعلقات کو منفی طور پر متاثر کرتی ہے۔

اس مطالعے کے ذریعے آپ میاں بیوی کی مختلف صحبت کی ضروریات کے بارے میں جانیں گے۔ تاہم، ایک ضرورت مرد اور عورت دونوں کے لیے برابر ہے یعنی محبت۔ ہماری سب سے بڑی صحبت کی ضرورت محبت ہے۔ خُدا کا کلام سچی محبت کی تعریف کرتا ہے۔

خُدا شوہروں کو ہدایت دیتا ہے:

'اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے محبت رکھّو جَیسے مسِیح نے بھی کلِیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔' (اِفِسیوں 25:5)

خُدا بیویوں کو حکم دیتا ہے:

'اور تُمہارا سِنگار ظاہِری نہ ہو یعنی سر گُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ بلکہ تُمہاری باطِنی اور پوشِیدہ اِنسانیّت حِلم اور مِزاج کی غُربت کی غَیر فانی آرایش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدِیک اِس کی بڑی قدر ہے۔' (ا-پطرس 3:3-4)

خُدا نے محبت کے لئے ایسے معیار مقرر کیے ہیں جن پر قائم رہنا مشکل لگتا ہے، لیکن کیا خُدا ہمیں کچھ ایسا کرنے کے لئے کہے گا جو ناممکن ہے؟ کیا خُدا حقیقت پسند اور انصاف پسند ہے؟ بہت سے لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ خُدا غیر منصفانہ ہے، لیکن ان کے دل کہہ رہے ہیں کہ وہ اپنے شریک حیات سے اس طرح محبت نہیں کر سکتے جیسے خُدا چاہتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا رویہ "میں نہیں کر

سکتا" نہیں ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ "میں نہیں کروں گا" ہے. یہ 100 فیصد بغاوت ہے۔ جان لیں کہ خُدا وہ تمام فضل دینے کا وعدہ کرتا ہے جو ہمیں اس کی مرضی کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے، بشمول اپنے شریک حیات سے محبت کرنا۔ آمین۔

خُدا نے کہا کہ مجھے اپنی بیوی سے اسی طرح محبت کرنی چاہئے جیسے مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے، اور میری بیوی کو مجھ سے اُس لافانی محبت سے پیار کرنا چاہیے جیسا کہ خُداوند سے ہے۔ جی ہاں، یہ ممکن ہے. خُدا جھوٹا نہیں ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے، تو اسے محبت کی اس خدمت کو پورا کرنے کے لیے ہمارے ذریعے کام کرنے سے کیا روکے گا؟ صرف ہم ہی اسے روک سکتے ہیں، اپنی ضدی خود غرضی یا اِیمان کی کمی کے ساتھ۔ صرف ایک چیز جو اس کو پورا ہونے سے روک سکتی ہے وہ ہے ہماری بغاوت۔

جب آپ یقین کرتے ہیں کہ خُدا کا کلام کیا کہتا ہے، کہ یہ وہی ہے جو وہ آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کرنا چاہتا ہے، تبھی آپ اس کی محبت کو اپنے ذریعے بہانے کے لیے اس کے برتن بن جائیں گے۔ خُدا کا کلام اس قیمت کا تعین کرتا ہے کہ آپ اپنے شریک حیات کی کیا اہمیت رکھتے ہیں، نہ کہ خود غرضانہ توقعات۔ جب آپ کا ساتھی خُدا کی مرضی کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تب بھی آپ کو ازدواجی زندگی میں آپ کے لیے خُدا کی خواہش کے ساتھ وفادار رہنا ضروری ہے۔ جب خُدا ایک آدمی کو اپنی بیوی سے محبت کرنے کو کہتا ہے جیسا کہ مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے، تو اُس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اگر وہ جو چاہے وہ کرے جب وہ چاہے۔ اس کا کلام بیوی سے یہ نہیں کہتا کہ اپنے شوہر سے اس لافانی محبت سے پیار کرو اور اسے خُداوند کی طرح عزت دو مگر صرف اس صورت میں جب وہ خُدا کے کلام کی پیروی کرے۔

بہت سے مسیحی اپنے شریک حیات کی ناکامیوں پر اپنے غصے اور ناپسندیدہ رویے کو مورد الزام ٹھہرانا چاہتے ہیں۔ پندرہ یا بیس سال کی شادی کے خُدا کے کلام کے مطابق کام نہ کرنے کے بعد، گُناہ کی عادات پیدا کرنا اور چھوڑنا آسان ہے. میں ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ خُدا کی مرضی کو سیکھنے کا عہد کریں اور جو کچھ بھی وہ خُدا کے کلام کے خلاف کرتے ہیں اس کی ذمہ داری لیں۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ ایک معجزہ ہے۔

میری اصلاح کاری نتیجہ خیز رہی ہے، لیکن اس لئے نہیں کہ میں حیرت انگیز ہوں۔ سچائی اور طاقت خُدا کے کلام میں ہے، مجھ میں نہیں۔ جب لوگ خُدا سے ان کو تبدیل کرنے کے لئے کہتے ہیں، تو وہ کرتا ہے. جب جوڑے خُدا کی باتوں پر عمل کرتے ہیں، اور مل کر اس کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، تو وہ ان سے وہاں ملتا ہے جہاں وہ ہیں اور انہیں برکت دیتا ہے۔

اگر آپ کو خُدا پر بھروسہ نہیں ہے، تو آپ اُسے جھوٹا کہہ رہے ہیں، اور اس کے سنگین نتائج ہوں گے جب ہم اس طرح کے خیالات کو جنم دیتے ہیں، آپ نہیں جانتے کہ میں نے کس سے شادی کی، اے خُدا۔ ہم یہ تسلیم کرنے میں ناکام ہیں کہ خُدا نے اس شخص کو پیدا کیا ہے۔ خُدا جانتا ہے کہ آپ مشکل میں ہے، لیکن وہ یہ بھی جانتا ہے کہ جہالت، ضد، گُناہ، اور اس کے ارادے پر عمل کرنے میں ناکامی منفی نتائج لائے گی.

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ آپ کے رویے اور اعمال کیا ہونا چاہئے.

'اور بغیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔' (عِبرانیوں 6:11)

'اِنسان کا ڈر پھندا ہے لیکن جو کوئی خُداوند پر توکّل کرتا ہے محفُوظ رہے گا۔' (امثال 25:29)

'کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔' (۲-کُرِنتھیوں 7:5)

'کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خُوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہُوئے کلام نے اُن کو اِس لِئے کُچھ فائِدہ نہ دِیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔' (عِبرانیوں 2:4)

چوتھا مقصد: افزائش-حاملہ ہونا اور خُدا پرست بچوں کی پرورش کرنا

بچوں کی تعداد میں اضافہ کرنا یا ان کی پرورش کرنا شادی کے لیے خُدا کی طرف سے مقرر کردہ ایک اور مقصد ہے۔

'اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پَیدا کِیا۔ نر و ناری اُن کو پَیدا کِیا۔ اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھَلو اور بڑھو اور زمِین کو معمُور و محکُوم کرو اور سمُندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرِندوں اور کُل جانوروں پر جو زمِین پر چلتے ہیں اِختیار رکھّو۔' (پَیدائش 1:27-28)

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تمام شادی شدہ جوڑوں کے بچے ہونے چاہئیں۔ اگر ایسا ہوتا تو سب کے پاس صلاحیت ہوتی۔ شادی کا ایک مقصد بچوں کی پرورش اور تربیت کرنا ہے، ہمارے طریقے سے نہیں بلکہ خُدا کے طریقے سے۔

کچھ لوگ بچے پیدا کرنے سے گریز کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے خوفناک پرورش کو برداشت کیا، انہیں تکلیف پہنچی، یا صدمے کا سامنا کرنا پڑا جس نے ان کے دلوں میں عدم معافی یا خوف پیدا کیا ہے. اگر یہ آپ کی وجہ ہے تو ان مسائل میں مدد کرنے اور آپ کو شفا دینے کے لئے خُداوند سے دُعا کریں۔ دوسرے لوگوں کے گُناہوں کو اپنی زندگی کے لئے خُدا کی مرضی سے محروم نہ ہونے دیں۔

بچے پیدا نہ کرنے کی ایک اور عام وجہ ہماری خود غرضی ہے، جب ہم بچوں کو اپنے منصوبوں، عزائم اور اہداف کی راہ میں مزاحمت یا رکاوٹ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اگرچہ کچھ جوڑوں کے لئے یہ دانشمندانہ ہو سکتا ہے کہ وہ بعد میں بچے پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کریں تاکہ وہ اپنی نئی شادی شدہ زندگی میں آباد ہو سکیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے پاس مستحکم آمدنی ہے، اسکول کی تعلیم مکمل کریں، اور مختلف دیگر وجوہات ہیں، لیکن عملی لفظ منصوبہ بندی ہے۔ یہ بھی نوٹ کریں کہ بہت سے نئے شادی شدہ جوڑے فوری طور پر بچے پیدا کرتے ہیں اور ان کی پرورش کر کے برکت پاتے ہیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو ہر جوڑے کو دُعا میں خُداوند کے سامنے لانے کی ضرورت ہے۔ جب آپ رکتے ہیں اور اس کے بارے میں سوچتے ہیں، اگر آپ کے والدین خود غرض ہوتے اور بچوں کو رکاوٹ سمجھتے تو آپ یہاں نہیں ہوتے۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ بچوں کی پرورش کرنے کے قابل نہیں ہیں تو، میں آپ کو والدین کی خدمت کے عنوان سے مواد پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں، جو FDM.world میں ہماری ویب سائٹ پر موجود ہے۔ جس طرح بہت سے لوگوں کو بائبل کے مطابق شادی

کرنے کے بارے میں نظم و ضبط نہیں کیا گیا ہے، اسی طرح پرورش کے معاملے میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اگر آپ کے بچے ہیں یا مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، تو اسے سب کے لئے نعمت بنانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ان کی پرورش خُدا کے کلام کے مطابق کی جائے۔ ایسا کرتے ہوئے، آپ خُدا کی تمجید کرتے ہیں اور اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ وہ اس عظیم کام کو پورا کرنے کے لئے اپنا فضل اور طاقت فراہم کرے گا.

میری بیوی اور میں نے اپنے پہلے پانچ سال اپنے طریقے سے کرنے میں گزارے، جس کے نتیجے میں مایوسی ہوئی۔ ایک بار جب ہم نے اپنے بچوں کی پرورش میں خُدا کی حِکمت کا استعمال کیا، تو یہ ایک خُوشی اور بہت نتیجہ خیز بن گیا. اب میرے بچے بڑے ہو چکے ہیں، اور میں خُدا کے طریقے سے کام کرنے کا حیرت انگیز پھل دیکھتا ہوں۔ اس کے علاوہ، ہم پوتے پوتیوں کی ناقابل یقین زندگی کا تجربہ کر رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے بچے اپنے بچوں کی پرورش کیسے کر رہے ہیں.

کوئی مذاق نہیں، اے خُدا!

کیا آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایک شریک حیات کی حیثیت سے خُدا کے مقاصد کو پورا کرنا، اپنے تمام اعمال میں خُدا کی تمجید کرنا، اس کی شبیہ میں تبدیل ہونا، اپنے شریک حیات کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنا اور بچوں کی پرورش کرنا آسان ہے؟ یہ آسان نہیں ہے. یہ بالکل مشکل ہے.

شادی کے لئے خُدا کے مقاصد کو پورا کرنا مشکل ہے اور بعض اوقات الجھن کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ خُدا کا ارادہ کبھی بھی یہ نہیں ہے کہ ہم گھبرائیں اور سوچیں کہ ہمیں اپنی طاقت کے ساتھ ایسا کرنا چاہئے۔ در حقیقت، ہم اس کے بغیر یہ نہیں کر سکتے. بہت سی شادیاں ناکام ہو جاتی ہیں کیونکہ ہم مسیح کے ساتھ سب سے اہم تعلق تک رسائی حاصل نہیں کرتے اور اسے برقرار نہیں رکھتے ہیں۔ اس کے بغیر، ہمارے پاس خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کا عِلم اور طاقت نہیں ہو گی.

سبق6

مضبوط بنیاد

خُدا کی مرضی ہے کہ ہماری شادی کو برکت دے اور ہمیں تکمیل کا تجربہ ہو، لیکن ہمیں اس سفر میں چیلنجوں اور طوفانوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یسوع مسیح پر قائم ایک مضبوط بنیاد کا ہونا ضروری ہے کہ راستے پر قائم رہیں اور فتح حاصل کریں۔ یہ سبق آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرے گا کہ آپ کی زندگی اور شادی کے لیے ایک مضبوط روحانی بنیاد کیسے رکھی جائے۔

خُدا نے شادی کو تخلیق کیا، اور خُدا نے خود شوہر اور بیوی دونوں کو مخصوص ہدایات فراہم کی ہیں کہ وہ شادی کو کس طرح چلانا چاہتا ہے. یہ ہدایات خُدا کے کلام میں واضح طور پر پائی جاتی ہیں، اور صرف اس کے کلام کا مطالعہ کرنے اور اس کی تعمیل کرنے سے ہی ہم اپنی شادیوں میں اتحاد، امن، محبت اور روح کا پھل لا سکتے ہیں۔ بائبل کے ان تصورات کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ان تمام نعمتوں کو حاصل کرنے کا واحد طریقہ ہے جو خُدا چاہتا ہے کہ آپ شادی اور خاندان کے اندر تجربہ کریں۔

مضبوط بنیاد رکھنا آپ کی پہلی ترجیح ہونی چاہئے۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ نہ صرف شروع سے ہی خُدا کا منصوبہ تھا، پرانے عہد نامہ میں، بلکہ نئے عہد نامہ میں یسوعؑ کی نصیحت بھی تھی۔

ایک انتخاب

خُدا چاہتا ہے کہ اس کی ہدایات واضح ہوں، لہذا بائبل میں اکثر مثالیں اور موازنہ شامل ہوتا ہے جسے لوگ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ متّی 7:24-27 میں، یسوعؑ نے دو معماروں کی تمثیل بیان کی: ایک شخص جس نے اپنا گھر چٹان پر تعمیر کیا اور دوسرا جس نے ریت پر تعمیر کیا۔ آخر کار، "بارش اتر آئی، سیلاب آیا، اور ہوائیں چلیں اور اس گھر پر گر گئیں" (آیت 25)۔ جیسا کہ توقع کی جا رہی تھی، چٹان پر گھر برقرار رہا جبکہ ریت پر گھر گر گیا۔ یسوعؑ وقت کے ساتھ ساتھ اپنے پیروکاروں کو بہت سی باتیں سکھاتا رہا تھا، اور آیت 24 اس کی بات کو ظاہر کرتی ہے: "لہٰذا جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے، میں اس کا موازنہ ایک عقلمند آدمی سے کروں گا جس نے چٹان پر اپنا گھر تعمیر کیا تھا۔

ہمارے پاس ہمیشہ حِکمت کے راستے یا حماقت کے راستے پر چلنے کا انتخاب ہوتا ہے۔ کوئی تیسرا متبادل نہیں ہے. ایک راستہ کامیابی کی طرف جاتا ہے اور دوسرا ناکامی کی طرف جاتا ہے۔

معمار کا منصوبہ

کئی سال پہلے، میں ایک لینڈ ڈویلپر Land Developer (عمارات کی تعمیر اور جگہ کی خرید و فروخت کرنے والا) تھا جس نے صنعتی پارک، شاپنگ سینٹر، اور اسٹوریج کی سہولیات تعمیر کیں. میں ایک دفتر کی عمارت کی تعمیر کے لئے زمین کی خریداری میں شامل تھا، لاگت کے تجزیے کی بنیاد پر جو منافع بخش لگ رہا تھا۔ تاہم، جب معمار نے منصوبے مکمل کیے تو، فاؤنڈیشن توقع سے چار گنا بڑی تھی، جس میں اضافی اخراجات شامل تھے۔

جب آرکیٹیکٹ Architect سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ اس زمین کی تہہ کے نیچے تقریباً تیس فٹ نیچے فالٹ لائن (چٹان کی سطح یا زمین پر ایک لکیر جو ارضیاتی خرابی کا سراغ لگاتی ہے) تھی جس کے نتیجے میں کیچڑ کی سطح بڑھ گئی تھی۔ ان کی ماہرانہ رائے میں، محفوظ طریقے سے تعمیر کرنے کا واحد طریقہ عمارت کی مضبوطی کے لئے ایک بڑی بنیاد کی ضرورت تھی۔ اپنے کیریئر میں اس وقت تک، میں نے ایک ملین مربع فٹ سے زیادہ تعمیر کی نمائندگی کرنے والے مختلف منصوبوں کو مکمل کیا تھا، اور میں معمار کے مشورے کے بجائے اپنے تجربے پر عمل کرنے کا انتخاب کر سکتا تھا۔ ذرا تصور کریں کہ اگر میں نے ان منصوبوں کو اپنایا ہوتا اور اپنے ماضی کے تجربے کے مطابق تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہوتا تو کیا ہوتا۔

اگر میں اس بنیاد کو اس حد تک پتلا بنانے کا انتخاب کرتا جو میرے خیال میں کافی تھا، تو مسائل تباہ کن ہوتے۔ جیسے ہی طوفان اور زلزلے آتے، بنیاد ٹوٹ جاتی۔ خراب ہونے کا مطلب یہ ہوتا کہ سلیب slab بالآخر ٹوٹ جائے گا، کھڑکیوں میں دراڑیں پڑنا شروع ہو جائیں گی، دروازے کے لاک اس مقام تک پہنچ جائیں گے جہاں دروازے بند نہیں ہوں گے، سیڑھیاں ٹوٹنا شروع ہو جائیں گی، اور لفٹ شافٹ قطار میں نہیں لگے گی۔ آخرکار، عمارت کو کمزور بنیاد اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کی وجہ سے غیر محفوظ قرار دیا جائے گا۔

میں کسی بھی وجہ سے معمار کو نظر انداز کرنا بے وقوفی سمجھتا ہوں، چاہے وہ لالچ ہو، غرور ہو، یا یہاں تک کہ اپنے تجربے پر بھروسہ کرنا ہو۔ ایک مضبوط بنیاد کے لئے معمار کے منصوبے کے علاوہ کسی بھی چیز پر عمل کرنے کا نتیجہ تباہی کی صورت میں نکلتا۔ جب ہم خُدا کی ہدایات سے ناواقف ہوتے ہیں یا نظر انداز کرتے ہیں تو ایمانداروں کی حیثیت سے ہمارے لئے بھی یہی سچ ہے۔ ہمارے لئے "سننے والا" ہونا کافی نہیں ہے، لیکن اگر ہم اپنی زندگیوں کے لئے ایک مضبوط بنیاد بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں "عمل کرنے والا" ہونا چاہئے (یعقُوب 22:1). ہمارے لئے اپنے اِیمان کے معمار یسوعؔ مسیح سے سوال کرنا یا اسے نظر انداز کرنا ہمیشہ احمقانہ ہوتا ہے۔

بائبل ایک مضبوط بنیاد کے لئے خُدا کے ڈیزائن کے بارے میں معلومات ظاہر کرتی ہے جس کا ہمیں مطالعہ کرنے اور پیروی کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ ایک عمارت صرف اتنی ہی اچھی ہے جتنی کہ اس بنیاد پر جس پر وہ کھڑی ہے۔ اس حقیقت کو نظر انداز کرتے ہوئے آپ کی زندگی کچھ وقت کے لئے اچھی لگ سکتی ہے، لیکن طوفان آئیں گے۔ پریشانی کے طوفان آخر کار آپ کی بنیاد کی حقیقی نوعیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

ترجیحات کی جگہ بنائیں

یسوعؔ نے ہم سے کہا، " **بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چِیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔"** (متّی 6:33). "ان تمام چیزوں" کی تشریح کرتے وقت آپ کو اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ یہ خطبہ متّی 5:1 سے شروع ہوتا ہے، جسے پہاڑی واعظ کہا جاتا ہے۔ فوری سیاق وسباق (آیت 31) میں کھانے پینے اور لباس کی بات کی گئی ہے۔ اگر مسیح اُن ضروریات کا خیال رکھے گا جب ہم اُسے پہلے ڈھونڈیں گے، تو وہ ہمیں ہماری ازدواجی زندگیوں کے لیے کتنی زیادہ چیزیں فراہم نہ کرے گا؟

> **حقائق فائل**
>
> پہلے ڈھونڈو: کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم۔ وعدہ یہ ہے کہ جب آپ ایسا کرتے ہیں، "تو سب چیزیں آپ کو مل جائیں گی۔"

خُدا اور اس کی بادشاہی کی تلاش بحیثیت ایماندار ہماری اولین ترجیح ہے اور اسی طرح یہ زندگی کی بنیاد ہے۔ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے، آپ اپنے شریک حیات کے لئے خُدا کے خادم بھی ہیں اور اپنے خاندان سے متعلق ہر چیز میں اس کی مرضی کو پورا کرنے کے اضافی چیلنج کا سامنا کرتے ہیں. ہم زندگی کے مسائل کو تناظر میں رکھ کر اور خُدا کے کہنے کے مطابق اپنے انتخاب کو ترجیح دے کر اسے پورا کرتے ہیں۔ خُدا کے مقاصد کو صحیح معنوں میں پورا کرنے کے لئے، ہمیں اس کام کو پورا کرنے کے لئے، طاقت کے لئے روزانہ اس کی طرف دیکھنا چاہئے۔

ہم میں سے زیادہ تر اس بات سے اتفاق کریں گے کہ پاسٹر کے لئے خُداوند کے ساتھ ایک مضبوط، قریبی رشتہ رکھنا ضروری ہے۔ ہم ان سے توقع کرتے تھے کہ وہ ہر روز اٹھیں گے اور مطالعہ اور دُعا میں وقت گزاریں گے، خُدا سے حِکمت اور رہنمائی حاصل کریں گے تاکہ وہ اپنے خاندان اور جماعت کی رہنمائی کر سکیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے، تو ہم اس کی خُدا کے ساتھ رفاقت پر سوال اٹھائیں گے کیونکہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے خُدا کی طاقت اور ہدایت کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔

آپ جلدی سے ان توقعات کو اپنے پاسٹر پر ڈال سکتے ہیں، لیکن اپنے آپ پر غور کریں۔ چونکہ خُدا آپ کے شریک حیات اور بچوں کی خدمت کو اسی اہمیت کے ساتھ دیکھتا ہے جو وہ پاسٹر کے اپنی جماعت کے ساتھ تعلقات کو دیتا ہے، تو کیا آپ کے لئے ہر روز خُدا کو تلاش کرنا اتنا ہی ضروری نہیں ہے؟ کیا آپ کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ مسیح کے ساتھ اس مضبوط بنیاد، اور رشتہ قائم کریں جہاں آپ کو اپنے خاندان میں خُدا کو جلال دینے کے لئے ضروری طاقت اور حِکمت ملتی ہے؟ تجربہ اور کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہم کلام نہیں پڑھتے اور روزانہ دُعا نہیں کرتے ہیں، تو پرانی گُناہ کی فطرت ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے، جو ہماری زندگیوں میں افراتفری اور تباہی لاتی ہے۔

کمزور بنیاد-خاندانی مسائل

جب ہم دنیا بھر میں خاندانوں کو دیکھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ مشکل میں ہیں. چرچ کے اندر طلاق کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکتا بہ بچے ایک دوسرے کو مار رہے ہیں، منشیات کا غلط استعمال کر رہے ہیں، اور جنسی تجربات کر رہے ہیں. یہاں تک کہ بہت سے لوگ اِیمان سے دور ہو رہے ہیں۔ امریکہ میں بچوں کے بارے میں ایک کِتابِ کہتی ہے:

امریکہ میں 80 اور 90 فیصد کے درمیان بچے بالغ ہونے کے بعد اپنے والدین کا عقیدہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس المناک شرح پر، پچاس ملین بچے جو آج گرجہ گھر میں پروان چڑھ رہے ہیں صرف دس نسلوں میں ختم ہو کر سات ہزار سے بھی کم ہو جائیں گے۔ یہ افسوسناک بات ہے کہ امریکہ میں موجودہ مسیحی خاندان بغیر کسی بنیادی تبدیلی کے آگے بڑھ رہے ہیں۔[9]

شادی شدہ جوڑوں اور خاندانوں کی خدمت کرنے والے مسیحی اصلاح کار جو اہم آزمائشوں کا سامنا کر رہے ہیں اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ مضبوط اور پائیدار عقیدے کی بنیاد کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ بہت سے معاملات میں، یہ جہالت کی وجہ سے ہے، جہاں افراد بائبل کی سچائی کے بجائے تجربے اور دنیاوی مشورے سے کام کر رہے ہیں. چونکہ شادی شدہ جوڑوں اور والدین کو یہ نہیں سکھایا گیا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں اس مضبوط بنیاد کو کیسے تعمیر کریں، لہذا ان کا اپنے شریک حیات اور بچوں پر مسیح جیسا اثر نہیں ہو رہا۔ اپنے طریقے اور طاقت سے خاندان کی دیکھ بھال کرنے کا نتیجہ دراصل آپ کے شریک حیات اور بچوں کو خُدا سے دور کرنے میں نکلتا ہے۔

خُدا کے ساتھ قربت

اِستِثنا 6 میں، موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ تعلیم دے کر خُدا کی مرضی کو پورا کیا کہ جب وہ وعدہ شدہ ملک میں داخل ہوں تو ان سے کیا توقع کی جاتی تھی۔ ان ہدایات کے اندر، خُدا اپنے دل کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ جو قریبی تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ خُدا کے ساتھ یہ گہرا تعلق ہمارے ایمان کی بنیاد، مضبوطی ہے، جس پر ہم اپنی زندگیوں اور خاندانوں کی تعمیر کرتے ہیں۔

اب یہی حکم ہے اور یہ وہ قوانین اور احکام ہیں جو خُداوند تمہارے خُدا نے تمہیں سکھانے کا حکم دیا ہے تاکہ تم ان کو اس ملک میں دیکھو جس پر تم قبضہ کرنے کے لیے پار کر رہے ہو تاکہ تم خُداوند اپنے خُدا سے ڈرو اور اس کے تمام قوانین اور اس کے احکام پر عمل کرو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔ تم اور تمہارے بیٹے اور تمہارے پوتے، تمہاری زندگی کے تمام دن، اور تاکہ تمہارے دن لمبے ہو جائیں۔ پس اے اسرائیل سنو اور اس پر نظر رکھو تاکہ یہ تمہارے ساتھ اچھا ہو جائے اور تم بہت زیادہ بڑھ جاؤ جیسا کہ تمہارے باپ دادا کے خُداوند خُدا نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ "دُودھ اور شہد سے بہنے والی مُلک۔"

"سُن اَے اِسرائیلؔ! خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔ تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے محبت رکھ۔ اور یہ باتیں جن کا حکم آج مَیں تُجھے دیتا ہُوں تیرے دِل پر نقش رہیں۔' (اِستِثنا 6:4–6)

آیات 3 اور 4 کا آغاز "اے اسرائیل سنو" سے ہوتا ہے تاکہ خُدا کی آواز سننے کی اہمیت پر زور دیا جا سکے۔ جب بھی یہ فقرہ ظاہر ہوتا ہے، اس کا مطلب ہے "سنو!" خُدا واقعی ہمارے ساتھ ہے. وہ چاہتا ہے کہ ہم کامیاب ہوں۔ ان آیات میں یہ معلومات اسرائیل کے لیے ایک قوم کی حیثیت سے زندہ رہنے کے لیے ضروری تھیں۔ خُدا نے اِستِثنا 6 میں جو کچھ کہا ہے وہ آج ہمارے لئے مناسب ہے۔ یہ آیات ان سچائیوں کو ظاہر کرتی ہیں جو ہمارے بچوں کے لئے ایماندارو ں اور خادم کی حیثیت سے ہماری کامیابی کے لئے بنیادی ہیں۔

جب آیت 5 کہتی ہے کہ "تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے محبت رکھ۔" تو اس کا مطلب ہے کہ آپ خُدا کے ساتھ قریبی تعلق قائم کرنے کا انتخاب کر کے خُدا سے اپنی محبت کا اظہار کریں۔ مسیح کے ساتھ وقت گزارنا ایک روزانہ کا انتخاب ہے۔ "اپنے پورے دل، روح اور جان کے ساتھ "اس سے قریب سے واقف ہو اور اس پر قائم رہنا آپ

کے جسم، جان اور روح کی شمولیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ آپ تسلیم کرتے ہیں کہ آپ کے شریک حیات اور بچوں کو آپ سے محبت کی ضرورت ہے، اور آپ کو اندازہ ہو سکتا ہے کہ ایسا کیسے کرنا ہے. لیکن جب آپ خُدا کے ساتھ محبت کا رشتہ استوار کرتے ہیں تو خُدا انفرادی توجہ اور وقت بھی مانگتا ہے۔ خُدا وعدہ کرتا ہے کہ اگر خُدا کو اپنی زندگی میں رکھیں گے تو دوسرے تعلقات بہتر ہوں گے۔

آیت 6 کہتی ہے کہ خُدا کے الفاظ ہمارے دلوں میں ہونے چاہئیں، جس کا مطلب ہے کِتابِ مُقدّس کو باقاعدگی سے پڑھنا اور اس کی فرمانبرداری کرنا۔ مسیح کی مثال پیش کرنے اور دوسروں کو تعلیم دینے کے لئے، ہمیں خُدا کی مرضی کے بارے میں گہرا علم ہونا چاہئے۔ مسیح کی حِکمت اور طاقت پر انحصار وہ بنیاد ہے جو ہمارے شریک حیات کی خدمت کرنے اور ہمارے بچوں کو خُدا کی پختگی کی طرف رہنمائی کرنے کی مشکل ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ خُدا کی عبادت اور بات چیت (دُعا) کی ہماری روزمرہ کی مشق براہ راست کامیابی سے متعلق ہے

حقائق فائل

دل-لیباب Lebab (عبرانی). دل، دماغ، اندرونی انسان. اس لفظ کا بنیادی استعمال اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔[10]

دل کارڈیا Kardia (یونانی)۔ خواہشات، احساسات، پیار، جذبات، ؛دل یا دماغ

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ ہمیں خُدا کے کلام کو اپنے دِل میں رکھ کر آگے بڑھنا ہے۔

'مَیں پُورے دِل سے تیرا طالب ہُؤا ہُوں مُجھے اپنے فرمان سے بھٹکنے نہ دے۔ مَیں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لِیا ہے تاکہ مَیں تیرے خِلاف گُناہ نہ کرُوں۔' (زبُور 119:10-11)

وضاحت کریں کہ کس طرح یہ اصول آپ کو ایک بہتر شریک حیات بننے میں مدد کرسکتے ہیں۔ ہر آیت کے لئے دو طریقے درج کریں۔

'بلکہ وہ کلام تیرے بُہت نزدِیک ہے۔ وہ تیرے مُنہ میں اور تیرے دِل میں ہے تاکہ تُو اُس پر عمل کرے۔'

(اِستِثنا14:30)

'اُس کے خُدا کی شریعت اُس کے دِل میں ہے۔ وہ اپنی روِش میں پھسلے گا نہیں۔' زبُور37:31

'اَے میرے خُدا! میری خُوشی تیری مرضی پُوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دِل میں ہے۔'
(زبُور40:8)

افسوس کی بات یہ ہے کہ مسیح کے جسم میں بہت سے لوگوں کو کبھی بھی اس حقیقت میں شاگرد نہیں بنایا گیا ہے کہ (خُدا باپ، خُداوند یسوعؔ مسیح، اور روح القدس) کے ساتھ قربت اس کی تلاش میں کی جانے والی کوششوں کی مقدار کے تناسب سے ہے۔ قربت کے لئے اس کے کلام میں وقت، دُعا، اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ شاگردی کا لفظ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک مسیحی (یا بہت سے مسیحی)، جو شاید اِیمان میں زیادہ پختہ ہیں، دوسرے کو خُداوند کے ساتھ قربت پیدا کرنے میں مدد کرنے کے لئے ساتھ مل گئے ہیں۔ گائیڈ (راہنما) کے بغیر، راستے پر چلنا مشکل ہو سکتا ہے.

آپ خُدا کے ساتھ اپنے تعلق کا اندازہ لگا سکتے ہیں اور سوچ سکتے ہیں کہ کیا اتوار کو گرجہ گھر جانے، نجات کے لیے دُعا مانگنے، اور کچھ بری عادتوں کو تبدیل کرنے کے علاوہ کچھ اور بھی ہے۔ جی ہاں، اور بھی بہت کچھ ہے، اور آپ خُدا کے ساتھ اپنے تعلقات میں گہرائی میں جا سکتے ہیں. آپ یقین کر سکتے ہیں لیکن یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ ایک پوشیدہ خُدا کے ساتھ تعلق قائم کرنا کیسے ممکن ہے۔

سبق 7

تین اہم اجزاء

یسوعؔ نے تین ضروری اجزاء میں مضبوط بنیاد رکھنے کی اہمیت بیان کی۔

'جب تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو؟ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ وہ کِس کی مانِند ہے۔ وہ اُس آدمی کی مانِند ہے جِس نے گھر بناتے وقت زمِین گہری کھود کر چٹان پر نیو ڈالی۔ جب طُوفان آیا اور سَیلاب اُس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہِلا نہ سکا کیونکہ وہ مضبُوط بنا ہُؤا تھا۔ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانِند ہے جِس نے زمِین پر گھر کو بے نیو بنایا۔ جب سَیلاب اُس پر زور سے آیا تو وہ فی الفَور گِر پڑا اور وہ گھر بِالکُل برباد ہُؤا۔' (لُوقا 6:46-49)

یسوعؔ مسیحؔ کا استقبال

سب سے پہلے، اس نے کہا، "جو بھی میرے پاس آتا ہے" جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہمیں کہاں تعمیر کرنا ہے. بائبل واضح ہے کہ یسوعؔ ہماری بنیاد ہے۔

'کیونکہ سِوا اُس نیو کے جو پڑی ہُوئی ہے اور وہ یسوعؔ مسیحؔ ہے کوئی شخص دُوسری نہیں رکھ سکتا۔' (۱-کُرِنتھِیوں 3:11)

زندگی میں ایک وقت ضرور آئے گا جب آپ نے اپنے گُناہوں کے لئے معافی مانگی اور یسوعؔ مسیحؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر اپنی زندگی میں آنے کے لئے کہا۔ صرف امریکہ میں پیدا ہونا اور گرجا گھر میں جانا آپ کو مسیحی نہیں بناتا۔ اس کے لئے گُناہ سے توبہ کرنے اور یسوعؔ مسیحؔ کے ذریعہ اپنی زندگی کا کنٹرول خُدا کے حوالے کرنے کا فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

'لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔' (یُوحنّا 1:12)

مسیح کے ساتھ روزانہ کا رشتہ

دوسری بات یہ ہے کہ لوقا کا اقتباس کہتا ہے، "جو بھی ہو... وہ جو میری باتیں سنتا ہے، جس سے مراد وہ اوزار ہیں جو ہم تعمیر کے لیے استعمال کرتے ہیں، جو خدا کا کلام اور دُعا ہیں۔ آپ کو باقاعدگی سے خُدا کے کلام کو پڑھنے اور دھیان کرنے میں وقت گزارنے کا فیصلہ کرنا چاہئے، اور حقیقت میں یہ سننا چاہئے کہ خُدا کیا کہہ رہا ہے۔ خُدا کے کلام اور دُعا کے ذریعے، ہم اسے جانتے ہیں اور اس کی محبت اور صحیح طریقے سے زندگی گزارنے کے طریقے کو سمجھتے ہیں۔

'مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُوا ہُوں اور اب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے محبت رکھّی اور اپنے آپ کو میرے لِئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔'

(گلتیوں 20:2)

خُدا کے کلام پر عمل کرنا

تیسرا، ہمیں زندہ رہنا چاہیے یا خُدا کے کلام پر عمل کرنا چاہیے۔ جب یسوعؔ نے کہا، "جو بھی ہو... وہ جو میری باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے،" وہ اس شخص کے بارے میں بتا رہا تھا جو خُدا کی مرضی پر عمل کر رہا ہے۔ سننے اور کرنے کے اس عمل کا مطلب ہے اس کی فرمانبرداری کرنا، یا اس کے کلام کو زندگی میں لاگو کرنا۔

'چُونکہ تُم نے حق کی تابِع داری سے اپنے دِلوں کو پاک کِیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا محبت پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل و جان سے آپس میں بُہت محبت رکھّو۔ کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہو۔'

(ا-پطرؔس 1:22-23)

تین اجزاء کو اپنے الفاظ میں لکھیں.

1. ________________________________

2. ________________________________

3. ________________________________

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارے ارادوں اور اعمال کی مسلسل جانچ پڑتال کرنا ضروری ہے۔

'ہم اپنی راہوں کو ڈُھونڈیں اور جانچیں اور خُداوند کی طرف پھریں۔' (نَوحہ 40:3)

خود کا امتحان

بیان کریں کہ آپ دُعا اور اس کے کلام کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کے شعبوں میں خُدا کے ساتھ اپنے روزمرہ تعلقات کو کس طرح انجام دیتے ہیں۔ آپ اپنی روحانی بنیاد کے معیار کو کیسے بیان کریں گے؟

____

____

____

عملی منصوبہ 1

ان اصولوں کو سیکھنے کے بعد، کیا اعتراف اور معافی مانگنے کی ضرورت ہے؟ ہر دن کا آغاز اس کے ساتھ کرنے کے لئے اپنی دُعا اور عہد لکھیں۔

____

____

یسوعؔ بنیاد کے طور پر

آیئے ان تین اجزاء کا جائزہ لیں جن پر یسوعؔ نے لوقا 6: 46-49 میں زور دیا ہے۔

کیا تم نے انجیل کے بارے میں خُدا سے اتفاق کیا ہے کہ تم گنہگار ہو اور مسیح ان گُناہوں کی ادائیگی کے طور پر صلیب پر مر گیا، کہ وہ تیسرے دن دفن ہوا اور دوبارہ جی اٹھا (1 کُرنتھِیوں 15:3-4)؟___ جی ہاں___ نہیں

کیا تم نے خُدا سے اپنے گُناہوں کو معاف کرنے کی درخواست کی ہے اور یسوعؔ کو اپنے دل میں مدعو کیا ہے کہ وہ آپکی زندگی کا خُداوند اور نجات دہندہ بنے؟___ جی ہاں___ نہیں

یہ ایک مضبوط بنیاد کی تعمیر کے لئے پہلا ضروری قدم ہے. آپ اسے چھوڑ نہیں سکتے، کیونکہ مسیح ہمارے اِیمان کی بنیاد ہے. اگر آپ کو ابھی تک یقین نہیں ہے تو، مزید وضاحت کے لئے ضمیمہ بی B کا جائزہ لیں: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا۔

'کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یسوعؔ کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راست بازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔'

(رُومیوں 10:9-10)

اب آپ اسے اپنے دل میں اس طرح کی سادہ دُعا کے ساتھ مدعو کرنے کے لئے دُعا کر سکتے ہیں:

خُداوند یسوعؔ، میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایک گنہگار ہوں، اور میں تجھ سے اپنے گُناہوں کی معافی چاہتا ہوں. مجھے یقین ہے کہ تو نے صلیب پر مر کر میرے گُناہ کی قیمت ادا کی، اور مجھے یقین ہے کہ تو تیسرے دن دفن کیا گیا اور مرنے والوں میں سے جی اٹھا۔ آپ کی قربانی کے لئے آپ کا شکریہ. براہ مہربانی میرے دل میں آؤ، مجھے اپنی روح القدس سے بھر دو، اور مجھے اپنا شاگرد بننے میں مدد کریں۔ مجھے معاف کرنے اور میری زندگی میں آنے کے لئے تیرا شکریہ۔ تیرا شکر ہے کہ میں اب خُدا کا بچہ ہوں اور میں خُدا کے فردوس میں جاوں گا۔ آمین۔

دُعا کی اہمیت

یسوعؔ مسیح پر اِیمان پر اپنی زندگی کی تعمیر کا انتخاب کرنے کے بعد، اگلے دو اجزاء ترجیحات قائم کر کے مسیح کی پیروی کرنے کا حوالہ دیتے ہیں۔ آیئے دُعا کی مشق پر غور کرتے ہیں۔ دُعا کو عام طور پر حالات کو تبدیل کرنے کے لئے خُدا کی طاقت کو شامل کرنے کی کوشش کے طور پر سمجھا جاتا ہے، لیکن خُدا ہمارے ساتھ مستقل ذہنی رابطے میں زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ دُعا سوچ کا ایک کام ہے، لیکن اس سے بھی بڑھ کر، یہ خُدا کے ساتھ بات چیت کا ایک کھلا چینل ہے جس میں بولنا اور سننا دونوں شامل ہیں. خُدا چاہتا ہے کہ آپ جانیں کہ وہ ہر وقت ہر چیز کے لئے دستیاب ہے۔

"کسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکر گُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔' (فلِپّیوں 6:4)

خُدا اپنی موجودگی اور مسلسل مواصلات کے بارے میں مسلسل آگاہی چاہتا ہے، اور وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ آپ ہر روز اس کے ساتھ پرسکون، نجی وقت گزاریں۔ زبور 3:5 میں داؤدنے کہا، **"میری آواز تو صُبح میں سنے گا، اے خُداوند! صُبح میں اسے تیری طرف لے جاؤں گا اور اوپر دیکھوں گا۔"**

دُعا اور بائبل کا مطالعہ مسیحی زندگی میں ترقی کے لئے ضروری عناصر ہیں۔ مطالعہ اور مواصلات کے اس وقت کو اکثر عقیدت کے طور پر جانا جاتا ہے. تحریری لفظ سے بالاتر ہونے کے لئے تخیل کے ایک پہلو کی ضرورت ہوتی ہے جسے اِیمان کہا جاتا ہے- اس بات کا یقین کرنا جسے ہم نہیں دیکھ سکتے۔ یُوحنّا 29:20 میں یسوعؔ نے کہا، **"تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔**

متّی 9:6–13 میں، جسے خُداوند کی دُعا کہا جاتا ہے، یسوعؔ نے خود ہمیں ایک مثال دی کہ وہ کس طرح دُعا کرتا ہے اور دُعا میں غور کرنے کے لئے کچھ بنیادی پہلوؤں کو ظاہر کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل دُعا آپ کو خُداوند کی دُعا کے عناصر سے متاثر دلی گفتگو کی سادگی کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لئے ایک مثال ہے اور اُس کو آپ کی عبادت کے وقت کا آغاز کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے.

خُداوند یسوعؔ، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں کہ اس نے میرے قریب رہنے کی خواہش ظاہر کی، میرے ساتھ وقت گزارنا چاہا۔ میں تیری محبت اور وفاداری کے لئے تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تیری حمد کرتا ہوں جو خالق اور ہر چیز کا نگہبان ہے۔ میں آج فرمانبرداری میں چلنے، اپنے شریک حیات اور بچوں سے محبت کرنے اور تیرے کلام کے مطابق ان کی دیکھ بھال کرنے کا فضل مانگ رہا ہوں۔ آج جس نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے اسے معاف کرنے میں میری مدد فرما اور جب میں تیری نمائندگی کرنے میں ناکام رہوں تو مجھے توبہ کرنے کا موقع دے۔ اور اے خُداوند یسوعؔ، براہ مہربانی آج صُبح تیرا کلام حاصل کرنے کے لئے میرا دل کھول دے۔ میں تجھ کو سمجھنے، تجھ کو مزید جاننے اور فرمانبردار ہونے کے لیے فضل کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ آمین۔

اپنے عبادت کے وقت کا آغاز دُعا سے کرنا ضروری ہے، یا کچھ اِس طرح سے۔ آپ تیار شدہ دُعاؤں کو استعمال کرنے کے لیے آزمائش میں پڑ سکتے ہیں، لیکن خُدا کی سب سے بڑی خواہش صرف آپ کے ساتھ بات کرنا ہے۔ آخرکار، وہ پہلے ہی جانتا ہے کہ آپ کے دل میں کیا ہے اور جو کچھ آپ نے کیا ہے اس کے باوجود آپ سے محبت کرتا ہے. رُومیوں 8:5 کہتا ہے، "خُدا ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے، ایسا کہ جب ہم گنہگار تھے، مسیح ہمارے لئے مر گیا. جیسا کہ آپ ہر روز خُدا کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، آپ اُس کی محبت میں آرام محسوس کرنے لگیں گے، اور دُعا کرنا ہر چیز کے بارے میں "اُس سے بات کرنا" بن جائے گا۔

عملی منصوبہ 2

خُدا سے ایک دُعا لکھیں، اس کے ساتھ ایک قریبی، آزادانہ دُعا کی زندگی کو فروغ دینے میں مدد طلب کریں. یاد رکھیں کہ صرف مسیح میں اِیمان کے ذریعہ ہی ہمیں باپ تک رسائی دی جاتی ہے۔ یُوحنّا 6:14 میں یسوعؔ نے کہا، **"یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔"**

اس دُعا کو پڑھیں جو پَولُس نے اِفِسیوں کے لئے پیش کی تھی۔ اس دُعا کو آپ کے لئے ذاتی بنانے کے لئے اسمِ ضمیر کو تبدیل کیا گیا ہے ۔ جہاں خالی لائن ظاہر ہوتی ہے وہاں اپنا نام رکھ کر اسے مزید ذاتی بنائیں۔

اس وجہ سے میں [____________] اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہُوں۔ جِس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔ کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے مُوافِق تُمہیں یہ عِنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطِنی اِنسانیّت میں بُہت ہی زورآور ہو جاؤ۔ اور اِیمان کے وسِیلہ سے مسیح تُمہارے دِلوں میں سکُونت کرے تاکہ تُم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بُنیاد قائِم کر کے۔ سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چَوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کِتنی ہے۔ اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ۔

اب جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثِیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بُہت زِیادہ کام کر سکتا ہے۔ کلِیسیا میں اور مسیح یسوعؔ میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجِید ہوتی رہے۔ آمِین۔ (اِفسیوں 3:14-21)

پَولُس کی دُعا میں شامل مخصوص درخواستوں یا تعریفوں کی فہرست بنائیں۔

اس دُعا کو ذاتی بنانے کے ساتھ ساتھ آپ اپنے شریک حیات اور بچوں اور دیگر عزیزوں کی زندگیوں میں ان چیزوں کو داخل کرنے کے لئے باقاعدگی سے ان کا نام ڈال کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

خُدا ایک ایسا رشتہ چاہتا ہے، جس کے لیے ضروری ہے کہ آپ انجیل پر اِیمان لائیں اور اپنی زندگی یسوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر وقف کریں اور دُعا اور اس کے کلام کو پڑھنے کے لئے وقت مختص کریں۔ مسیحی زندگی بسر کرنا، جسے بعض اوقات "مسیح میں قائم رہنے" کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، میں خُدا کے کلام کو پڑھنے اور اس پر دھیان و گیان کرنے کے ذریعے اسے سننا شامل ہے۔ متّی 4:4 میں یسوعؔ نے کہا، اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔ آپ کا پاسٹر ایک غیر معمولی استاد ہو سکتا ہے، لیکن صرف اتوار کے پیغام پر ایک ہفتہ تک رہنا روحانی طور پر کمزور ہونے کا سبب بنے گا۔

بہت سے مسیحی روحانی توانائی کی فوری خوراک حاصل کرنے کے لئے روزانہ عبادت کے کِتابچے کو، جیسے ہماری روزانہ کی روٹی، *Our*

Daily Bread, یا بستر کے پاس رکھتے ہیں یا پھر ایسی جگہ پر جہاں وہ زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ وہ اسے باہر نکالتے ہیں، تھوڑا سا پڑھتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ انہوں نے اپنا کام ختم کر لیا ہے۔ تاہم، اس طرح کا فوری کھانا جلد ہی ختم ہو جاتا ہے، جیسا کہ ہم جو کچھ پڑھتے ہیں اس کی یاد بھی ختم ہو جاتی ہے۔ ہماری ثقافت میں ہمارے پاس بیقوقت بہت سے کام کرنے میں مدد کرنے کے لئے اتنے سارے (ذرائع) ہیں کہ اکثر خُدا کے ساتھ ہمارا وقت روزانہ کے مرکب کا صرف ایک حصہ بن جاتا ہے۔ اگر ہم خُدا کے ساتھ اکیلے روزانہ کا وقت نہیں گزارتے ہیں، بشمول مطالعہ، مراقبہ اور دُعا، تو ہم فوری طور پر ابلیس کے ہاتھوں پکڑنے کے زمرے میں آسکتے ہیں، جو لامحالہ خراب روحانی صحت کا باعث بنے گا۔

گہری کھدائی کریں

مندرجہ ذیل آیات کا مطالعہ کریں اور اس بارے میں کیا کہتے ہیں کہ کلام پڑھتے وقت اور خُدا سے حِکمت حاصل کرتے وقت ہمارے رویے کے بارے میں کیا کہنا چاہیئے۔

'ہوشیار کا دِل عِلم حاصِل کرتا ہے اور دانا کے کان عِلم کے طالِب ہیں۔' (امثال 15:18)

____

____

'سچّائی کو مول لے اور اُسے بیچ نہ ڈال حِکمت اور تربِیّت اور فہم کو بھی۔' (امثال 23:23)

____

____

'تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائِق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پَھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔' (کُلسّیوں 10:1)

____

____

حقائق فائل

مراقبہ Meditate / دھیان لگانا: بائبل کی دنیا میں، مراقبہ ایک خاموش عمل نہیں تھا. اس کا مطلب یہ تھا کہ رونا، بولنا، یا گڑگڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت کرنا تاکہ یہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ جس طرح پانی میں بھیگنے والی چائے کی تھیلی مائع میں سرایت کر جاتی ہے، اسی طرح بائبل پر دھیان لگانا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔

فوری مطالعہ سے بچنے کے لئے، خُدا کے کلام پر مراقبہ یا دھیان و گیان کرنے کی عادت ڈالیں. بہت سے لوگ مراقبہ یا دھیان و گیان کا لفظ سنتے ہی ہندو دُعاؤں کے بارے میں سوچتے ہیں، لیکن یہ بائبل کے خُدا کے ذریعہ استعمال کی جانے والی اصطلاح ہے۔ مراقبہ الفاظ کے بغیر خُدا کے ساتھ بات چیت کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ جب ہم جو کچھ پڑھ رہے ہیں اس پر غور کرنا بند کر دیتے ہیں، تو ہم اپنے خیالات میں جواب دہ طور پر سننے کی مہارت پیدا کرتے ہیں کہ خُدا کیا کہہ رہا ہے. بائبل کہتی ہے کہ خُدا کے سامنے "خاموش رہو" تاکہ وہ ہمارے ساتھ بات چیت کر سکے۔

'مَیں تیرے قوانین پر غَور کرُوں گا۔ اور تیری راہوں کالحاظ رکھُوں گا۔' (زبُور 15:119)

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ خُدا نے یشوع کو کیا کرنے کے لئے کہا تھا اور یہ خُدا اور یشوع کی کامیابی کے لئے اتنا اہم کیوں تھا۔

'شریعت کی یہ کتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس سب پر تُو اِحتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصِیب ہو گی اور تُو خُوب کامیاب ہو گا۔' (یشُوع 8:1)

____

____

کیا آپ اپنی شادی میں "اچھی کامیابی" حاصل کرنا چاہتے ہیں؟____ جی ہاں ____ نہیں

بیان کریں کہ یہ اقتباس آپ کے لئے کیا معنی رکھتا ہے۔ اس کو دل میں لے جانے اور اس طرح زندگی گزارنے سے آپ کی شادی پر کیا اثر پڑے گا؟

'مُبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھّابازوں کی مجلِس میں نہیں بَیٹھتا بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُس کی خُوشنُودی ہے اور اُسی کی شریعت پر دِن رات اُس کا دِھیان رہتا ہے۔ وہ اُس درخت کی مانِند ہو گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جِس کا پتّا بھی نہیں مُرجھاتا۔ سو جو کُچھ وہ کرے بارْوَر ہو گا۔' (زبُور 1:1-3)

سبق 8

خُدا آپ کی محبت چاہتا ہے

جب بچے جوان ہوتے ہیں تو، ماں اور والد پر انحصار انہیں کسی دوسرے کی دیکھ بھال میں چھوڑے جانے پر بے آرام یا خوف زدہ کر سکتا ہے۔ جب ماں یا باپ واپس آتے ہیں، تو بہت پیار اور خُوشی ہوتی ہے. وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، ایک صحت مند والدین اور بچے کا رشتہ ایک گہری اور باہمی خوشگوار محبت پیدا کرتا ہے. جیسے جیسے بچے بالغ ہوتے ہیں، وہ زیادہ خود مختار ہو جاتے ہیں، اور دوبارہ ملنے پر جوش و خروش ختم ہو جاتا ہے۔ شاید ایک سادہ سلام جیسے "ہیلو، ماما" یا "ہیلو ابو جان" یا شاید بہت زیادہ نہیں. اور ان ملاقاتوں میں، والدین کی موجودگی کو عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے یا بالکل تسلیم نہیں کیا جاتا ہے.

ہم خُداوند کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ جب ہم پہلی بار مسیح کے پاس آتے ہیں، تو ہم دُعا کرنے اور کلام کو سننے کا انتظار نہیں کر سکتے۔ جب ہم اسے پڑھتے ہیں، تو ہم محسوس کرتے ہیں کہ خُدا ہمارے دلوں سے بات کر رہا ہے. اکثر ہم حیرت انگیز جذبات کا تجربہ کرتے ہیں اور یہاں تک کہ دوستوں اور پیاروں کے ساتھ اپنی اچھی خبریں بھی بانٹتے ہیں۔ اس ذہنی کیفیت میں پڑنے سے ہوشیار رہیں جب خُدا کا کلام دوسرے مفادات کے مقابلے میں ثانوی ہو جاتا ہے، جب زندگی کا کاروبار خُدا کے ساتھ ہمارے وقت سے زیادہ اہم ہو جاتا ہے۔
اگر ہم محتاط نہیں ہیں، تو ہمارے رویے "ہاں، ہاں، متّی کی انجیل کا دوبارہ مطالعہ کر سکتے ہیں. وہاں گیا، ایسا کیا. " افسوس کی بات ہے کہ ہم "ہمارا باپ یہاں ہے !" کا رویہ کھو دیتے ہیں! ہم اس ذہنی حالت میں نہیں رہ سکتے۔ ہمیں پاک ترین مقام میں ایک ایسے خُدا کے ساتھ جانے کا شرف حاصل ہے جو چاہتا ہے کہ ہم اسے "ابّا" کہیں جیسا کہ رُومیوں 15:8 کہتا ہے، "ابّا، باپ. " ہم اسے حیرت انگیز سچائیوں کی سرگوشی کرتے ہوئے سنتے ہیں اور ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم اس کے لئے کتنے حیرت انگیز اور اہم ہیں۔

خود کا امتحان 1

آخری بار کب آپ زندہ خُدا کے ساتھ خاموشی سے بیٹھے تھے، پرجوش تھے کہ وہ آپ سے بات کرے؟

جب یسوعؔ نے صلیب پر اپنی جان قربان کی تو بائبل میں درج پہلا واقعہ مَقدّس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا، (متّی 51:27)۔

اس کا مطلب یہ تھا کہ مسیح کی قربانی کی موت نے خُدا سے ہماری علیحدگی کو ختم کر دیا۔ اس سے پہلے، صرف سردار کاہن سال میں ایک بار قربانی کے جانور کا خون لے کر وہاں داخل ہو سکتا تھا۔ ایک بڑی قیمت ادا کی گئی جب مسیح نے ہماری نجات کے لئے اپنا خون پیش کیا۔ عبرانیوں 10:19 میں کہا گیا ہے، "**پس اَے بھائیو! چُونکہ ہمیں یِسُوع کے خُون کے سبب سے اُس نئی اور زِندہ راہ سے پاک مکان میں داخِل ہونے کی دِلیری ہے۔**" ہمیں یقین دلاتے ہیں کہ یسوع کی موت نہ صرف گُناہ کی طاقت کو شکست دینے کے لئے تھی بلکہ باپ کے لئے ہمارے ساتھ گہری رفاقت کا راستہ خریدنے کے لئے تھی۔ ہمیں "**اِتنی بڑی نجات سے غافِل نہیں رہنا چاہئے**" (عبرانیوں 3:2).

اگر آپ کے بڑے بچے ہیں، تو آپ کتنے خوش قسمت ہیں جب وہ آپ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ خُدا کچھ مختلف ہے؟ وہ اسے پسند کرتا ہے جب آپ اور میں "ٹائم آوٹ" کہتے ہیں اور کہتے ہیں، "ڈیڈی / آے آسمانی باپ، یہ آپ کا وقت ہے، میرا اور آپ کا، اور میں کسی بھی چیز کو اس راستے میں نہیں آنے دوں گا۔ میں اس کی حفاظت کروں گا، اے خُدا

جب ہم خُدا کے لیے وقت مختص کرنے کا عہد کرتے ہیں، تو دیگر کاموں سے الجھنیں نکل آتی ہیں۔ اگر خاندان اور فون سے رکاوٹیں نہیں آتی ہیں، تو ذہن خیالات سے بھر جاتا ہے: کام پر ایک مسئلہ، گھر کے بل، آپ کے شریک حیات، آپ کے بچے، وغیرہ. کئی بار شیطان ان الجھنوں کو بھیجتا ہے کیونکہ وہ ہماری مضبوط بنیاد، ہمارے ایمان کی طاقت کو جانتا ہے، جو ہمارے اندر سے پیدا نہیں آتی، یا صرف بہترین والد، ماں، یا شریک حیات بننے کی خواہش سے آتا ہے، بلکہ مسیح کے ساتھ ہمارے تعلقات سے آتا ہے. اس رشتے سے ہر اچھی چیز پروان چڑھتی ہے۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیات اس جنگ کے بارے میں کیا کہتی ہیں جس میں ہم ہیں اور ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

'کیونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہیں۔ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں 10:3-5)

جب یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو بونے والے کی تمثیل کی وضاحت کی (مرقس 4:13–20)، تو وہ چاہتا تھا کہ وہ شیطان کی حِکمت عملی کے بارے میں جان لیں۔ اس کلام کے حوالے سے آپ اپنی زندگی میں کیا سیکھتے ہیں؟ لڑائی کیا ہے؟

'جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شَیطان فی الفَور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔' (مرقس 4:15)

جب پَولُس نے 2 کُرِنتھِیوں 11:3 میں لکھا، تو اس نے پَیدائش 3 کا حوالہ دیا، جس میں بیان کیا گیا ہے کہ جب حوا نے شیطان کے جھوٹ کو سنا تو گُناہ دنیا میں کیسے داخل ہوا۔ پَولُس کا خوف یہ تھا کہ شیطان اسی طرح نئے ایمانداروں کے ذہنوں کو اس سادگی (پاکیزگی، خلوص، یا "دل کی یکسانیت") سے خراب کر دے گا (خراب، برباد یا تباہ کر دے گا)۔

'لیکن مَیں ڈرتا ہُوں۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ جِس طرح سانپ نے اپنی مَکّاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تُمہارے خیالات بھی اُس خلُوص اور پاک دامنی سے ہٹ جائیں جو مسِیح کے ساتھ ہونی چاہیئے۔' (۲-کُرِنتھِیوں 11:3)

حوا کو شیطان کی چالاکی (غلط راہنمائی) نے دھوکہ دیا (گمراہی میں دھکیل دیا) تاکہ وہ جھوٹ کو سچ مان لے۔ شیطان کا منصوبہ ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے۔

خود کا امتحان 2

آپ کے ساتھ قریبی تعلق میں خُدا کی خواہش کے بارے میں آپ نے کن جھوٹوں پر یقین کیا ہے؟

اپنی عبادتوں کو شروع کرتے وقت ترتیب دیتے وقت آنے والے کچھ عام خیالات کی فہرست بنائیں، اور ان کا مقابلہ کرنے کے لئے خُدا سے مدد طلب کریں۔

شیطان کو ہر چیز کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ بعض اوقات ہماری غلطی ہوتی ہے۔ جب یسوعؔ نے گتسمنی باغ میں دُعا مانگی، کیونکہ وہ صلیب پر جانے کا سامنا کر رہا تھا، تو اس کے شاگرد اس وقت سو گئے جب انہیں اس کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے تھی۔ یسوعؔ نے انہیں جسم کی کمزوری کے بارے میں خبر دار کیا۔

'جاگو اور دُعا کرو تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔ روح تو مُستعِد ہے مگر جِسم کمزور ہے۔' (متّی26:41)

یسوعؔ کا حکم ہے کہ "جاگو اور دُعا کرو" اور اس کا نتیجہ ہماری بھلائی کے لئے ہے- کہ ہم آزمایشوں اور اپنی کاہلی سے مغلوب نہ ہوں۔ اس طرح کے خیالات کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے دُعا کرنا ایک لازمی نظم وضبط ہے کیونکہ مجھے ایسا محسوس نہیں ہوتا ہے، میں تھکا ہوا ہوں، مجھے پرواہ نہیں ہے، یا وقت نہیں ہے. خُداوند کو تلاش کرنے میں ناقابل تلافی ترجیحات کو اطمینان کی جگہ لینا چاہئے۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیات آپ کو کیا ہدایت دے رہی ہیں۔

تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیر بَبر کی طرح ڈُھونڈتا پِھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ (ا-پطرس5:8)

'خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تُم اِبلیس کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائِم رہ سکو۔' (اِفِسیوں6:11)

آپ کی تمام کامیابیاں، بشمول شوہر یا بیوی کی حیثیت سے خدمت کرنے کی طاقت، مسیح کے ساتھ ایک مستقل تعلقات سے آتی ہے۔ مرقس34:4 کہتا ہے، **"اور بے تمثِیل اُن سے کُچھ نہ کہتا تھا لیکن خَلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا۔"** یسوعؔ کے ساتھ روزمرہ کی عبادتوں اور دُعاؤں میں وقت گزارنے سے ہمیں بائبل سے عظیم بصیرت اور سمجھ ملے گی، اور

ساتھ ہی وہ طاقت اور حِکمت بھی ملے گی جس کی ہمیں اپنی شادیوں کے لئے ضرورت ہے۔

گہری کھدائی کریں

خُدا ہم میں سے ہر ایک سے یکساں محبت کرتا ہے، اور وہ ہمارے ساتھ بات چیت کرنا چاہتا ہے. شادی کی کوئی ایسی کِتاب نہیں لکھی گئی ہے جو آپ کو درپیش ہر صورتحال کا احاطہ کرے گی۔ ہماری سب سے بڑی ضرورت صرف اپنے مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ دل کی اندرونی تبدیلی ہے جو صرف خُدا ہی ہمارے لئے مہیا کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم ہر روز اس پر انحصار کریں، سمجھ اور رہنمائی کے لئے اس کے کلام کی طرف دیکھیں۔

گہری کھدائی کریں

شاگردوں کے رویے پر غور کریں جب وہ یسوعؔ کی تعلِیمات کو نہیں سمجھتے تھے۔ انہوں نے کیا کیا؟

'اُس وقت وہ بِھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثِیل ہمیں سمجھا دے۔' (متّی 36:13)

خُدا ہمیشہ انسان کا اس کے پاس آنے کا انتظار کرتا ہے، وہ چاہتا ہے کہ ہم اس حِکمت کی تلاش کریں جس کی ہمیں زندگی سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔ یہ جانتے ہوئے، ہم زندہ خُدا کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے اتنے مصروف کیسے ہو سکتے ہیں؟ ہمیں اس بات کو مسلسل ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے، کہ خود مختار بننے یا خُدا کی بھلائی کو قبول کرنے کے اپنے رجحانات کی حفاظت کریں۔

'اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشِش کر جِس کو شرمِندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو درُستی سے کام میں لاتا ہو۔'
(۲۔ تِیمُتھِیُس 15:2)

حقائق فائل

مطالعہ (لازمی فعل)۔ کرنے اور جاری رکھنے کے لئے ایک مشترکہ عمل. ایک پرجوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پرجوش اور مخلص ہونا۔

صحیح طور پر تقسیم کرنے کا خیال: کسی چیز کو سیدھا کاٹنے کا خیال جیسا کہ آپ بڑھئی کی کھیتی یا معماری میں کرتے ہیں، یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلائی جاتی ہے۔

خُدا اپنے کلام میں وقت گزارنے کے لئے محنتی ہونے کی اہمیت پر زور دیتا ہے، تاکہ ہم "اسے سیدھا جان سکیں" یا صحیح تشریح تک پہنچ سکیں۔

آپ اپنے روزمرہ کے عبادت کے وقت میں اپنے آپ کو کیا گریڈ دیں گے؟ ________

آپ کے خیال میں شرمندہ ہونے کے لفظ سے خُدا کا کیا مطلب ہے؟

____

____

عملی منصوبہ 1

تِیمُتھِیُس کی اس آیت پر غور کریں۔ خُداوند کے لئے ایک دُعا لکھیں، اس کی ہدایات پر عمل کرنے کے لئے مخصوص مدد طلب کریں۔

____

____

اس آیت میں نصیحت کی نشاندہی کریں۔

'پس اَے بھائیو! اپنے بُلاوے اور برگُزِیدگی کو ثابِت کرنے کی زِیادہ کوشِش کرو کیونکہ اگر اَیسا کروگے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔' (۲-پطرس 10:1)

فرمانبرداری عمل میں لائیں

زندگی کے لئے ایک مضبوط بنیاد کی تعمیر کے لئے ضروری تیسرا عنصر فرمانبرداری ہے، یا خُدا کی سچائی اور ظاہر کردہ مرضی کے مطابق عمل کرنے کا فیصلہ ہے.

'جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ وہ کِس کی مانِند ہے۔ وہ اُس آدمی کی مانِند ہے جِس نے گھر بناتے وقت زمِین گہری کھود کر چٹان پر بُنیاد ڈالی۔ جب طُوفان آیا اور سَیلاب اُس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہِلا نہ سکا کیونکہ وہ مضبُوط بنا ہُؤا تھا۔' (لُوقا 6:47-48)

ہمیں بائبل کو خُدا کے الفاظ کے طور پر ماننے کی ضرورت ہے۔ عہد نامہ قدیم میں یہودی خُدا کے نام کو اتنا مُقدّس سمجھتے تھے کہ وہ اسے بولنے کی ہمت نہیں کرتے تھے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کس قدر خوش قسمت ہیں کہ خُدا کے فضل نے، جو صلیب پر یسوعؔ کی قربانی سے ظاہر کیا ہے، ہمیں بے گُناہ قرار دیا ہے اور ہمیں آسمان میں باپ تک رسائی دی ہے اور ایک استاد اور رہنما کے طور پر روح القدس کی موجودگی تک رسائی دی ہے۔ آپ کا کام یہ ہے کہ آپ اس کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش کریں اور شکر گزاری اور فرمانبرداری میں جواب دیں۔ اگر آپ خُدا کے کلام کو تجاویز کے طور پر دیکھتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو اپنی مرضی کے مطابق بہترین انتخاب اور اُس کا چناؤ کر سکتے ہیں. اس کے نتیجے میں آپ کی زندگی کے لئے ایک کمزور بنیاد پیدا ہو گی.

'پس اِسی طرح تُم میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔' (لُوقا 33:14)

حقائق فائل
ترک کر دیںForsake - انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خدا کے کلام سے ہم آہنگ کرنا، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

بہت سے لوگ یسوعؔ کی تعلیمات پر عمل کرنا بہت مشکل سمجھتے ہیں، لہٰذا وہ پلٹ گئے اور خُدا سے دور چلے گئے۔ ان اسباق میں ایسی ہدایات ہوں گی جو اس وقت آپ کے کام کرنے کے طریقے سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ کچھ مشکل لگ سکتی ہیں، لیکن خُدا کا فضل آپ کو اس کی مرضی کو پورا کرنے کے قابل بنائے گا. ہمارا جسم اس حقیقت کو پسند نہیں کرتا کہ ہم حِکمت اور طاقت کے لئے خُدا پر منحصر ہیں۔

'اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بُہتیرے اُلٹے پِھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔ پس یسوعؔ نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟' (یُوحنّا 6:66-67)

عملی منصوبہ 2

خُدا کے ساتھ عہد لکھیں، اس کے فضل اور طاقت کے لئے اس پر انحصار کریں اور شوہر یا بیوی کی حیثیت سے اس کی ہدایات پر عمل کریں۔

خُدا نے ہماری ترجیحات کے بارے میں اپنے دل کا اشتراک کیا، کہ خُدا کے بعد، آپ اپنے خیالات میں گھر، محبت اور اعمال کو ترجیح دیں. یہ مناسب طور پر خادم ہونے کے لئے ضروری ہے. بہت سے گھر بے ترتیب ہیں۔ لوگ چرچ میں تفریح، کام، یا یہاں تک کہ خدمت کے بارے میں زیادہ فکر مند ہیں.

یہ ایک خوبصورت حوالہ ہے

کلِیسیاکے قائدین

1 یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نِگہبان کا عُہدہ چاہتا ہے وہ اچھّے کام کی خواہش کرتا ہے۔2 پس نِگہبان کو بے اِلزام۔ ایک بِیوی کا شَوہر۔ پرہیز گار۔ مُتّقی۔ شایستہ۔ مُسافِر پرور اور تعلِیم دینے کے لائِق ہونا چاہیے۔3 نشہ میں غُل مچانے والا یامارپِیٹ کرنے والانہ ہو بلکہ حلیِم ہو۔ نہ تکراری نہ زَردوست۔4 اپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچّوں کو کمال سنجِیدگی سے تابِع رکھتا ہو۔5 (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خُدا کی کلِیسیا کی خبرگیری کیونکر کرے گا؟)۔6 نَومُرِید نہ ہو تاکہ تکبّر کر کے کہِیں اِبلِیس کی سی سزا نہ پائے۔7 اور باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہونا چاہیے تاکہ ملامت میں اور اِبلِیس کے پھندے میں نہ پھنسے۔

کلِیسیامیں معاونین

8 اِسی طرح خادِموں کو بھی سنجِیدہ ہونا چاہیے دوزُبان اور شرابی اور ناجائِز نفع کے لالچی نہ ہوں۔9 اور اِیمان کے بھید کو پاک دِل میں حِفاظت سے رکھّیں۔10 اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اِس کے بعد اگر بے اِلزام ٹھہریں تو خِدمت کا کام کریں۔11 اِسی طرح عَورتوں کو بھی سنجِیدہ ہونا چاہیے۔ تُہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیز گار اور سب باتوں میں اِیمان دار ہوں۔12 خادِم ایک ایک بِیوی کے شَوہر ہوں اور اپنے اپنے بچّوں اور گھروں کا بخُوبی بندوبست کرتے ہوں۔13 کیونکہ جو خِدمت کا کام بخُوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لِئے اچھّا مرتبہ اور اُس اِیمان میں جو مسِیح یِسُوع پر ہے بڑی دِلیری حاصِل کرتے ہیں۔

(ا۔ تِیمُتھِیُس 3:1-13)

اس اقتباس کے بارے میں ایک مصنف نے کہا، "پَولُس نے اشارہ کیا کہ گھر میں رہنمانے جو تجربہ حاصل کیا ہے اس سے کلیسیا میں اپنے کردار کے بارے میں حساس ہمدردی پیدا ہو گی۔ فعل بخُوبی بندوبست آیت 4 میں ظاہر ہوا ہے۔ گھر میں مناسب قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونمااان کو چرچ میں استعمال کرنے کے لیے ایک شرط تھی۔

خود کا امتحان 3

ایک پاسٹر کو خُدا کی نظر میں اہل ہونے سے پہلے اپنے خاندان کو ترتیب دینا ضروری ہے تاکہ وہ جماعت کے لئے ایک عمدہ مثال بن سکے۔

اگر آپ کو کسی ایسے پاسٹر کا سامنا کرنا پڑے جو اپنی شادی اور خاندانی مسائل کا شکار ہو اور یہ دیکھے کہ وہ اپنی بیوی یا بچوں کی صحیح دیکھ بھال نہیں کرتا تو کیا آپ اس کی اور اس کی قیادت کا احترام کریں گے ؟ کیوں ؟

'کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُس کے پیچھے رہ جائیں گے وصِیّت کرے گا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائِم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تاکہ جو کُچھ خُداوند نے ابرہاؔم کے حق میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۔ (پَیدائش18: 19)

یہ خاندان کے بارے میں خُدا کے رویے کی ایک عمدہ مثال ہے۔ خُدا نے ابرام جو ایک باپ اور شوہر تھا کہا کہ وہ اسے ایک مقصد کے لئے بلاتا ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کو خُداوند کی راہوں کی تعلیم دے۔ غور کریں کہ خُدا نے یہ نہیں کہا تھا، "تمہیں نقدی لانے کے لئے ہر وقت کام کرنے کی ضرورت ہے"، **حالانکہ ہم جانتے ہیں، اگر کوئی اَپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو اِیمان کا مُنکر اور بے اِیمان سے بدتر ہے۔** (1 تیِمُتھِیُس 8:5)۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ "مزید خدمت کرو" یا "تم اس اونٹ پر چڑھ کر آرام کرنے کے لئے مصر کیوں نہیں جاتے اگرچہ کام، خدمت، اور تفریحی وقت اہم ہیں اور بائبل کے مطابق بھی ہیں، تو ان میں سے کوئی بھی پہلی ترجیح نہیں ہے۔ ایک متوازن زندگی گزارنا ضروری ہے، لیکن آپ کا ترجیحی رشتہ سب سے پہلے خُدا کے ساتھ ہے اور اس کے بعد خاندان۔

خود کا امتحان 4

خُدا، شریک حیات، بچوں، کام، کلیسیا، تفریح اور رفاقت کے حوالے سے اپنی ترجیحات پر غور کریں۔ کیا خُدا کا آپ کی زندگی میں پہلا درجہ ہے، پھر خاندان ہے ؟ اپنے شریک حیات سے پوچھیں کہ کیا وہ آپ کے جائزے سے اتفاق کرتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے ہیں تو، ان سے نرم، قابل تعلِیم انداز میں پوچھیں، اور وہ آپ کو سیدھا جواب دیں گے۔ اگر آپ کی ترجیحات توازن سے باہر ہیں تو تبدیلی

کے عزم کی دُعا کو مخصوص الفاظ میں لکھیں۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ بائبل کے انتخاب، خدمت اور خاندان کے تصورات کے بارے میں کیا کہتا ہے۔

'اور اگر خُداوند کی پرستش تُم کو بُری معلُوم ہوتی ہو تو آج ہی تُم اُسے جِس کی پرستش کرو گے چُن لو۔ خواہ وہ وُہی دیوتا ہوں جِن کی پرستش تُمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جِن کے مُلک میں تُم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستش کریں گے۔(یشُوع24: 15)

'اور ایلیّاہؔ سب لوگوں کے نزدِیک آ کر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہو گے؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُس کے پیرَو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیرَوی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دِیا۔ (ا-سلاطِین 18 :21)

'کوئی آدمی دو مالِکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھّے گا اور دُوسرے سے محبت۔ یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچِیز جانے گا۔ تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہیں کر سکتے۔' (متّی 6 :24)

کیا آپ اپنے گھر میں خُدائی اصولوں پر عمل پیرا ہیں **مگر رُوح کا پھل محبت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔**

23حِلم۔ پرہیز گاری ہے (گلتیوں 5:22–23). کیا یہ وہ خصوصیات ہیں جو آپ کے شریک حیات اور بچے آپ میں بڑھتی ہوئی اور آپ کے گھر کے ماحول میں بڑھتی ہوئی نظر آتی ہیں؟

آپ اپنے آپ کو کیسے جانچیں گے؟___ عظیم___ ہٹ اور مس(کبھی کامیاب اور کبھی نہیں Hit and Miss)___ بڑھنے کے لئے بہت ساری جگہ ہے۔

اگر کوئی اور چیز مسیح کے ساتھ آپ کے تعلقات سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے، تو آپ کو تکلیف ہو گی، اور اسی طرح آپ کا خاندان بھی۔ خُدا فرمانبرداری میں برکت عطا فرماتا ہے۔ نافرمانی خُدا کی نعمت میں خلل ڈالتی ہے کیونکہ ہم جسم میں کام کر رہے ہیں، بغاوت کر رہے ہیں، اور خُدا کی مرضی سے باہر ہیں۔

کیا آپ ایسے شعبوں کو دیکھتے ہیں جن میں بہتری کی ضرورت ہے؟ خُدا ہمیں ہدایات دیتا ہے، انہیں سمجھنے کے لئے کافی واضح کرتا ہے، اور فرمانبرداری کا مطالبہ کرتا ہے. ہمارے پاس روح القدس ہے کہ ہم میں کلام کو زندہ رکھے، ہمیں سکھائے، ہماری رہنمائی کرے، اور جب ہم خُدا کی مرضی سے باہر ہوں تو ہمیں سزا دے۔ ہم سب کو ہر روز خُدا کی قُدرت اور فضل کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہئے کہ خُدا معجزات کے ذریعہ وہ نہیں کرتا جو اس نے ہمیں فرمانبرداری کے ذریعہ کرنے کے لئے کہا ہے۔

ایک بار پھر، مضبوط بنیاد کے لئے تین اجزاء کی فہرست بنائیں.

1. ____

2. ____

3. ____

سبق9

بنیادی سنگِ بنیاد

ایک مضبوط بنیاد پر تعمیر کا سب سے اہم پہلو ایک مناسب بنیادی سنگ بنیاد کا انتخاب ہے. آیئے دیکھتے ہیں کہ صحیفہ مسیح کے سلسلے میں اس کے بارے میں کیا کہتا ہے، اور اس کے ساتھ ہمارا تعلق بھی کیا ہے۔

'پس اب تُم پر دیسی اور مُسافر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔ اور رسُولوں اور نبیوں کی نیو پر جِس کے کونے کے سِرے کا پتّھر خُود مسیح یسوعؔ ہے تعمیر کِئے گئے ہو۔' (اِفِسیوں2: 19-20)

پس یہ کِتابِ مُقدّس میں بھی موجود ہے،

'چُنانچہ کِتابِ مُقدّس میں آیا ہے کہ دیکھو۔ مَیں صِیُّون میں کونے کے سرے کا چُنا ہُؤا اور قیمتّی پتّھر رکھتا ہُوں جو اُس پر اِیمان لائے گا ہر گز شرمِندہ نہ ہو گا۔ پس تُم اِیمان لانے والوں کے لِئے تو وہ قیمتّی ہے مگر اِیمان نہ لانے والوں کے لِئے جِس پتّھر کو معِماروں نے رد کِیا وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا۔ اور ٹھیس لگنے کا پتّھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُؤا کیونکہ وہ نافرمان ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے لِئے مُقرّر بھی ہُوئے تھے۔'
(ا-پطرس2: 6-8)

ان آیات میں روحانی ترقی کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا ہے:

1. یسوعؔ مسیح کو قبول کریں،
2. اس میں رہیں اور
3. اُس کی فرمانبر داری کریں.

زیادہ تر مسیحی تیسرے مرحلے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اوہ، مجھے یہ کرنا چھوڑنا پڑے گا. مجھے کچھ بہتر کرنے کی ضرورت ہے. میری

زندگی کبھی بھی خُدا کو پسند نہیں آئے گی. خوش قسمتّی سے، پہلے دو مراحل کو مکمل کرنے سے تیسرے مرحلے کے لئے کامیابی ملتی ہے -ہم اپنے آپ کو فرمانبردار ایمانداروں بننے کی طاقت، فضل اور خواہش کے ساتھ پاتے ہیں.

جب لوگ گنہگار رویوں یا نشے کے ساتھ جدوجہد کرتے ہوئے اصلاح کاری کے لئے آتے ہیں، تو پہلا سوال یہ ہونا چاہئے، "مسیح کے ساتھ آپ کا مستقل رشتہ کیسا ہے؟" سب سے عام جواب یہ ہے، "اس کا کیا مطلب ہے؟" مسیح کے ساتھ ہمارا رشتہ وہ تعلق ہے جو ہمیں فرمانبرداری کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ خُدا کے ساتھ ہماری قربت ہی ہے جو ہمیں اس دن گُناہ پر فتح حاصل کرنے کا فضل دیتی ہے۔ وہ ہمیں صرف اس دن کے لئے فضل دیتا ہے۔ وہ ہمیں ایک ہفتہ تک فضل نہیں دیتا۔ ہمیں اس تعلق کو دیکھنے اور اس روحانی اصول کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ خُدا نے اسے اس طرح ڈیزائن کیا تاکہ ہم اس کے ساتھ روزانہ رفاقت اور قربت برقرار رکھیں۔

'تُم مُجھ میں قائِم رہو اور مَیں تُم میں۔ جِس طرح ڈالی اگر انگُور کے درخت میں قائِم نہ رہے تو اپنے آپ سے پَھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائِم نہ رہو تو پَھل نہیں لاسکتے۔ مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کرسکتے۔ '(یُوحنّا15 :4-5)

یسوعؔ نے اس لفظ کو چار بار استعمال کرتے ہوئے قائم رہنے کے خیال پر توجہ مرکوز کی ہے۔ جب اس نے اپنے شاگردوں کو یہ ہدایت دی، تو اس کو صلیب پر جانے اور پھر آسمان پر باپ کے ساتھ رہنے میں کچھ ہی وقت لگا تھا۔ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا تھا کہ اس کے شاگردوں کو معلوم ہو کہ اس کے ساتھ ان کا رشتہ جاری رہے گا، بھلے ہی وہ جسمانی طور پر وہاں نہ ہو۔

حقائق فائل

رہنا — ٹھہرنا، کسی جگہ پر قائم رہنا، بغیر جھکے برداشت کریں۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ ہم کہاں رہیں گے اور اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔

'پس یسوعؔ نے اُن یہُودِیوں سے کہاجِنہوں نے اُس کا یقِین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائِم رہو گے تو حقِیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔اور سچّائی سے واقِف ہو گے اور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔ '
(یُوحنّا 8 :31-32)

'اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو۔وہ تُمہارے لِئے ہو جائے گا۔ '
(یُوحنّا 15 :7)

غور کریں کہ یہ حوالہ جات مسیح میں ہمارے قائم رہنے، اس پر منحصر ہونے اور اس کے نتائج سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں۔

'یہ نہیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائِق ہیں کہ اپنی طرف سے کُچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لِیاقت خُدا کی طرف سے ہے۔'(۲-کُرِنتھِیوں 3 :5)

'اِس لِئے ہم ہِمّت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہِری اِنسانِیّت زائِل ہوتی جاتی ہے پِھر بھی ہماری باطنی اِنسانِیّت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔'(۲-کُرِنتھِیوں 4 :16)

ہماری عبادت کی زندگی ایک گھر کی بنیاد سے ملتی جلتی ہے۔ آپ اسے نہیں دیکھ سکتے، لیکن اس کی طاقت طوفان اور قُدرتی آفات کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے. ہو سکتا ہے کہ ہم اپنا زیادہ تر وقت اور پیسہ گھر کو اچھا دکھانے میں خرچ کرنے کے بارے میں زیادہ فکر مند ہوں، لیکن ایک کمزور بنیاد فوری طور پر اس سارے وقت اور پیسے کو بے کار بنا سکتی ہے۔ اگر ہم راستبازی میں بڑھنے کے بجائے محض کامیابی کی تصویر پر اپنا وقت صرف کریں گے، تو ہمارا گھر ریت پر تعمیر ہو گا اور گر جائے گا، جیسا کہ یسوعؔ نے متّی 7 میں پیش گوئی کی تھی۔ یہ وہ بنیاد ہے جو گھر کو برقرار رکھتی ہے، نہ کہ جھنجھلاہٹ اور ظاہری خوبصورتی وغیرہ۔

مندرجہ ذیل اسباق میں، آپ کو خُدائی شادی کرنے کے لئے بائبل کے اوزار ملیں گے۔ تاہم، اگر آپ اس روحانی اصول کو چھوڑ دیں اور اپنی بنیاد کو نظر انداز کر دیں، تو آپ اپنی پرانی عادات کی طرف واپس چلے جائیں گے. مسیح میں خُدا کے ساتھ آپ کے تعلقات کی استقامت اور مشق ہی وہ واحد بنیاد ہے جس پر آپ کامیابی سے تعمیر کر سکتے ہیں۔

بغاوت اور انتخاب

جب آپ بغاوت کا لفظ سنتے ہیں تو ذہن میں کیا آتا ہے؟ نوجوان؟ بغاوت اکثر نوجوانوں کے ساتھ منسلک ہوتی ہے. تاہم، بغاوت کا مطلب اختیار کے خلاف کسی بھی مزاحمت سے ہے۔[14] جب آپ اپنے طریقے سے کام کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، بشمول خُدا کی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات کے مطابق ترجیحات کا تعین کرنا، تو یہ بغاوت ہے۔ خُداوند کے ساتھ قریبی تعلقات کے لئے وقت مختص نہ کرنے کا انتخاب بغاوت ہے۔

قربت پیدا کرنا اور مسیح میں قائم رہنا انتخاب ہیں، اور خُدا ہمیں کِتابِ مُقدّس میں واضح طور پر دونوں کرنے کے لئے کہتا ہے. اس نے وعدہ شدہ ملک میں جانے سے پہلے بنی اسرائیلیوں سے کہا کہ وہ اپنے پورے دل، دماغ، جسم اور جان سے خُدا سے محبت کریں۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں جن سے ہم محبت کرتے ہیں، اور ہمیں ہر دن خُدا سے محبت کرنے کا انتخاب کرنا چاہئے تاکہ اس کو بہتر طریقے سے جاننے، روحانی سچائی کے لئے بائبل کی تلاش میں وقت گزاریں، اور پھر، اس کے فضل سے، دُعا اور فرمانبرداری کے ذریعے اسے اپنی زندگیوں میں تعمیر کریں۔

ہماری روحانی بنیاد، خُدا کے ساتھ ہمارا تعلق، ہماری عبادت کی زندگی کو نظر انداز کرنے سے شروع ہوتا ہے اور عام طور پر مندرجہ ذیل کی طرف جاتا ہے:

1. ہم اپنے آپ کو پیش کرنا بند کر دیتے ہیں اور پوچھنا شروع کر دیتے ہیں، "میرے بارے میں، میرے احساسات اور میری ضروریات کے بارے میں کیا ہوگا؟"
2. ہم خود پر رحم کرنا شروع کر دیتے ہیں اور غیر مشروط محبت کے بجائے مشروط محبت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
3. ہم پاکیزگی کی بھوک (تلاش) کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔
4. ہم اپنے شریک حیات اور دوسروں کے بارے میں اپنے گُناہ بھرے رویوں، اور خود غرضی کا جواز پیش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

5. ہم اپنے مصائب، گنہگار رویوں کے لئے دوسروں کو موردِ الزام ٹھہرانا شروع کر دیتے ہیں۔

خود کا امتحان

کیا آپ اس قسم کے خیالات یا طرزِ عمل میں سے کسی کا مظاہرہ کر رہے ہیں؟ ان کی فہرست بنائیں. خُداوند سے اقرار کریں اور اس سے معافی مانگیں۔ 1-یُوحنّا 1:9 کہتا ہے، **"اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔"**.

ہم غفلت کی طرف اپنے فطری رجحان کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں، جو بے حسی اور گُناہ کا باعث بنتا ہے؟ ہمیں اپنے آپ کو تربیت دینی چاہیے۔ 1 کُرِنتھِیوں 9: 27 میں، پَولُس رسول نے لکھا، **"بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا کُوٹتا اور اُسے قابُو میں رکھتا ہُوں اَیسا نہ ہو کہ اَوروں میں مُنادی کر کے آپ نامقبُول ٹھہرُوں۔"** وہ سمجھتا تھا کہ اسے کام کرنے کی ضرورت ہے، اسے اپنے جسم کو تربیت دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ وہ کام کرے جو وہ عام طور پر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ پَولُس اکثر اپنی بات کہنے کے لئے دوڑ دوڑنے والوں کے استعاروں کا استعمال کرتا تھا۔ شاگردیت بھی ایک باکسنگ کی مانند ہے۔

صُبح کے وقت آپ کے پہلے خیالات کیا ہیں؟ جب آپ بستر پر لیٹے ہوتے ہیں اور آپ ہوش میں آجاتے ہیں تو آپ کا پہلا خیال کیا ہوتا ہے؟ اپنے آپ کو اس طرح تربیت دیں: صُبح میں سب سے پہلے، اپنے ذہن کو مسیح پر مرکوز کریں، اور اپنے آپ کو اور خُدا کو یاد رکھیں یا تسلیم کریں کہ آپ کو اپنی قُدرتی گنہگار خواہشات سے لڑنے کے لئے اس کی طاقت کی کتنی ضرورت ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ خُدا پہلے ہی آپ کی جدوجہد کو جانتا ہے۔ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا (رُومیوں 8:5)۔ اب، مسیح میں، خُدا ہم سے بات کرتا ہے کہ: "میں یہاں ہوں. میں آپ کو برکت دینا چاہتا ہوں. میں تم سے پیار کرتا ہوں

حقائق فائل

نظم وضبط Discipline- ہوپوپیازو Hupopiazo (یونانی). باکسرز کو ناک آوٹ وار دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، آنکھوں کے نیچے چہرے کے ایک حصے پر گھونسے مارنا، یہاں تک کہ وہ سیاہ اور نیلے رنگ کے ہو جائیں. متعلقہ اقتباسات: 1 تیمُتھِیُس 4: 7-8- یہوداہ 3؛ 2 پطرس 1:5-6.

گہری کھدائی کریں

یہ صحیفے ہمیں صُبح کے وقت زبور نگار کے خیالات کے بارے میں کیا سکھاتے ہیں؟ وہ کیا کر رہا تھا؟ بستر سے اٹھنے سے پہلے آپ اپنے آپ کو سب سے پہلے خُدا کے بارے میں سوچنے کی یاد کیسے دلا سکتے ہیں؟

'اَے خُداوند! تُو صُبح کو میری آواز سُنے گا۔ مَیں سویرے ہی تُجھ سے دُعا کر کے اِنتظار کرُوں گا' (زبُور 5: 3)

'مَیں نے پَو پھٹنے سے پہلے فریاد کی۔ مُجھے تیرے کلام پر اِعتماد ہے۔' (زبُور 119: 147)

خُدا سب کچھ جانتا ہے. وہ جانتا ہے کہ ہم کتنے کمزور اور احمق ہو سکتے ہیں اور جب اس نے ہمیں اپنی اولاد کے طور پر اپنایا تو ہمارے اندر موجود تمام "کچرا" تھا۔ وہ جانتا تھا اور ہمیں قطع نظر منتخب کرتا تھا. وہ یہاں ہمیں سزا دینے کے لئے نہیں ہے، بلکہ وہ ہمیں برکت دینا چاہتا ہے. ہمیں اپنے ذہنوں کی تربیت کرنی چاہیے۔ جب آپ بیدار ہوں، تو آپ کے پہلے خیالات یہ ہوں، "اے خُدا میں یہاں ہوں. آپ کا شکریہ کہ میں آپ کے بیٹوں میں سے ایک ہوں! میں جانتا ہوں کہ میری زندگی کے بہت سے شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے. خُدا، مجھے تیری طاقت کی ضرورت ہے۔" خُداوند ہر روز آپ کو یہ کہتے ہوئے سننے کے لئے بے تاب ہے۔

صُبح کے پہلے لمحات میں یسوعؔ پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے اپنے آپ کو تربیت دیں۔ آپ کے گھر کے بیلز، آپ کے شریک حیات، آپ کے بچوں، یا آپ کے کام پر نہیں، چاہے وہ چیزیں کتنی ہی دباؤ میں کیوں نہ لگیں. دن کی کوئی بھی سرگرمی شروع کرنے سے پہلے اس سے اپنے خاندان سے محبت کرنے اور اس کی مرضی کے مطابق چلنے کے لئے اس کے فضل کے لئے دُعا کریں۔

'فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا۔' (گلتیوں 6:7)

اگر ہم خُدا کو سب چیزوں سے پہلے رکھتے ہیں، تو ہم ان تمام وعدوں کو پورا کریں گے جو اس میں ہمارے منتظر ہیں۔ اپنا ذہن خُدا پر رکھیں، پھر عبادت میں وقت گزاریں، لیکن آپکو دن کے وقت سوچ سمجھ کر اس کی طرف لوٹنا بھی چاہیے۔ ہمیں خُدا پر انحصار کرنا

چاہئے اور جب ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہمیں فرمانبرداری کرنی چاہئے، بشمول ہماری شادیوں میں مسائل۔

غور کریں کہ کس طرح خُدا ہمیں اپنے خیالات کو ہم آہنگ کرنے کے لئے کہتا ہے۔

'پس جب تُم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالَمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح مَوجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے۔ عالَمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔' (کُلسّیوں 3: 1-2)

جب آپ کو اپنی شادی میں کسی مسئلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو یہ مشق کس طرح مدد کر سکتی ہے؟

حقائق فائل

اپنے ذہن کو تلاش کریں اور اسے ترتیب دیں: یہ لازمی فعل اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عمل کرنا ایک مستقل عمل ہے.

تلاش کریں-

تلاش کرنا اور تلاش کرنے کی کوشش کرنا. اپنے ذہن کو ترتیب دیں- ارادہ، محبت، اور ضمیر.

عملی منصوبہ

ایک دُعا لکھیں. خُدا سے اپنے ذہن کو تیز کرنے کے لئے درخواست کریں، خُدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو سکھائیں کہ اسے کیسے تلاش کرنا ہے، اور آسمان کی چیزوں پر اپنے خیالات مرتب کریں.

ہمارا حاکم خُدا

خُدا کی اولاد اور اس کے خادموں کی حیثیت سے، ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ سب کُچھ خُدا کے کنٹرول میں ہے۔ اور یہ کہ ہم جن آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں ان میں اس کا ایک مقصد ہے۔ زبور 139:1-18 ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے دن پہلے سے طے شدہ ہیں، ان میں سے ہر ایک. وہ اس کی کِتابِ میں وقت کی تخلیق سے پہلے اور زمین کے وجود سے پہلے لکھے گئے تھے۔

بائبل کہتی ہے، **"کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوعؔ میں اُن نیک اَعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔"** (اِفسیوں 2:10)۔ ہم اس عِلم سے تسلی حاصل کر سکتے ہیں کہ ہر حال میں خُدا پہلے ہی موجود ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے. وہ کبھی حیران نہیں ہوتا. جب آپ ہفتہ کی صُبح اٹھتے ہیں تو اپنے شریک حیات کو کچھ ایسا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں جس سے آپ پریشان ہوتے ہیں، یا آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کے تین سالہ بچے نے پورے فرش پر سنترے کا رس اور دلیہ پھینک دیا ہے۔ اور تھوڑا سا گولاش بنا رہا ہے، تو آپ پر سکون طریقے سے کہہ سکتے ہیں، ٹھیک ہے، اے خُدا، آپ پہلے ہی یہاں موجود تھے۔ یہ کس بارے میں ہے؟ جب آپ کا شریک حیات آپ کو کوئی تکلیف دہ بات کہے یا کوئی ایسا کام کرنا بھول جائے جو انہوں نے کرنے کا وعدہ کیا ہے تو دُعا کریں۔ ٹھیک ہے، خُدا، آپ پہلے ہی یہاں آ چکے ہیں. آپ جانتے تھے کہ یہ میرے ساتھ ہونے والا ہے. آپ نے کہا کہ آپ نے ہر حال میں مجھے نیک کاموں کے لئے تیار کیا ہے۔

ہم اپنے تمام حالات میں مسیح کے نام کو جلال دینا سیکھ سکتے ہیں۔ اس دلچسپ موٹو کو لکھیں یا پھر یاد رکھیں اور ایک اچھا رویہ تیار کرنے کے لئے ایک رہنما کے طور پر استعمال کریں:

اگر میں دوسروں پر نظر ڈالتا ہوں تو میں تناؤ کا شکار ہو جاتا ہوں۔

اگر میں اپنی نظریں خود پر ڈالتا ہوں تو میں افسردہ ہو جاتا ہوں۔

اگر میں اپنی نظریں یسوعؔ پر رکھوں تو مجھے برکت ملے گی۔

اسے اپنے ریفریجریٹر یا اپنے آئینے پر پیسٹ کریں تاکہ آپ اسے ہر صُبح دیکھیں تاکہ یہ آپ کو یاد دلایا جاسکے کہ یسوعؔ وہاں موجود تھا۔

گہری کھدائی کریں

اس آیت کے مطابق خُدا پردے کے پیچھے کیا کر رہا ہے؟ ہمیں کس پر بھروسہ کرنا چاہیے؟

'اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر مِیراث بنے۔'(اِفِسیوں 1: 11)

بیان کریں کہ یہ صحیفے خُدا کی فطرت کے بارے میں کیا ظاہر کرتے ہیں۔

'غیب کا مالِک تو خُداوند ہمارا خُدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہِر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اَولاد کے لِئے ہیں تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔' (اِستِثنا29:29)

'ربُّ الافواج قَسم کھا کر فرماتا ہے کہ یقِیناً جَیسا مَیں نے چاہا وَیسا ہی ہو جائے گا اور جَیسا مَیں نے اِرادہ کِیا ہے وَیسا ہی وُقُوع میں آئے گا۔' (یسعیاہ14: 24)

'اَے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں تیری تمجِید کرُوں گا۔ تیرے نام کی سِتایش کرُوں گا کیونکہ تُو نے عجِیب کام کِئے ہیں۔ تیری مصلحتیں قدِیم سے وفاداری اور سچّائی ہیں۔'

(یسعیاہ25 :1)

'آدمی کے دِل میں بُہت سے منصُوبے ہیں لیکن صِرف خُداوند کا اِرادہ ہی قائِم رہے گا۔' (امثال19: 21)

'جِس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے مُوافِق نہیں بلکہ اپنے خاص اِرادہ اور اُس فضل کے مُوافِق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہُؤا۔' (۲۔ تیمُتھیُس 1: 9)

سبق10
حیرت انگیز تبدیلی

اِیمان داروں اور شریک حیات کی حیثیت سے ہمارا بنیادی مقصد مسیح کی شبیہ ہ میں تبدیل ہونا، اس کی مرضی پر عمل کرنا، سوچ اور عمل میں اس کی طرح زیادہ سے زیادہ بننا ہے۔ ہمیں جن آزمایشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان میں خُدا کا ایک منصوبہ اور مقصد ہوتا ہے، خُدا ان کا استعمال ان عادات کو ظاہر کرنے کے لئے کرتا ہے جہاں ہمیں اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

گہری کھدائی کریں

ان صحیفوں کے مثبت نتائج کی فہرست بنائیں۔

'اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تا کہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔' (یعقوب 1 :2-4)

'ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی محبت کامِل ہو گئی ہے۔ ہمیں اِسی سے معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔' (ا-یُوحنّا 2 :5)

اس تبدیلی کے عمل کی ایک مثال متّی 14 میں دیکھی جاسکتی ہے۔ یسوعؔ لوگوں کی خدمت کر رہا تھا۔ اس نے ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلایا، شفادی اور تبلیغ کی، اور دن کے آخر میں تھکا ہوا تھا۔ وہ گلیل کی جھیل کی طرف چلا گیا اور رسولوں سے کہا کہ وہ کشتی میں سوار ہو کر دوسری طرف چلے جائیں۔ وہ وہاں ان سے ملیں گے۔ رسول کشتی میں بیٹھ گئے اور آگے بڑھنے لگے، جبکہ یسوعؔ دُعا مانگنے کے لئے پیچھے رہ گئے۔

'اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبُور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو

رُخصت کرے۔ اور لوگوں کو رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے کے لِئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی تو وہاں اکیلا تھا۔ مگر کشتی اُس وقت جِھیل کے بِیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مُخالِف تھی۔ اور وہ رات کے چَوتھے پہر جِھیل پر چلتا ہُؤا اُن کے پاس آیا۔ شاگرد اُسے جِھیل پر چلتے ہُوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بُھوت ہے اور ڈر کر چِلاّ اُٹھے۔ یسوعؔ نے فوراً اُن سے کہا خاطِر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرومت۔ پطرسؔ نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا آ۔ پطرسؔ کشتی سے اُتر کر یسوعؔ کے پاس جانے کے لِئے پانی پر چلنے لگا۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈُوبنے لگا تو چِلاّ کر کہا اَے خُداوند مُجھے بچا! یسوعؔ نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لِیا اور اُس سے کہا اَے کم اِعتقاد تُو نے کیوں شک کِیا؟ ' (متّی14: 22-31)

جب وہ آدھے سمندر میں تھے تو ایک طوفان آیا۔ تاہم، یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو اس طوفان میں بھیجا تھا، وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ طوفان آئے گا۔ اس نے جان بوجھ کر انہیں وہاں رکھا، بالکل اسی طرح جیسے وہ اکثر ہمارے ساتھ کرتا ہے۔ یسوعؔ کو پانی پر چلتے ہوئے دیکھ کر پطرسؔ نے بہادری سے پکارا، "اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔" یسوعؔ کے آنے کی دعوت پر پطرسؔ نے پانی پر چلنا شروع کر دیا۔ جب اس نے اپنی نظریں یسوعؔ سے ہٹا کر طوفان پر ڈال دیں تو وہ ڈوبنے لگا۔ جب پطرسؔ نے پکارا، "اَے خُداوند مُجھے بچا!"، کلام کہتا ہے کہ یسوعؔ نے "فوری طور پر" اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لِیا۔

جب یسوعؔ نے پطرسؔ کو کشتی سے باہر نکلنے کے لئے کہا، تو پطرسؔ کو مسیح پر اپنی نظریں رکھنے کا موقع ملا، اس اعتماد کے ساتھ کہ اس کے پاس حالات قابو میں ہیں اور وہ اسے کچھ ایسا کرنے کے قابل بنا سکتا ہے جو خود ممکن نہیں ہے۔ جب اس کا اِیمان متزلزل ہوا، اور وہ ڈوبنے لگا، تو پطرسؔ کو خُداوند کی وفاداری اور اس پر نظر رکھنے کی اہمیت کے بارے میں پتہ چلا۔ تقریباً تیس سال بعد، جب پطرسؔ نے مندرجہ ذیل الفاظ لکھے، تو آپ اس کے نقطہ نظر میں تبدیلی دیکھ سکتے ہیں.

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہُت ہی بیش قیمت ہے یسوعؔ مسِیح کے ظہُور کے وقت تعریف اور جلال اور عِزّت کا باعث ٹھہرے۔' (ا-پطرس 1: 6-7)

حقائق فائل

سچائی—ڈوکیمیون *Dokimion* (یونانی).
کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ دھاتوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے عمل سے گزر چکی تھیں۔

پطرؔس کلیسیا کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا، انہیں یقین دلا رہا تھا کہ مخلص، خالص اِیمان کو فروغ دینے کے لئے آزمائشیں ضروری ہیں۔ اگر تم اِس طرح سے زندگی گذارو گے اور خُدا کے ساتھ تعاون کرو گے تو تم خوش ہو سکو گے۔

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ یہ صحیفے آزمائشوں، اور امتحانات کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور خُدا ان کے درمیان کس طرح کام کرتا ہے۔

'تُو نے میرے دِل کو آزما لِیا ہے۔
تُو نے رات کو میری نِگرانی کی۔
تُو نے مُجھے پرکھّا اور کُچھ کھوٹ نہ پایا۔
مَیں نے ٹھان لِیا ہے کہ میرا مُنہ خطا نہ کرے۔' (زبُور 17:3)

'کیونکہ اَے خُدا! تُو نے ہمیں آزما لِیا ہے۔ تُو نے ہمیں اَیسا تایا جَیسے چاندی تائی جاتی ہے۔' (زبُور 66: 10)

'چاندی کے لئے کُٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹّی پر دِلوں کو خُداوند پرکھتا ہے۔ ' (امثال 3:17)

'تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔' (یعقوب 1 :3-4)

بحران میں مبتلا شوہر یا بیوی کی حیثیت سے، ہم اکثر مسیح اور اس کے وعدوں سے اپنی نظریں ہٹاتے ہیں، انہیں حالات پر لگا دیتے ہیں، اور مغلوب ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اکثر یسوعؔ کی طرف رجوع کرنا ہمارا آخری قدم ہوتا ہے۔ ہمیں یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ خُدا اپنے آپ کو وفادار اور ہمارے حالات سے زیادہ طاقتور ثابت کرنے کا انتظار کر رہا ہے۔ ہمیں اپنی اُمید اس پر مرکوز رکھنی چاہیئے (عبرانیوں 12: 2) اور یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ ہمیں طوفانوں میں بھیجتا ہے کیونکہ اس کے پاس ایک منصوبہ ہے (اِفِسیوں 1 :11).

جس طرح مسیح نے فطرت پر قُدرت کا مظاہرہ کیا جب وہ پانی پر چلا، لوگوں کو شفا دی اور لوگوں کو زندہ کیا، ہمیں خوف سے آزاد کیا، اسی طرح خُدا آپ کے لئے معجزات کرنا چاہتا ہے جیسے آپ اپنے شریک حیات سے محبت کرتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہمیں ہر روز اکیلے خُدا کو خوش کرنے کی تلاش میں رہنے کی ضرورت ہے، طوفانوں اور مشکلات کے درمیان اپنی نظریں اس پر رکھیں۔ بد قسمتّی سے، کیونکہ ہم مسیح کے ساتھ قربت پیدا نہیں کرتے ہیں، امن غائب ہو جاتا ہے. ہم مشتعل ہو جاتے ہیں، غصے میں آ جاتے ہیں، اور اپنی خُوشی اور طاقت کھو دیتے ہیں جب آگے بڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

پطرسؔ نے لکھا، **"لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعِث کوئی شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا کی تمجِید کرے۔** " (1 پطرسؔ 16:4)۔ کوئی بھی تکلیف سے لطف اندوز نہیں ہوتا۔ لیکن شوہروں اور بیویوں کے لئے، یہ ہمارے تعلقات کا حصہ ہو گا. یہ سوچنے کے بجائے کہ خُداوند، میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟، اپنے خیالات کو اس کی طرف موڑ دیں، خُدا، تو اس صورت حال کے ذریعے مجھ پر کیا ظاہر کرنا چاہتا ہے؟

خود کا امتحان 1

اگلے سات دنوں تک اپنی شادی کے ان تمام پہلوؤں کو لکھیں جو آزمائش کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ ان علاقوں کی نشاندہی کرے گا جو خُدا آپ میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ بیان کریں کہ آپ کے اندر کیا ظاہر ہوا ہے جیسے غصہ، بے صبری وغیرہ وہ رویے جن کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ وہ خُدا کی فطرت سے مطابقت نہیں رکھتے۔

پہلا دن ____________________

دوسرا دن ____________________

تیسرا دن ____________________

چوتھا دن: ____________________

پانچواں دن ____________________

چھٹا دن ____________________

ساتواں دن ____________________

شادی کے بہت سے مسائل آزمائشوں کو خُدا کے راستے پر نہ دیکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ خُدا اور اپنے شریک حیات سے معافی مانگ کر ان ناکامیوں کی ذمہ داری لینا شروع کریں۔

مصائب خُدا کے منصوبے کا حصہ ہیں اور اندرونی تبدیلی اور اس کی عظمت کا باعث بن سکتے ہیں۔ ہماری آزمائشیں تین ذرائع سے آتی ہے: دنیا، جسم اور شیطان. جی ہاں، خُدا شیطان کو بھی کبھی کبھی ہمیں پریشان کرنے کی آزادی دیتا ہے، جیسا کہ اس نے باب 1-2 میں ایوب کے ساتھ کیا تھا۔ اگر آپ روزانہ خُدا کی طاقت پر منحصر نہیں ہیں (زبور 88:9) اور ہر حالت میں اس کی حِکمت کی تلاش نہیں کر رہے ہیں (یعقُوب 5:1)، تو آزمائش اپنے آپ پر بھروسہ کرنا ہے. خُدا سے دور جانے سے ہماری گُناہ کی فطرت کو طاقت ملتی ہے (گلتیوں 16:5)۔ جسمانی رد عمل اور رویے خُدا کی فطرت کی عکاسی نہیں کرتے ہیں (گلتیوں 5:19–26)، اور یہ اکثر ہمیں اس وقت پریشان کرتے ہیں جب ہم رفاقت سے باہر ہوتے ہیں (عِبرانیوں 10:24–25) یا جب ہم اس حقیقت سے انکار کرتے ہیں کہ خُدا ہمیں روحانی طور پر تبدیل کرنے کے لئے ہمارے شریک حیات کا استعمال کرتا ہے۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیت کس طرح خُدا کو جلال نہ دینا اور گُناہ کے رویے کے بارے میں آپ کے رویے کو تبدیل کرے گی۔

'تُم کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زِیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نِکلنے کی راہ بھی پَیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔'
(ا۔کُرِنتھِیوں10: 13)

مسیح میں کوئی آزمایش ہماری فتح حاصل کرنے کی صلاحیت سے باہر نہیں ہے، لیکن خُدا یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ ہمیں ہر وقت کامل ہونا چاہئے۔ ہم سب کبھی کبھی ناکام ہو جاتے ہیں. تاہم، ہمیں اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے اور خُدا سے مدد مانگنی چاہئے. اس طرح، ہم مسیح میں تبدیلی، ترقی اور پختگی کے لئے خُدا کے ساتھ تعاون کرتے ہیں. جس لمحے ہم یسوعؔ مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں، تبدیلی کا سفر شروع ہوتا ہے۔ ہم مرتے دم تک اس راستے پر چلتے رہیں گے۔ کبھی بھی ایسا وقت نہیں آئے گا جب ہم یہ سوچ سکیں گے کہ ہم اس وقت تک مکمل ہو گئے ہیں جب تک کہ ہم آسمان میں اس کے ساتھ نہ ہوں (رُومیوں8 :22–23؛ 1 یُوحنّا3 :2–3)۔

اسے خُدا سے اپنی دُعا کے طور پر پڑھیں، اس سے اپنے اندر یہ کام کرنے کے لئے کہیں.

'اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یسوعؔ کو ابدی عہد کے خُون کے باعث مُردوں میں سے زِندہ کر کے اُٹھا لایا۔ تُم کو ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تُم اُس کی مرضی پُوری کرو اور جو کُچھ اُس کے نزدِیک پسندِیدہ ہے یسوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے ہم میں پَیدا کرے۔ جِس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔'
(عبرانیوں13: 20–21)

مزدور ایک ساتھ

خُدا ہمارے خاندانوں کی حفاظت کرنا چاہتا ہے. وہ شفاعت کرنا چاہتا ہے، اپنے آپ کو وفادار اور طاقتور ظاہر کرتا ہے، لیکن آپ کو پہلے اسے اپنے خاندان پر خُداوند بننے کی اجازت دینی چاہیئے.

'اگر خُداوند ہی گھر نہ بنائے تو بنانے والوں کی محنت عبث ہے۔ اگر خُداوند ہی شہر کی حفاظت نہ کرے تو نگہبان کا جاگنا عبث ہے۔' (زبُور 127 :1)

آپ کو اور خُدا کو مل کر قائدانہ حیثیت میں کام کرنا چاہیئے۔ خُدا کا کلام کہتا ہے کہ وہ فرمانبرداری میں برکت دیتا ہے (یشوع 1:8؛ زبور 20:18-21). جب ہم مسیح کے ساتھ قربت اور تعلقات کے شعبوں میں نافرمان ہوں گے، تو کیا خُدا ہماری طرف سے شفاعت کر سکے گا (یُوحنّا 9:31؛ عبرانیوں 6:11)؟ وہ وفادار ہے، لیکن ہمیں اپنا حصہ ادا کرنے کی ضرورت ہے (فلِپّیوں 2:12-13). خُدا کی تمجید کرنے کے لئے، آپکو ہر روز اس سے جڑے رہنا چاہیئے۔ پھر آپ تبدیلی کا تجربہ کریں گے اور ایک مضبوط بنیاد پر کھڑے ہوں گے۔ پھر، خُدا معجزے سے وہ کام نہیں کرے گا جو اس نے آپ کو فرمانبرداری کے ذریعہ کرنے کے لئے بلایا ہے۔

شوہر اور بیوی کی حیثیت سے، یا مسیح کے خادموں کی حیثیت سے، خدمت کا بنیادی ذریعہ آپ کے شریک حیات سے محبت، یا شریک حیات کی آپ سے محبت نہیں ہے، بلکہ یسوعؔ مسیح کے لئے آپ کی محبت ہے. مدد کے لئے اکیلے اپنے شریک حیات کی طرف دیکھنا تکلیف اور حوصلہ شکنی لائے گا۔ ہمارا حقیقی انعام خُدا کی ہدایات کی ذاتی فرمانبرداری سے آتا ہے۔ شوہروں اور بیویوں کو یہ شکایت کرنے کے لئے جانا جاتا ہے کہ اکثر انہیں اپنے شریک حیات کی طرف سے خاندان کے پالتو جانوروں کے مقابلے میں بھی کم شاباش ملتی ہے۔ اگر خُدا سے محبت اور خدمت آپ کی کوششوں کا محرک ہے تو کوئی بھی ناشکری یا نتیجہ آپ کو اپنے شریک حیات کی خدمت کرنے اور اس کی خواہشات اور ضروریات کو پورا کرنے سے نہیں روک سکتا۔ مسیح خود ایک خواہش کے ساتھ زمین پر آیا تھا–جو کہ آسمان میں اپنے باپ کی خدمت کرنا اور اسے خوش کرنا تھا۔

اس آیت کے بارے میں اپنے خیالات بیان کریں۔

'چُنانچہ اِبنِ آدمؔ اِس لِئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔' (متّی 20 :28)

ہوشیاری دِیکھانا خُدا کے مقاصد کو پورا کرنے کی کُلید نہیں ہے۔ کُلید اس کے ساتھ آپ کا رشتہ ہے. خُدا کے بغیر کئے گئے تمام منصوبے ناکام ہو جائیں گے۔ اس مشقی کتاب کے بقیہ حصے میں ہم جن ٹولز کا احاطہ کریں گے وہ آپ کی شادی میں مدد کرنے میں انتہائی مفید ہوں گے۔ یاد رکھیں کہ اوزار ذریعہ ہیں، لیکن معنی خُدا سے وابستگی اور اس کی مرضی اور منصوبہ کو پورا کرنے سے آتا ہے۔ بنیادی اوزار اس کے کلام اور دُعا کا مطالعہ ہیں. جب ہم مسلسل اس کا چہرہ تلاش کرتے ہیں تو ہمیں خُدا کی حِکمت اور ہدایت سے نوازا جائے گا۔

اس بنیاد کی سالمیت جس پر ہم اپنے خاندان کی تعمیر کرتے ہیں جب ہم اپنے شریک حیات کی خدمت کرتے ہیں اس کا براہ راست تعلق یسوع مسیح کے ساتھ ہمارے تعلقات کی مضبوطی سے ہے۔ روزانہ کی دُعا، بائبل کے مطالعے اور فرمانبرداری کی خواہش کے ذریعے، ہم خُدا کے ساتھ کام کر رہے ہیں جیسا کہ وہ ہمیں پاک کرتا ہے اور تبدیل کرتا ہے، اور ہمیں خُدا پرست شوہر اور بیوی بننے کے قابل بناتا ہے۔ ہمیں نظم وضبط، لگن، اور ہمیشہ کی طرح، خُدا کے پاس ایک شاندار وعدہ ہے جو ہمارا انتظار کر رہا ہے.

'شمعُون پطرس کی طرف سے جو یِسُوعؔ مسیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوعؔ مسیح کی راستبازی میں ہمارا سا قیمتی اِیمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔'

(۲-پطرؔس 1:1-4)

اگر آپ ہر صُبح اٹھ سکتے ہیں اور دن کے تمام حالات کے لئے امن، علم، خُدائی طاقت اور حِکمت کی دوائی لے سکتے ہیں، تو کیا آپ ایسا کریں گے؟ ظاہر ہے، یہی خُدا ہم سے وعدہ کرتا ہے کہ اگر ہم سب سے پہلے اس کی تلاش کریں گے اور دن بھر اس سے پوچھتے رہیں گے۔

گہرا کھدائی کریں

ان آیات میں خُدا کے وعدوں کی نشاندہی کریں۔

'پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں مانگو تو تُمہیں دِیا جائے گا۔ ڈُھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا

جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم میں سے اَیسا کَون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتّھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھُّو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھّی چِیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟"
(لُوقا 11 :9-13)

جب یسوعؔ مسیح صلیب پر مر گیا، تو اس نے ہمارے ہر ایک کے لیے فضل، عِلم، حِکمت اور طاقت کا ذخیرہ بنایا (اِفِسیوں 3:1). تاہم، آپ اپنے اکاؤنٹ سے صرف اسی صورت میں یہ چیزیں نکال سکتے ہیں جب آپ اس کا نام استعمال کرتے ہیں، اور وہ اکیلا ان لوگوں کو اپنا نام دیتا ہے جو اس کو قبول کرتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں.
حال ہی میں آپ کتنی بار بینک گئے ہیں؟ کیا آپ کی عبادت کی زندگی گزارنے، چند منٹ کے لیے بھی خُداوند کے ساتھ اکیلے رہنے کی کوششیں توجہ ہٹانے میں ناکام رہی ہیں؟ کبھی بھی ناکامی کو اپنے خُدا سے دور نہ ہونے دیں۔ اس سے مدد مانگیں اور اس پر قائم رہیں۔ حوصلہ شکنی سے لوٹ مار نہ کریں یا استعمال نہ ہونے کی وجہ سے اپنے اکاؤنٹ کو غیر فعال نہ ہونے دیں۔

تعمیر جاری رکھیں

اگر خُدا ظاہر کرتا ہے کہ اس کے ساتھ آپ کا رشتہ کمزور یا باسی ہو گیا ہے، تو سب سے پہلے معافی مانگنا ہے (1 یُوحنّا 1: 9). اس سے کہو، "مجھے افسوس ہے. میں بھول گیا. میں نے اپنا پہلا پیار کھو دیا ہے. میں نے زندگی کی ذمہ داریوں، خواہشات اور پریشانیوں کو اجازت دی ہے کہ میں اپنے وجود کی وجہ سے مجھے دور کر سکوں یعنی تیرے ساتھ رفاقت کر سکوں۔
پھر نئے سرے سے شروع کرنے کا عہد کریں۔ ایک باب پڑھنے کے لئے روزانہ پندرہ منٹ کے ساتھ شروع کریں، یا اس وقت تک پڑھیں جب تک کہ خُدا آپ سے بات نہ کرے۔ پندرہ منٹ کی دُعا سے شروع کریں، اپنے آپ کو اس کی موجودگی میں رکھیں، اس کی تعریف کریں، اس اُمید کے ساتھ کہ وہ خود کو آپ پر ظاہر کرنے والا ہے. جب آپ اپنی بات ختم کر لیں تو یُوحنّا کی کِتابِ کو پڑھنا شروع کر دیں اور جو کچھ آپ نے پڑھا ہے اس پر غور کریں۔
آخر میں، ایک ذاتی ڈائیری بنائیں. اپنے عقیدت کے وقت کا ریکارڈ رکھنا اپنے آپ کو اور خُداوند کو بتانے کے مترادف ہے، "مجھے اُمید

ہے کہ آپ آج مجھ سے کچھ کہیں گے۔ خُداوند کا انتظار کریں اور جو کچھ وہ آپکو دیتا ہے، اسے لکھیں اور اس کی تاریخ طے کریں۔ وہ آپ کو کچھ ہدایت یا دُعا دے سکتا ہے یا صرف آپ کو اپنے وعدوں کی یاد دلا سکتا ہے۔

ایک ڈائیری رکھنے سے ہمیں واپس جانے اور یہ دیکھنے کے قابل بناتا ہے کہ خُدا نے پہلے ہی کیا کیا ہے اور اس نے ہمیں کیا دکھایا ہے اور ہمیں موجودہ آزمائش کے لئے اپنی طاقت کی تجدید کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ایک دن، آپ اپنی ڈایری میں واپس جاسکتے ہیں اور ان چیزوں کی وجہ سے آنسوؤں میں ڈوب جائیں گے جو لکھی گئی ہیں، جس طرح خُدا نے آپ سے بات کی ہے.

قربت ایک عمل ہے. روزانہ پندرہ منٹ کے ساتھ شروع کریں، اور آہستہ آہستہ یہ بڑھ جائے گا. آپ سیکھیں گے کہ کس طرح مسیح میں رہنا ہے، بغیر رکے دُعا کرنا ہے، اور دن بھر اس کے ساتھ رفاقت میں رہنا ہے۔ اس مضبوط بنیاد پر، آپ ایک مضبوط شادی اور خاندان کی تعمیر کرنے کے قابل ہوں گے.
مزید عقیدت کی ہدایات کے لئے، ضمیمہ سی ملاحظہ کریں: خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا.

ضمیمہ کے وسائل

یہ ضمیمہ اضافی وسائل کے طور پر شامل ہیں. وہ تمام پانچ جلدوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن ہر جلد میں تمام ضمیمہ شامل نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص ضمیمہ کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو، نیچے دی گئی فہرست میں یہ کہاں واقع ہے تلاش کریں۔

ضمیمہ A: عہد نامہ	جلد 1
ضمیمہ B: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا	جلد 1
ضمیمہ C: خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا	جلد 1
ضمیمہ D: تجویز کردہ کتابیں	جلد 1
ضمیمہ E: مؤثر سماعت خود تشخیص	جلد 2
ضمیمہ F: اپنی محبت بھری گفتگو کو بہتر بنانا	جلد 2
ضمیمہ G: چکر کو توڑنا	جلد 2 اور 3
ضمیمہ H: شوہر کی ضروریات	جلد 3
ضمیمہ I: مخالفت پر شوہر کا بائبل میں سے جواب	جلد 3
ضمیمہ J: بائبل کے طریقے جس سے شوہر اپنی بیوی کو مُقدّس بناتا ہے	جلد 3
ضمیمہ K: بیوی کی ضروریات	جلد 3
ضمیمہ L: رفاقت کی ضرورت	جلد 3
ضمیمہ M: عام ٹھوکر رکاوٹیں	جلد 3-5
ضمیمہ N: مردوں کے لئے شادی میں جسمانی قربت	جلد 4
ضمیمہ O: خواتین کے لئے شادی میں جسمانی قربت	جلد 4
ضمیمہ P: بھروسہ اور معافی	جلد 2-5
ضمیمہ Q: ازدواج کے لیے خود کی تشخیص	جلد 5
ضمیمہ R: لغات	جلد 1-5

ضمیمہ A
عزم کے لیے خط

پیارے شاگرد،

جب آپ ان اسباق کا آغاز کرتے ہیں تو میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ خُدا آپ کو برکت دے گا جب آپ اپنی شادی کے لئے اس کی رہنمائی اور حِکمت حاصل کریں گے۔

'اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔'
(عِبرانیوں 6:11)

میں آپ کو یہ بھی چیلنج کرنا چاہتا ہوں کہ مشقی کتابیں کو مکمل کرنے کے لئے سنجیدہ عزم کریں۔ اگر خُدا نے تمہیں شروع کرنے کی ہدایت کی ہے تو جان لو کہ وہ چاہتا ہے کہ تم ختم ہو جاؤ۔ مندرجہ ذیل وعدہ پڑھنے کے بعد، براہ کرم دستخط کریں اور ذیل میں تاریخ دیں.

یہ میری دُعا ہے کہ آپ خُداوند پر بھروسہ کریں کہ وہ اس کی سچائیوں کو ظاہر کرے اور آپ کو اس کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے فضل "طاقت" دے۔

پورے سفر میں برکتیں،

پادری کریگ کاسٹر

ختم کرنے کا عزم

میں اپنی شادی کے لئے خُداوند کی مرضی اور رہنمائی حاصل کرنے، ہر کلاس میں شرکت کرنے (اگر اندراج شدہ ہو) میں شرکت کرنے، ہر جلد کو مکمل کرنے، اپنے تفویض کردہ ہوم مشق کو مکمل کرنے اور اپنے شریک حیات کے لئے دُعا کرنے کا عہد کرتا ہوں۔

شریک حیات کے دستخط   تاریخ

_______________   _______________

ہر شریک حیات کو اپنی مشقی کتاب پر دستخط کرنا چاہیے۔ اگر آپ کے پاس جوڑے کے طور پر ایک مشقی کتاب ہے تو، براہ کرم دوسری مشقی کتاب آرڈر کریں یا FDM.world پر مکمل سیریز (مفت میں) ڈاؤن لوڈ کریں۔ سیریز کو مکمل کرنے کے لئے ہر شریک حیات کو اپنی مشقی کتاب کی ضرورت ہو گی۔

ضمیمہ B
اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا

شاید آپ نے شادی کے کچھ شعبوں میں جدوجہد کی ہے اور آپ کو احساس ہے کہ آپ کی جدوجہد ایک کمزور یا غیر مسلسل روحانی زندگی کا نتیجہ ہے۔ خُدا ہمیں برکت دینے، حوصلہ افزائی کرنے اور مضبوط کرنے کا وعدہ کرتا ہے کیونکہ ہم اس کی حاکمیت کے تابع ہیں۔

'خُداوند اپنی اُمّت کو زور بخشے گا۔ خُداوند اپنی اُمّت کو سلامتی کی برکت دے گا۔'(زبُور29:11)

خُداوند سے دُعا لکھیں۔ اپنی زندگی میں اس کو اولیت دینے کا عہد کرو، اور اس کردار کو پورا کرنے کے لئے مدد طلب کرو جو اس نے آپ کی شادی میں آپ کو دیا ہے.

شاید تم نے اپنی زندگی کبھی مسیح کے حوالے نہیں کی۔ جان لو کہ خُدا تم سے محبت کرتا ہے اور اس نے تمہیں اس کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا راستہ فراہم کیا ہے۔ ہتھیار ڈالنے کے لئے آپ کو صرف کچھ چیزیں کرنی ہوں گی۔

1. **پہچانیں** اور تسلیم کریں کہ آپ گنہگار ہیں۔
'اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔' (رُومیوں3:23)
'کیونکہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوعؔ میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔'
(رُومیوں6:23)
2. **یقین** کریں کہ یسوعؔ آپ کے گُناہوں کے لئے صلیب پر مر گیا اور وہ گنہگاروں کو معاف کرنے اور خُدا کے ساتھ مصالحت کرنے کا واحد راستہ ہے۔

'یسوعؔ نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔' (یُوحنّا14:6)

'اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔' (اَعمال4:12)

3. **اقرار:** یسوعؔ کے سامنے اپنے گُناہوں کا اقرار کریں اور توبہ کریں اور اس سے آپ کو معاف کرنے کی درخواست کریں۔

'پس توبہ کرو اور رجُوع لاؤ تا کہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں۔' (اَعمال3:19)

'کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یسوعؔ کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔' (رُومیوں10:9)

4. **پوچھنا:** یسوعؔ سے اپنے دل میں آنے اور اسے اپنے نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کرنے کی درخواست کریں۔

'لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔' (یُوحنّا1:12)

مسیح کے ساتھ اپنا نیا رشتہ شروع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دُعا کو دہرائیں۔

اے خُداوند یسوعؔ، میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں ایک گنہگار ہوں. مجھے اپنے گُناہ پر افسوس ہے۔ میرے لئے صلیب پر مرنے اور میرے گُناہ کی قیمت ادا کرنے کے لئے تیرا شکریہ. براہ مہربانی میرے دل میں آؤ. مجھے اپنی روح القدس سے بھر دے اور مجھے اپنا شاگرد بننے میں مدد دے۔ مجھے معاف کرنے اور میری زندگی میں آنے کے لئے تیرا شکریہ۔ تیرا شکر ہے کہ میں اب خُدا کا بچہ ہوں اور ایک دن تیری پیروی کرتے ہوئے آسمان پر جاؤں گا۔ آمین۔

ضمیمہ C

خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا

نجات کے ذریعے حاصل ہونے والا سب سے بڑا تحفہ خُدا کے ساتھ قریبی، منحصر رشتہ رکھنے کی صلاحیت ہے۔ وہ تم سے زیادہ کچھ نہیں چاہتا۔

وقت ایک طرف رکھیں.

دن کے بہترین وقت (صُبح یا شام) کا انتخاب کریں اور روزانہ خُدا کے ساتھ عبادت کا عہد کریں۔ اپنے آپ کو کسی ایسے مقصد کے ساتھ حوصلہ شکنی کے لئے تیار نہ کریں جسے آپ برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔ چھوٹے سے شروع کریں، اور پھر جیسے جیسے آپ بڑھتے ہیں وقت شامل کریں۔ ہر دن پندرہ منٹ کے ساتھ شروع کریں.

بائبل کی ایک کِتاب کا انتخاب کریں۔

ایک باب (یا اس سے کم اگر یہ ایک لمبا باب ہے) یا چند آیات پڑھیں، اور اس پر غور کریں. اس کے علاوہ، آپ روزانہ عبادت کی کِتاب سے بھی پڑھنا چاہیں گے. ضمیمہ ڈی D: تجویز کردہ پڑھنے کے لئے تجویز کردہ کتابیں ملاحظہ کریں۔

دُعا.

خاص طور پر ان سچائیوں پر دُعا کریں جو آپ نے ابھی پڑھی ہیں۔ خُدا سے پوچھیں کہ وہ ظاہر کرے کہ وہ آپ کی زندگی پر کس طرح لاگو ہوتے ہیں۔ عاجزی کے لئے دُعا کریں کہ وہ اپنے آپ کو اس کے اختیار کے تابع کرے اور فرمانبرداری میں جواب دے۔

اس کی بات سنو.

کچھ منٹ خاموشی میں گزاریں، صرف سنیں. یہ شروع میں تکلیف دہ ہو سکتا ہے. ہم مسلسل الجھنوں کے دور میں رہتے ہیں اور

خاموشی سے بیٹھنے کے عادی نہیں ہیں۔ ثابت قدم رہو اور خُدا تم سے بات کرنے کے لئے وفادار رہے گا۔ یاد رکھیں کہ روح القدس آپ میں رہتا ہے اور آپ کے خیالات میں آپ کی خدمت کر سکتا ہے۔

ایک ڈائیری بنائیں۔

ذاتی استعمال کے لئے اپنی دُعاؤں، تجربات، خیالات، یا عکاسی کو ریکارڈ کریں۔ وہ بات لکھیں جو آیتیں آپ کے لئے معنی رکھتی ہیں اور جو کچھ خُداوند آپ کے دل سے کہتا ہے۔

دوبارہ دُعا کریں۔

اپنی دُعاؤں کے بارے میں جان بوجھ کر کام لیں۔ آپ کی رہنمائی کے لئے اے سی ٹی ایس طریقہ استعمال کریں:

- A:*Adoration* عبادت کریں اور خُدا کی حمد کریں۔
- C *Confession* اقرار: کسی بھی معلوم گُناہ کا اقرار اور توبہ کریں۔
- T *Thanksgiving* —شکریہ ادا کریں- اپنی زندگی میں خُدا کی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔
- S–*Supplication* —دُعا: عاجزی سے اپنی اور دوسروں کی ضروریات کے لیے درخواستیں کریں۔

خُدا سے دُعا مانگیں کہ وہ آپ کو اپنے دن بھر اس کی موجودگی کو جاننے اور تسلیم کرنے میں مدد کرے۔

ضمیمہ D

تجویز کردہ کتابیں

اگرچہ خُدا کے ساتھ آپ کے تعلقات کو گہرا کرنے کے لئے بہت ساری عمدہ کتابیں موجود ہیں، ہم آپ کی رہنمائی، تعلیم اور چیلنج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کی سفارش کرتے ہیں۔

شاگردی کی کتابیں

کرسچن بنیادی سچائیاں Christian Foundational Truths: کریگ کاسٹر Craig Caster کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد A Strong Foundation for a Disciple

خُدا کا تجربہ Experiencing God: ہنری ٹی بلیکبی Henry T. Blackaby، رچرڈ بلیکبی Richard Blackaby کی طرف سے خُدا کی مرضی کو جاننا اور کرنا Knowing and Doing the Will of God،

اور کلاڈ وی کنگ Claude V. King

اِنسان سے اِنسان Man to Man- چارلس آر سوئنڈول Charles R. Swindoll

جرأت مند افراد Men of Courage: آدم کی خاموشی سے آگے بڑھنے کے لئے خُدا کی پکار God's Call to Move Beyond the Silence of Adam- ڈاکٹر لیری کریب Dr. Larry Crabb

والدین کریگ کاسٹر کی خدمت کی ایک سیریز ہے Parenting Is a Ministry series by Craig Caster

عقیدت کی کتابیں

خُدا کے ساتھ روزانہ کا تجربہ Daily Experience with God- اینڈریو مرے Andrew Murray

قریب Drawing Near: جان ایف میک آرتھر John F. MacArthur کی طرف سے گہرے عقیدے کے لئے روزانہ کی

تلاوتDaily Readings for a Deeper Faith

یسوعؔ کے ساتھ ہر دنEvery Day with Jesus: نئے ایمانداروں کے ساتھ پہلا قدم First Steps with New Believers- گریگ لوریGreg Laurie

خُدا کا تجربہExperiencing God: ہنری ٹی بلیکبیHenry T. Blackaby، رچرڈ بلیکبیRichard Blackaby، اور کلاڈ وی کنگClaude V. King کی طرف سے خُدا کی مرضی کو جاننا اور کرناKnowing and Doing the Will of God

بائبل سے ملیںMeet the Bible: برینڈا کوئن Brenda Quinn اور فلپ یانسیPhilip Yancey کی 366 روزانہ کی تلاوت اور عکاسی میں خُدا کے کلام کا ایک پینوراما A Panorama of God's Word in 366 Daily Readings and Reflections

ڈینس اور باربرا رینیDennis and Barbara Rainey کی جانب سے جوڑوں کے لیے ایک ساتھ لمحات Moments Together for Couples

اوسوالڈ چیمبرزOswald Chambers کی جانب سے ان کی اعلیٰ ترین شخصیات کے لیے میری پوری کوشش My Utmost for His Highest

باغ کے دوسری طرفOn the Other Side of the Garden: ورجینیا روتھ فوگیٹVirginia Ruth Fugate کی بائبل کی عورتBiblical Womanhood

صحرا میں چشمےStreams in the Desert- مسز چارلس ای کاؤمینMrs. Charles E. Cowman

دن بہ دن محبت کی ہمتThe Love Dare Day by Day: اسٹیفنStephen اور ایلکس کینڈرکAlex Kendrick کی جوڑوں کے لئے عقیدت کا سالA Year of Devotions for Couples

ایک دُعائیہ بیوی کی طاقتThe Power of a Praying Wife- اسٹورمی اومرتیانStormie Omartian

ولیم جے پیٹرسنWilliam J. Peterson اور رینڈی پیٹرسنRandy Petersen کی زبور کی ایک سالہ کِتابِ The One Year Book of Psalms

کریگ کاسٹرCraig Caster کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھناUnderstanding Teens

بچوں اور نو عمروں کے لئے عقیدت اور شاگردیت کی کتابیں

ہڈی کے لئے برا Bad to the Bone: بائبل کے پندرہ نوجوان ہیرو جنہوں نے خُدا کے لئے بنیاد پرست زندگی بسر کی Fifteen Young Bible Heroes Who Lived Radical Lives for God- مائلز میکفرسن Miles McPherson

کیرولین پاسگ جینسن Carolyn Passig Jensen کی پسندیدہ بائبل کہانیاں Favorite Bible Stories (مختلف عمریں)

خُدا اور میں God and Me! لین میری Lynn Marie - اٹنر کلیمر Ittner Klammer سمیت متعدد مصنفین کی طرف سے

لڑکیوں کے لئے عقیدت Devotions for Girls، ڈیان کوری Diane Cory، لنڈا ایم واشنگٹن Linda M. Washington، اور جینیٹ ڈیل Jeanette Dall (مختلف عمریں)

خُدا ہونا چاہئے Gotta Have God: لڑکوں کے لئے تفریحی عقیدتیں Fun Devotions for Boys، عمر 2-5 لین میری Lynn Marie-اٹنر کلیمر Ittner Klammer

خُدا ہونا چاہئے Gotta Have God: لیگیسی پریس Legacy Press، لنڈا ایم Linda M سمیت متعدد مصنفین کی طرف سے

لڑکوں کے لئے ٹھنڈی عقیدتیں Cool Devotions for Guys۔ واشنگٹن Washington، اور جینیٹ ڈیل Jeanette Dall (مختلف عمریں)

بڑھتی ہوئی چھوٹی خواتین Growing Little Women: لنڈا ہالینڈ Linda Holland کے ساتھ ڈونا جے ملر Donna J. Miller کی طرف سے اپنی بیٹی کے ساتھ سیکھنے کے قابل لمحات کو قید کرنا Capturing Teachable Moments with Your Daughter

ڈیوڈ لین David Lynn کی ٹاک شیٹس Talksheets (جونیئر ہائی اور ہائی اسکول کے لئے مختلف کتابیں)

جوش میک ڈوویل Josh McDowell کی جانب سے نوجوانوں کی عقیدت Youth Devotions

اپینڈکس آر

لغت

یہ تعریفیں ویبسٹرز*Webster's* کی انگریزی زبان کی نیو انٹر نیشنل ڈکشنری*New International Dictionary*، جی اینڈ سی میریم کمپنی,G & C Merriam Company، اور دی کمپلیٹ ورڈ اسٹڈی ڈکشنری *The Complete Word Study Dictionary*، اسپائروس زودھیئٹس Spiros Zodhiates، اے ایم جی پبلشرز AMG Publishersسے لی گئی ہیں۔

قائم رہیں: ٹھہریں، رہیں۔ ایک جگہ پر جاری رکھنے کے لئے؛ بغیر جھکے برداشت کرنا۔

تصدیق: تصدیق کرنے کے لئے؛ جائز قرار دینا؛ مثبت طور پر زور دیں.

مغرور یا غرور: غرور کرنا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، غیر ضروری اہمیت دینا۔

تمام چیزوں کو برداشت کرتا ہے: ریچھ، سٹیگو stego (یونانی). چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ محبت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ ناراضگی کو دور رکھتا ہے کیونکہ جہاز پانی یا چھت کو بارش سے دور رکھتا ہے۔

اِیمان: پستیو *Pisteuo* (یونانی). کسی چیز پر یقین رکھنا یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع اُمید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

ساتھی: وہ شخص جو کسی دوسرے کے ساتھ ہے یا اس کے ساتھ ہے۔ ایک شریک حیات، ایک ساتھی، شریک حیات یا کامریڈ کے طور پر کسی خاص تعلقات میں دلچسپی.

موازنہ: ایک جو ہم منصب ہے، دوسرا فریق، ایک حصہ مخالف، ایک ساتھی، لیکن ایک جیسا نہیں ہے.

سمجھوتہ: باہمی اتفاق رائے سے اختلافات کو حل کرنا۔

اصلاح: خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح کسی چیز کو اس کی صحیح حالت میں بحال کیا جائے، گرنے والی کسی چیز کو سیدھا کیا جائے، خُدائی زندگی کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ناپاک: میانو *Miano* (یونانی). شیشے کے دھبے کی طرح رنگ کے ساتھ داغ لگانا، رنگ بھرنا، آلودہ کرنا، گندا کرنا۔

نظم وضبط discipline: ہوپوپیازو *Hupopiazo* (یونانی). ناک آؤٹ وار کرنے والے باکسرز کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے چہرے کے ایک حصے پر اس وقت تک گھونسے لگائے جاتے ہیں جب تک کہ وہ سیاہ اور نیلے نہ ہو جائیں۔ (متعلقہ اقتباسات: 1 تیمُتھِیُس 4: 7–8۔ یہوداہ 3؛ 2 پطرس 1:5–6)

خُدائی طاقت: طاقت، دنیا *dunamis* (یونانی). متحرک طاقت، یا وہ کرنے کی صلاحیت جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے.

نظریہ: خُدا کی الہامی ہدایت زندگی، خُدا پرستی اور خاندان کے لئے ضروری خُدائی سچائی کا ایک جامع اور مکمل جسم فراہم کرتی ہے۔

تدوین: اوکوڈوم *Oikodome* (یونانی). کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا؛ گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.

ہر چیز کو برداشت کریں: صبر کرنا، ہوپومینو *hupomeno* (یونانی). زندگی گزارنا، اس کے نیچے رہنا، تکلیف جھیلنا، مصائب کے بوجھ کے طور پر۔ مریض راضی ہو جاتا ہے، اپنی زمین کو تھام لیتا ہے جب وہ اب نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ ہی اُمید کر سکتا ہے۔

ترجمہ: ساگاہ *Sagah* (عبرانی). یسعیاہ نے اس فعل کا استعمال شراب پینے، گھومنے یا شراب پینے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کیا تھا(یسعیاہ28: 7)۔ نشے کی تعریف کر سکتے ہیں، نہ صرف شراب یا بیئر سے بلکہ محبت سے بھی (امثال5: 19-20).

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بدنیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

توقع: کسی چیز کے ہونے کی توقع یا تصور؛ ایک متوقع معیار.

ترک کریں: انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خُدا کے کلام کے مطابق ترتیب دیتے ہیں، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

نرم: ٹھیک ہے، مناسب ہے۔ منصفانہ، انصاف پسند، اعتدال پسند، بردباری، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا۔ غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی کیس کے حقائق کو اِنسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

صداقت: ڈوکیمیون *Dokimion* (یونانی). کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ دھاتوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے عمل سے گزر چکے تھے۔

جلال دینا: غور و فکر کرنا، تعظیم کرنا، تعریف کرنا، عزت کرنا یا عزت دینا اسے ایک باوقار مقام پر رکھ کر۔۔

دل: کارڈیا(یونانی). خواہشات، احساسات، پیار، جذبات، محرکات کی نشست؛ دماغ.

دل: لیباب *Lebab* (عبرانی). ذہن، اندرونی شخص (ارادہ، جذبات). یہ لفظ بنیادی طور پر اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔

مددگار: آزر *Azar* (عبرانی). مدد کرنا، مدد کرنا، حوصلہ افزائی کرنا؛ ایک جو دوسرے کو گھیرتا ہے، حفاظت کرتا ہے اور مدد کرتا ہے۔

مددگار: ایزر *Ezer* (عبرانی). جو مدد یا مدد دی جاتی ہے؛ مدد کرنے والے افراد کی نشاندہی کرتا ہے۔ عورت کو آدم کی معاون کے طور پر پیدا کیا گیا تھا(پیدائش 2:18، 20). خُداوند اسرائیل کی مدد کے طور پر (ہوسیعؔ 13:9)۔ خُداوند اسرائیل کا سب سے بڑا مددگار ہے (خروج 18:4؛ اِستِثناء 33:7. زبور 33:20؛ 115:9–11).

مددگار: وہ جو ساتھ آتا ہے اور مدد کرتا ہے، رہنمائی نہیں کرتا۔

راستبازی کی تعلیم: کلام مثبت تربیت فراہم کرتا ہے۔ بنیادی طور پر تعلیم سے مراد بچے کو خُدائی طرز عمل کی تربیت دینا تھا۔ نہ صرف غلط طرز عمل کی سرزنش اور اصلاح (اعمال 20:32؛ 1 تیمُتھِیُس 4:6؛ 1 پطرس 2:1–2)۔

قسم: کرسٹس *Chrestos* (یونانی). نیکی کرنا۔ سخت، کڑوا، تیز، تلخ یا ظالم کے برعکس نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور اچھی فطرت کا اظہار کرتا ہے. اخلاقی فضیلت کا تصور۔

عِلم: ایپیگنوسس *Epignosis* (یونانی). عِلم کے حصول اور اس پر عمل کرنے میں مکمل شرکت۔

طویل المدت یا صبر: لمبے مزاج کا ہونا، جلد بازی میں غصہ کرنے کے برعکس۔ لوگوں کے ساتھ سمجھ اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، نہ کہ اِیمان کھوئیں اور نہ ہی ہار مانیں۔

محبت: اگاپے (یونانی). نالائق گنہگاروں کے تئیں خُدا کے دل کا ردِ عمل۔ اگاپے خُدا کی محبت ہے جو اس کی محبت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا بیٹا اِنسان کے لئے مغفرت لاتا ہے۔ خُدا کی بنیادی خوبی دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ اس میں خُداوہی کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ اِنسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ اِنسان کیا چاہتا ہے۔ اگاپے غیر مشروط طور پر محبت کرنے کا انتخاب کر رہا ہے۔

محبت: فیلو *Phileo* (یونانی). اِنسانی روح کا ردِ عمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ اگاپے سے مختلف اور عزت، اعلیٰ احترام اور نرم محبت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے. دوستی کی محبت۔ اس محبت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خُوشی سے طے ہوتا ہے۔ فیلو مشروط محبت ہے.

مراقبہ کرنا: رونا، بولنا، یا گڑگڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت کرنا تاکہ وہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ جس طرح پانی میں بھیگا ہوا چائے کا تھیلا مائع میں سرایت کرتا ہے، اسی طرح کِتابِ مُقدّس پر مراقبہ کرنا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ بائبل کی دنیا میں، مراقبہ ایک خاموش عمل نہیں تھا.

خادم (اسم): ایک خادم یا ویٹر۔ جو نگرانی کرتا ہے، حکومت کرتا ہے اور پورا کرتا ہے۔

خادم (فعل): ایڈجسٹ کرنا، ریگولیٹ کرنا، اور اور سمت میں مقرر کرنا؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کی حیثیت سے خُداوند کے لئے محنت کرنا۔

ناانصافی میں خُوشی نہ منانا: جب آپ کسی کو گُناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش یا انتقامی رویہ نہیں رکھتے۔

کامل: ٹیلییو *Teleio* (یونانی). مکمل کرنا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کچھ عمل میں ہے. خاص طور پر کسی کام یا ڈیوٹی کو مکمل انجام تک پہنچانے، تکمیل، مطلوبہ مقصد تک پہنچنے کے معنی کے ساتھ۔

ترجیح: ایک دوسرے سے پہلے یا اس سے اوپر کیا ترجیح دیتا ہے. نہ صحیح اور نہ ہی غلط۔

فراہم کریں: پرونوو *Pronoeo* (یونانی). محتاط انداز میں غور و فکر کرنا،، اس کا خیال رکھنا، پہلے سے سوچنا، کسی اور کی دیکھ بھال کرنا۔

مقصد: ایک مطلوبہ یا نتیجہ یا مقصد.

رد عمل: محرک یا تحریک کے جواب میں کام کرنا، مخالفت میں کام کرنا۔

جسم میں رد عمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گُناہ بھرے انداز میں رد عمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں، یا روح القدس کی طاقت اور حِکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم میں رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

سچائی پر خُوشی منانا: بڑی خُوشی حاصل کرنا۔ خُدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خُوشی منانا۔

توبہ کرنا: عزم کرنا۔ اپنے گُناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خُدا کے سامنے جو کچھ کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر افسوس محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنا، جس کے نتیجے میں طرز عمل میں تبدیلی آتی ہے۔ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے.

ثبوت: خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اِیمان اور طرز عمل میں کیا غلط یا گُناہ ہے۔

جواب دیں: مثبت یا موافق رد عمل ظاہر کریں۔.

محبت میں جواب دینا: روح القدس کی اندرونی رہنمائی، محبت، حِکمت اور طاقت کے ساتھ جواب دینا۔

صحیح طور پر تقسیم کرنا: کسی چیز کو سیدھا کاٹنا جیسا کہ آپ بڑھئی، میسنری، یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلائی کرتے ہیں۔

بد تمیز: کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا اندازِ عمل میں جارحانہ.

مطمئن: رواح Rawah (عبرانی). پانی منصوبے کے لئے، دھونے کے لئے؛ کسی کا پیٹ بھر کر پینے کے لئے. اس سے مراد کسی کو لفظی اور علامتّی طور پر مشروب دینا ہے (زبور 36:8-9؛ 65:10-11)۔ اس کا مطلب ہے وہ سب پینا جو اِنسان چاہتا ہے، اسے پورا کرنا (امثال 5:19؛ 7:18).

سلامتّی: خطرے یا خطرے سے آزاد ہونے کی حالت، اس بات کا یقین رکھنا کہ کوئی محفوظ ہے، اور یہ کہ کسی کی فلاح و بہبود کو دوسرے کی طرف سے یقینی بنایا جاتا ہے، جیسا کہ بیوی شوہر کی قیادت میں محفوظ طریقے سے آرام کرتی ہے.

تلاش کریں اور اپنے دماغ کو ترتیب دیں: ضروری فعل جو عمل کی نشاندہی کرتے ہیں ایک مسلسل عمل ہے۔ تلاش کا مطلب کسی چیز کو ڈھونڈنا اور تلاش کرنا ہے اپنے ذہن کو ترتیب دینے سے مراد ارادہ، محبت اور ضمیر ہے۔

پہلے تلاش کریں: ایسا کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم (متّی 6:33).

اپنا راستہ تلاش کریں: اپنے مفادات کے مطابق چیزوں کی پیروی کرنا اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔ شرکت حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خُدا کے نقطہ نظر سے یا آپ کے شریک حیات سے ہدایات شامل ہیں.

مطالعہ: لازمی فعل۔ کرنے اور جاری رکھنے کا حکم. اس سے مراد ایک پرجوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین اور مخلص ہونا ہے۔

پیش کریں: ہوپوٹاسو *Hupotasso* (یونانی). ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری سنبھالنے اور بوجھ اٹھانے کا رضاکارانہ رویہ۔

کوئی برائی نہیں سوچتا: لوگیزومی (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب چیزوں کو اپنے ذہن میں جمع کرنا، گنتی کرنا یا شامل کرنا، حساب کتابِ کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا ہے۔

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر لیس: خُدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی مرضی کو سمجھیں اور اس کے کلام میں بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے فرمانبرداری میں عمل کرنے کا اختیار حاصل کریں۔

تبدیل شدہ: میٹامورفو *Metamorphoó* (یونانی). جس سے ہم تبدیلی کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ تتلی کے کیٹر پلر کے طور پر کسی بالکل مختلف چیز میں تبدیل ہونا۔

سچائی: خُدا کے کلام سے آتا ہے۔ واضح کرتا ہے کہ صحیح اور غلط کیا ہے.

کاریگری: پوئیما Poiema **(یونانی). جس سے ہم نظم کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ کچھ بنانے کے لئے؛ ایک کام، مشقی پیس، کاریگری، یا شاہکار.**

اختتامیہ

1. جینیفر وولف، Jennifer Wolf "مردم شماری کے اعداد و شمار پر مبنی واحد والدین کے اعداد و شمار"، ویری ویل فیملی Very Well Family، آخری بار ترمیم 22 مئی، 2018، https://www.verywellfamily.com/single-parent-census-data-2997668.

2. "پیو ریسرچ سوشل اینڈ ڈیموگرافک ٹرینڈز Pew Research Social and Demographic Trends"، پیو ریسرچ سینٹر Pew Research Center، ترمیم شدہ 12/14/11، www.pewsocialtrends.org.

3. جان میک آرتھر جونیئر .John MacArthur Jr، دی میک آرتھر اسٹڈی بائبل The MacArthur Study Bible (نیش ویل Nashville، ٹی این TN: ورڈ پب Word Pub، 1997)، پیدائش 18:2.

4. میک آرتھر MacArthur، میک آرتھر مطالعہ بائبل The MacArthur Study Bible، 2 تیمتھیس 16:3.

5. اسپائروس زودھیات Spiros Zodhiates ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary: نیا عہد نامہ (چٹانوگا Chattanooga، ٹی این TN: اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers، 2000)، 481.

6. زودھیات Zodhiates ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، #5048.

7. میک آرتھر MacArthur، میک آرتھر اسٹڈی بائبل The MacArthur Study Bible، پیدائش 24:2.

8. میک آرتھر MacArthur، میک آرتھر اسٹڈی بائبل The MacArthur Study Bible، پیدائش 24:2.

9. اسٹیفن Stephen اور ایلکس کینڈرک Alex Kendrick کے ساتھ رینڈی الکورن Randy Alcorn ، مردوں کی قرارداد، ایڈلارنس کمبرو Lawrence Kimbrough (نیش ویل Nashville، ٹی این TN: بی اینڈ ایچ پبلشنگ B&H Publishing، 2011)، 115.

10. وارن بیکر Warren Baker ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary: پرانا عہد نامہ (چٹانوگا Chattanooga، ٹی این TN: اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers، 2003)، 537.

11. اسپائروس زودھیاتSpiros Zodhiates ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary: نیا عہد نامہ، (چٹانوگاChattanooga ، ٹی اینTN : اے ایم جی پبلشرزAMG Publishers ، 2000)، الیکٹرانک ایڈ۔

12. زودھیاتZodhiates ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنریThe Complete Word Study Dictionary ، الیکٹرانک ایڈیشن.

13. تھامس ڈی لیاThomas D. Lea اور ہین پی گریفنHayne P. Griffin ، "1،2 ٹموتھی، ططس"، دی نیو امریکن کمنٹری جلد3434 The New American Commentary vol. ، (نیش ویلNashville : براڈمین اینڈ ہولمین پبلشرز Broadman & Holman Publishers، 2001)، 112.

14. ویبسٹرز Webster's کی انگریزی زبان کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری New International Dictionary ۔ دوسرا ایڈیشن بغیر کسی وضاحت کے۔ (اسپرنگ فیلڈ Springfield ، ایم اے MA: جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company، 1944).

مصنف کے بارے میں

ایک احمق. ڈسلیکسیا کے ساتھ ایک طالب علم. تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ. ایک جاہل شوہر اور بد تمیز باپ۔ پاسٹر کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا سیمنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگر دیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پاسٹروں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوعؔ کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوعؔ اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوعؔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پاسٹر کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گُناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے. اس کا فضل حیرت انگیز اور لا محدود ہے۔ وہ تم سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کا تم سے وعدہ

'شمعُون پطرؔس کی طرف سے جو یِسُوعؔ مسِیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوعؔ مسِیح کی راست بازی میں ہمارا سا قِیمتّی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمِینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قِیمتّی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔ پس اِسی باعِث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔'

(۲-پطرؔس 1:1-8)

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں (ایف ڈی ایم FDM)، بانی اور ڈائریکٹر پاسٹر کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس مشقی کتابیں فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجا گھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ www.FDM.world.

ایف ڈی ایم روس Russia، یوکرین Ukraine ، کیوبا Cuba ، میکسیکو Mexico، افریقہ Africa ، سنگاپور Singapore ، جاپان Japan اور چین China جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں. مزید معلومات حاصل کریں www.FDM.world.